مصدر فیوض

ریاست جمون وکشمیر کے مدرسون کے واسطے

سنہ ۱۸۷۵ع

مطبع تحفۂ کشمیر واقع سری نگر مین باہتمام

کارپردازان مطبع چھپا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرون پہلے اسمِ خدا وردِ جان / کئے فعل اور حرف جسنے عیان
کرون بعد اُسکی بہ ہندی زبان / کئی قاعدے فارسی کے بیان
کہ ہندی زبانون کو ہو فائدہ / لکھے ہاتھہ پر فرس کا مائدہ
جو اسکو پڑھے اُس سے ہے التجا / کرے نیک شایق کے حق مین دعا

اما بعد یہ نالایق نذیر الدین حسن شایق قریشی ہاشمی ابن شاہ غلام محی الدین التماس رکھتا ہے کہ یہ رسالہ کہ نام اسکا مصدر فیوض ہے اور تاریخ اسکی تصنیف اسی نام سے حاصل ہوتی ہے واسطے فارسی سیکھنے والون کے سطر بہ سطر لکھی ہین بیچ رفاقت ملازمت امیرِ عالی مقام سردارِ والا احتشام سخن سنج معنی شناس کرم گستر فیض اساس نواب عالیجناب احمد یار خان بہادر خلف نواب ذو الفقار الدولہ محمد ذو الفقار خان بہادر دلاور جنگ کے جمع کیا گیا لازم ہے کہ مبتدی اُسکو خوب یاد کرین تا جلد مشکلات فارسی کے اُنپر آسان ہون الٰہی یہ رسالہ مقبول ہو اور پڑھنے والون کو علم حصول ہو یہ رسالہ مشتمل ہے اوپر ایک مقدمے اور تین باب در خاتمے و باللہ التوفیق علیہ التکلان

مقدمہ در بیانِ چند اصطلاحات کہ دانستن آن ضرورست

حرکت پیش اور زیر اور زبر کو کہتے ہین	متحرک وہ حرف کہ پیش یا زیر یا زبر رکھتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ضمہ - ضم پیش کو کہتے ہین
فتح - فتحہ زبر کو کہتے ہین
کسرہ - کسر - زیر کو کہتے ہین
مضموم - وہ حرف کہ پیش رکھتا ہو
مفتوح - وہ حرف کہ زبر رکھتا ہو
مکسور - وہ حرف کہ زیر رکھتا ہو
سکون - جزم کو کہتے ہین
ساکن - زدہ وہ حرف کہ جزم رکھتا ہو
الف ممدودہ وہ الف کہ دوسرے
الف کے ساتھ ملکے پڑھا جائے جیسے
الف آمد مین
الف مقصورہ وہ الف کہ دوسرے
الف کے ساتھ نہ ملے جیسے اگر مین
تشدید - ملاکر پڑھنا ایک جنس کے دو حرفونکو
جیسے حقا مین دو قاف پڑھے جاتے ہین
مشدد وہ حرف کہ جس پر تشدید ہو جیسے
فرخ کی را اور حقا کا قاف
ماقبل - جو حرف کسی حرف سے پہلے ہو
جیسی رب مین ر ماقبل ب کے ہے
مابعد جو حرف کسی حرف سے پیچھے
ہو جیسی آب مین ب مابعد الف کے ہے

موقو...
ماقب...
ت ...
معجم...
جیسے ب ت ث ج خ
غ ف ق ن ی ؎
مہملہ - غیر منقوطہ وہ حرف کہ نقطہ نہ رکھتا ہو
جیسے ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ
فوقانی وہ حرف کہ اوپر نقطہ رکھتا ہو لیکن
اصطلاح مین ت کے ساتھ خاص ہے ؎
تحتانی وہ حرف کہ نیچے نقطہ رکھتا ہو مگر
اصطلاح مین ی کے ساتھ مختص ہے
تازی وہ حرف جو زبان عربی مین آتے ہین
عجمی وہ حرف کہ زبان عربی مین نہین آتے ہین
زبان فارسی سے خصوصیت رکھتے ہین جیسے پ چ
ژ گ اور ان حرفونکو فارسی بھی کہتے ہین
موحدہ وہ حرف کہ ایک نقطہ رکھتا ہو لیکن
اصطلاح مین ب سے خصوصیت رکھتا ہے
مثناۃ وہ حرف کہ دو نقطے رکھتا ہو اور
اصطلاح مین ت کے ساتھ خاص ہے
مثلثہ وہ حرف کہ تین نقطہ رکھتا ہو اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سے مخصوص ہے
آو کہ ماقبل اُسکے
نور کی
ل وہ واو کہ ماقبل اُسکے
یر خالص ہو جیسے وکور (اندہا)
کی

یای معروف وہ ہے کہ جسکے ماقبل کسرہ خالص ہو جیسے تی بنی کی

یای مجہول وہ ی ہے کہ جسکے ماقبل کسرہ غیر خالص ہو جیسے ی سیکے اور بسے کی ؛

حذف دور کرنا کسی حرف کا

محذوف وہ حرف کہ دور کیا گیا ہو

ملفوظ وہ حرف کہ پڑہنے مین آئے

غیر ملفوظ وہ حرف کہ پڑہنے مین نہ آئے جیسی عمرو کی واو

واو معدولہ وہ واو ہے کہ لکہنے مین آئے اور پڑہنے مین نہ آئے جیسے خود اور خویش مین ؛

ہای مختفی وہ ہے کہ واسطے اظہار حرکت کے آخر کلمے کے لکہی جاتی ہی جیسی آخر پروانہ کے

متشابہ وہ حرف ہاین کہ آپسمین ایکصورت کے ہون جیسے ب ت ث

مخفف وہ لفظ کہ جس مین سے کوئی حرف کم کیا جائے جیسے بَد مخفف ہی بود کا

صیغہ ہیئت لفظ کو کہتے ہین

مشتق وہ کلمہ کہ اور کلمے سے بنایا گیا ہو جیسے آمد مشتق ہے آمدن سے ؛

غایب وہ ہی کہ جسکی بات کیجائے

مخاطب وہ شخص ہے کہ جس سے بات کیجائے

متکلم بات کرنے والا

مرادف لفظ کا وہ کلمہ ہے جو لفظ اُسکا ہم معنی ہو جیسی رنج مرادف غم کے اور غم مرادف رنج کا رو کا ہی ویسی

نکرہ وہ لفظ ہی جو غیر معین چیز پر بولا جائے جیسی مرد اور زن کہ ہر مرد کو مرد اور ہر زن کو زن کہہ سکتے ہین

معرفہ وہ لفظ ہی جو معین چیز پر بولا جائے جیسی زید کہ جسکا نام ہی اُسیکی ذات پر یہ لفظ بولنا درست ہے غیر کی ذات پر نہین

مقدر وہ حرف ہے کہ عبارت مین نہو اور معنی اسکی لئے جاوین جیسے ابتدا میکنم مقدر ہے بنام جہاندار جان آفرین سے پہلے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اشباع دراز کرنا حرکت کا ہے اسطرح کہ ضمہ کی درازی سے واو اور فتح کی درازی سے الف اور کسرہ کی درازی سے یے تحتانی پیدا ہو جیسے افتادہ اوفتادہ اچار آچار آتش آتیش ؎	**ترخیم** دور کرنا حرف کا ہے کلمے کے آخر سے جیسے ماں مرخم ہے ماندگا اور گو مرخم ہے گوزن کا مرخم کے معنی ترخیم کیا گیا ؎

باب اول

در ذکر الفاظ مفردہ کہ بیان کلمہ و تصریف افعال و معمولات افعال درست

فصل تعریف کلمہ کلمہ ایک لفظ ہی با معنی کہ زبان سے آدمی کے نکلے وہ تین قسم ہے اسم اور **فعل** اور **حرف** اسم وہ ہی کہ اسکی معنی مین زمانہ نپایا جائے اور اس پر معنی در اور پر اور برائے کے آسکین در کے معنی بیچ تر کے معنی و پر برائے کے معنی واسطے جیسے باغ اور تخت اور گل زید در باغ بر تخت برائے گل فعل وہ ہے کہ جسکی معنی مین زمانہ پایا جائے اور زمانہ تین ہین گزرا ہوا اور موجود اور آیندہ گزرے ہوے زمانہ کو ماضی کہتے ہین اور موجود کو حال آیندہ کو مستقبل۔ فعل ماضی پرورد پالا اُسنے زمانہ گزشتہ مین۔ فعل حال می پرورد پالتاہے وہ زمانہ حال مین فعل مستقبل خواہد پرورد پالیگا وہ زمانہ آیندہ مین حرف وہ ہے کہ بغیر اور کلمے کے ملائے اُس سے معنی حاصل نہون جیسی از اور تا رفتم از اینجا تا آنجا گیا مین یہان سے وہان تک از کا ترجمہ سے اور تا کا ترجمہ تک۔ یاد رکھو اسم تین قسم ہے ایک جامد کہ جس سے اور کوئی کلمہ نہ نکلے جیسے گل اور غنچہ دوسری **مشتق** جو مصدر سے بنایا جائے جیسا کشندہ تیسری **مصدر** کہ اُس سے اور کلمے نکلتے ہین فارسی مین مصدر کے آخر نون ہوتا ہے بعد تے کے یا دال کے جیسے کشتن اور پروردن اور ہندی مین آخر مصدر کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تا آتا ہے جیسے پروردن کا ترجمہ پالنا اور کشتن کا ترجمہ مار ڈالنا اور جتنے فعل ہین کیا ماضی اور کیا مضارع کیا حال کیا مستقبل کیا امر کیا نہی سب مصدر سے نکلتے ہین اور مضارع وہ فعل ہے کہ حال کے اور مستقبل کے معنی کو شامل ہو جیسے کندکرے وہ زمانہ حال مین اور زمانہ مستقبل مین جب مصدر سب فعلون کی اصل ٹہیرا تو اسواسطے پہلے مصدرونکا لکہنا ضرور ہوا ہر ایک مصدر کے ساتھہ مضارع اسکا بھی لکھا جاتا ہے ✤ ✤

فصل در بیان مصدر ہای کثیر الاستعمال یعنی وہ مصدر جو لکھنے پڑھنے مین بہت آتے ہین

الف

مصدر	معنی مصدر	مضارع		مصدر	معنی مصدر	مضارع
آختن	تلوار کھینچنا	آخد آخذ		آشفتن	پریشان ہونا - پریشان کرنا	آشوبد
ارزیدن	یکتا برابر ہونا	ارزد		آشوبیدن		
آرمیدن	آرام پانا	آرمد		آغشتن	لتھڑنا	
آروغیدن	ڈکار لینا	آروغد		افتادن	گر پڑنا اتفاق پڑنا	
آزاریدن	ستانا	آزارد		اوفتادن		
آزردن	آزردہ کرنا	ایفتگ		افراختن	بلند کرنا	افرازد
آزمودن	آزمانا	آزماید		افرازیدن		
آسودن	آرام پانا	آساید		افروختن	روشن کرنا	افروزد
آسائیدن				افروزیدن		
آشامیدن	پینا	آشامد				

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصدر	معنی مصدر	مضارع
آفریدن	پیدا کرنا	آفریند
افزودن	زیادہ کرنا	افزاید
افسردن	ٹھٹھرنا	افسرد
افشاندن	جھاڑنا چھڑکنا	افشاند
افشردن	نچوڑنا	افشرد
افگندن	ڈالنا پھینکنا	افکند
آگندن	بھرنا	آگند
آلودن آلائیدن	آلودہ ہونا آلودہ کرنا	آلاید
آماسیدن	سوجنا	آماسد
آمدن	آنا	آید
آمرزیدن	گناہ بخشنا	آمرزد
آمودن آمائیدن آمادن	بھرنا سنوارنا	آماید
آموختن آموزیدن	سیکھنا سکھانا	آموزد
آمیختن آمیزیدن	ملنا۔ ملانا	آمیزد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
انباردن انباشتن	پاٹنا	انبارد
انجامیدن	آخر ہونا	انجامد
انداختن	ڈالنا	اندازد
اندودن اندائیدن	لیپنا	اندآید
اندیشیدن	سوچنا	اندیشد
انگاشتن انگاردن	جاننا	انگارد
انگیختن انگیزیدن	ابھارنا	انگیزد
آوردن	لانا	آورد
آوریدن	حملہ کرنا	آورد
اندوختن اندوزیدن	جمع کرنا	اندوزد
آویختن	لٹکانا لٹکنا	آویزد
آہیختن آہیزیدن	اہیچنا	آہیزد
ایستادن	کھڑا ہونا ٹھیرنا	ایستد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصدر	معنی مصدر	مضارع
	ب	
باریدن	برسنا	بارد
باختن بازیدن	کھیلنا۔ ہارنا	بازد
بافتن بافیدن	بننا	بافد
بالیدن	بڑھنا	بالد
برآمدن	نکلنا	برآید
برآوردن	نکالنا	برآورد
برکردن	روشن کرنا۔ چھید کرنا	برکند
برخاستن	اٹھنا	برخیزد
برداشتن	اٹھانا	بردارد
بردن	لیجانا	برد
برشتن	بھوننا	برید
بریدن	کاٹنا	برد
بخشائیدن بخشودن	رحم کرنا۔ بخشش کرنا	بخشاید
بخشیدن	بخشنا۔ دینا	بخشد
بستن	باندھنا	بندد
بودن	ہونا۔ رہنا	بود

مصدر	معنی مصدر	مضارع
بوسیدن	چومنا	بوسد
بوئیدن	سونگھنا	بوید
بیختن	چھاننا	بیزد
	پ	
پاریدن	اڑنا	پارد
پاشیدن	چھڑکنا	پاشد
پالودن پالائیدن	صاف کرنا	پالاید
پالیدن	ڈھونڈھنا	پالد
پائیدن	دیر تک رہنا	پاید
پختن	پکانا	پزد
پدرودن	رخصت کرنا	پدرود
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرد
پرداختن پردازیدن	مشغول ہونا۔ خالی کرنا	پردازد
پرستیدن	پوجنا	پرستی
پرسیدن	پوچھنا	پرسد
پریدن	اڑنا	پرد
پژوهیدن	ڈھونڈھنا	پژوهد
پروردن	پالنا	پرورد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصدر	معنی مصدر	مضارع
پسندیدن	پسند کرنا	پسندد
پنداشتن	جاننا بوجھنا	پندارد
پوشیدن	ڈھانپنا پہننا	پوشد
پیچیدن	پھیرنا لپیٹنا	پیچد
پیراستن	سنوارنا	پیراید
پیمودن	ناپنا	پیماید
پوئیدن	دوڑنا	پوید
پیوستن پیوندیدن	ملنا ملانا جوڑنا	پیوندد
پیختن	بمعنی پیچیدن	پیزد

ت

مصدر	معنی مصدر	مضارع
تابیدن تافتن	پھیرنا چمکنا ٹیڑھنا	تابد
تاختن تازیدن	ڈوڑنا ڈوڑانا	تازد
تپیدن	تڑپنا	تپد
تراشیدن	چھیلنا	تراشد
تراویدن ترابیدن	ٹپکنا	تراود
ترسیدن	ڈرنا	ترسد
ترقیدن	پھٹنا	ترقد
ترنجیدن	گنجھلک ہونا سکڑنا یا آزردہ ہونا	ترنجد
تریدن	کھینچنا	ترد
تفتیدن	تپنا	تفتد
تنیدن	تننا	تند
توانستن	سکنا طاقت رکھنا ممکن ہونا	تواند

ج

مصدر	معنی مصدر	مضارع
جستن جوئیدن	ڈھونڈھنا	جوید
جنبیدن	ہلنا	جنبد
جنگیدن	لڑنا	جنگد
جوشیدن	اُبلنا	جوشد
جہیدن جستن	کودنا	جہد

چ

مصدر	معنی مصدر	مضارع
چخیدن	لڑنا	چخد
چریدن	چرنا	چرد
چسپیدن	چمٹنا	چسپد
چشیدن	چکھنا	چشد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصدر	معنی مصدر	مضارع
چکیدن	ٹپکنا	چکد
چلیدن	چلنا	چلد
چمیدن	ٹہلنا	چمد
چیدن	چننا	چیند
خ		
خاریدن	کہجلانا	خارد
خائیدن	چبانا	خاید
خراشیدن	چھیلنا	خراشد
خرامیدن	ٹہلنا	خرامد
خروشیدن	شور کرنا	خروشد
خریدن	مول لینا	خرد
خزیدن	گھسنا	خزد
خستن	زخمی کرنا، زخمی ہونا	خستد
خاستن	اُٹھنا	خیزد
خسپیدن	سونا	خسپد
خفتن، خوابیدن	سونا	خوابد
خلیدن	چبھنا	خلد
خموشیدن	چپ رہنا	خموشد
خمیدن	جھکنا	خمد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
خندیدن	ہنسنا	خندد
خواستن	چاہنا	خواہد
خواندن	پڑھنا، بلانا	خواند
خوردن	کھانا	خورد
خوشیدن	سوکھنا	خوشد
خیسیدن	بھیگنا	خیسد
خیدن	ٹیڑھا ہونا	خید
د		
دادن	دینا	دہد
داشتن	رکھنا	دارد
دانستن	جاننا	داند
درائیدن	آواز کرنا	درآید
درخشیدن	چمکنا	درخشد
درودن	کھیت کاٹنا	درود
دریدن	پھاڑنا	درد
درفشیدن	کانپنا، چمکنا	درفشد
دزدیدن	چرانا	دزدد
ولیدن	ولنا	ولد
دمیدن	پھونکنا، اُگنا، نکلنا	دمد
دوشیدن	دوہنا	دوشد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصدر	معنی مصدر	مضارع
دوختن	سینا	دوزد
دوزیدن		
دویدن	دوڑنا	دود
دیدن	دیکھنا	بیند
ر		
راندن	ہانکنا چلانا	راند
ربودن	لے بھاگنا	رباید
رزیدن	رنگ کرنا	رزد
رُستن	جمنا	روید
روئیدن		
رستن	چھوٹنا	رہد
رہیدن		
رِستن	کاتنا	ریسد
ریسیدن		
رسیدن	پہنچنا	رسد
رَفتن	جانا - چلنا	رود
رُفتن	جھاڑ دینا	روبد
رپیدن		
روفتن		
رمیدن	بھاگنا	رمد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
رنجیدن	آزردہ ہونا	رنجد
رندیدن	رندہ کرنا	رندد
ریختن	گرانا لُنڈھانا	ریزد
ریزیدن		
رِیدن	ہگنا	رید - رِیند
رِیستن	ہگنا	رِیسد
ز		
زائیدن	جننا	زاید
زادن		
زاریدن	رونا	زارد
زدن	مارنا	زند
زدودن	کھُرچنا	زداید
زدائیدن		
زہیدن	رِسنا - بچہ پیدا ہونا	زہد
زیبیدن	زیب دینا	زیبد
زیستن	جینا	زید
ژ		
ژاژیدن	بیہودہ بکنا	ژاژد
ژولیدن	اُلجھنا	ژولد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصدر	معنی مصدر	مضارع
	س	
ساختن	موافقت کرنا۔ بنانا کرنا	سازد
سائیدن	گھِسنا	
سودن		ساید
سپردن	سونپنا	سپرد
سِپردن	پامال کرنا۔ راہ چلنا	سپرد
سُتردن	مونڈنا۔ چھیلنا	سترد
ستودن	تعریف کرنا	
ستائیدن		ستاید
ستدن	لینا	
ستیدن		ستد
ستیزیدن	لڑنا	ستیزد
سنجیدن	چراغ کی بتی بڑھانا	سنجد
سرائیدن	گانا	
سرودن		سراید
سرشتن	گوندھنا	سرشد
سرفیدن	کھانسنا	سرفد
سزیدن	لایق ہونا	سزد
سفتن	پرونا	سفتد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
سگالیدن	اندیشہ کرنا	سگالد
سنبیدن	سوراخ کرنا	سنبد
سنجیدن	تولنا	سنجد
سوختن	جلنا۔ جلانا	سوزد
	ش	
شاشیدن	موتنا	شاشد
شایستن	لایق ہونا	شاید
شتافتن	دوڑنا	
شتابیدن		شتابد
شدن	ہونا	شود
شلپیدن	نچوڑنا	
شپلیدن		شپلد۔ شپلید
شستن	دھونا	
شوئیدن		شوید
شگافتن	پھٹنا۔ پھاڑنا	شگافد
شکستن	ٹوٹنا۔ توڑنا	شکند
شکفتن۔	کھلنا	شکفد۔
شکوخیدن	الف ہونا۔ پھیلنا گرپڑنا گھوڑیکا	شکوخد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصدر	معنی مصدر	مضارع
شکوهیدن	بزرگی جتانا	شکوهد
شکیبیدن	صبر کرنا	شکیبد
شمردن	گننا۔ جاننا	شمرد
شناختن	پہچاننا	شناسد
شمیدن	سونگھنا	شمد
شنودن، شنیدن، شنفتن	سننا۔ سونگھنا	شنود
شوریدن	شور کرنا	شورد
شیفتن	فریفتہ ہونا	شیود۔ شیبد
ط		
طلبیدن	مانگنا۔ بلانا	طلبد
غ		
غرنیدن، غریویدن	شور کرنا	غریود
غلطیدن	لڑھکنا	غلطد
غنودن	اونگھنا	غنود
غزیدن، غزندن	گھٹنوں کے بل چلنا	غزد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
ف		
فازیدن	جمائی لینا	فازد
فرسودن، فرسائیدن	گھسنا۔ پرانا ہونا	فرساید
فرستادن	بھیجنا	فرستد
فراختن، فراشتن	بلند کرنا	فرازد
فرمودن	فرمانا	فرماید
فروختن	بیچنا۔ روشن کرنا	فروزد
فروشیدن	بیچنا	فروشد
فروماندن	عاجز رہنا	فروماند
فرود آمدن	اُترنا	فرود آید
فسردن	بجھنا۔ ٹھٹھرنا	فسرد
فشاردن	نچوڑنا	فشارد
فشردن	نچوڑنا	فشرد
فلخیدن، فلخودن	کپاس اوٹنا	فلخد۔ فلخاید
فہمیدن	سمجھنا	فہمد
کاف تازی		

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصدر	معنی مصدر	مضارع
کاستن کاهیدن	گھٹنا	کاهد
کاشتن کاریدن	بونا	کارد
کافتن کاویدن	کھودنا	کاود
کردن	کرنا	کند
کشادن کشودن	کھولنا	کشاید
کشتن	مار ڈالنا	کشد
کشیدن	کھینچنا	کشد
کفیدن کفتن	پھٹنا	کفد
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد
کندن	کھودنا	کند
کندیدن	کھودنا	کندد
کوفتن کوبیدن	کوٹنا	کوبد

کاف فارسی

مصدر	معنی مصدر	مضارع
گداختن گدازیدن	گلنا۔ پگھلنا گلانا۔ پگھلانا	گدازد
گزاشتن	چھوڑنا	گزارد
گزرانیدن	گزرنا۔ گزارہ کرنا	گزراند
گزشتن	گزرنا	گزرد
گرائیدن	میل کرنا	گراید
گرفتن	لینا۔ پکڑنا۔ جکڑنا	گیرد
گرویدن	رغبت کرنا	گرود
گریختن گریزیدن	بھاگنا	گریزد
گریستن	رونا	گرید
گردیدن گشتن	پھرنا۔ ہونا	گردد
گزاردن	ادا کرنا	گزارد
گزیدن	کاٹنا۔ ڈنک مارنا	گزد
گُزیدن	قبول کرنا	گزیند
گساردن	کھانا غم و شراب کا	گسارد
گستردن گستریدن	بچھانا	گسترد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصدر	معنی مصدر	مضارع
گسستن گسلیدن	توڑنا	گسلد
گفتن	کہنا	گوید
گماشتن گماردن	متعین کرنا	گمارد
گنجیدن	سمانا	گنجد
ل		
لرزیدن	کانپنا	لرزد
لغزیدن	پھسلنا	لغزد
لوکیدن	گھٹنوں کے بل چلنا	لوکد
لیسیدن	چاٹنا	لیسد
م		
مالیدن	ملنا	مالد
ماندن	رہنا۔ مشابہ ہونا	ماند
مردن	مرنا	میرد
مکیدن	چوسنا	مکد
میختن میزیدن	موتنا	میزد
ن		
نازیدن	نازکرنا۔ فخر کرنا	نازد
نالیدن	رونا	نالد
ناویدن	خم ہونا۔ اونگھنا	ناود
نبشتن نوشتن	لکھنا	نویسد
نشستن	بیٹھنا	نشیند
نگاشتن نگاریدن	لکھنا۔ نقش کرنا	نگارد
نگریستن نگرستن نگریدن	دیکھنا	نگرد
نکوہیدن	برا کہنا	نکوہد
نمودن	دکھلانا۔ کرنا دکھائی دینا	نماید
نواختن نوازیدن	نوازنا۔ بجانا	نوازد
نوردیدن نوشتن	لپیٹنا	نورد
نوشیدن	پینا	نوشد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
			ه		
نهادن	رکهنا	نهد	هشتن		
نهفتن	چهپانا	نهفتد	هلیدن	چهوڑنا	هلد
نیازیدن	عاجزی کرنا	نیازد			
نیوشیدن	سننا	نیوشد	هازیدن	دیکهنا - رونا	هازد
و			ی		
ورزیدن	قبول کرنا	ورزد	یارستن	طاقت رکهنا	یارد
وزیدن	هوا کا چلنا	وزد	یافتن	پانا	یابد

فایده

کبهی لفظ عربی سے بهی مصدر فارسی کا بنا لیتے هین جیسے طلبیدن اور فهمیدن اور رقصیدن طلبیدن کے معنی مانگنا - بلانا - فهمیدن کے معنی سمجهنا رقصیدن کے معنی ناچنا - طلب اور فهم اور رقص تینون لفظ عربی کے هین اسیطرح کبهی لفظ هندی سے بهی لفظه مصدر فارسی کا بناتی هین جیسے چلیدن که چلنے سے بنایا

فایده - کبهی مصدر مرکب هوتا هی دو کلمون سے جیسے گوش کردن - نقش کردن - سیر کردن - نگاهداشتن - امید داشتن اور مانند انکی اور یاد رکهو که ماضی اور مضارع اور امر اور نهی بهی ان مرکب مصدرون کے مرکب هوتے هین جیسے گوش کرد - گوش کند - گوش کن - گوش مکن - اسی قیاس سمجهه لو اورون کو بهی

فصل تصریف افعال و بنای آنها

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یعنی گردانین فعلون کی اور بنانا فعلونکا بیان ہے باہی

فعل کے معنی کیا ہین کرنا کسی کام کا اور جو کام ہی اسکا کرنے والا بھی ضرور ہوتا ہے
اُس کام کے کرنے والے کو فاعل اُوس فعل کا کہتے ہین پس ہر فعل کا فاعل ضرور ہوتا ہے جیسے رفت زید
یعنی گیا زید رفت فعل زید اُسکا فاعل اگر فعل اور فاعل ملکے بات پوری ہو اور فعل فاعل سے
نکل کے اور کسے پر نہ پہنچے اوس فعل کو لازم کہتے ہین جیسے نشست زید یعنی بیٹھا زید نشست فعل زید
اُسکا فاعل فعل بیٹھنے کا زید پر تمام ہوا اگر فعل اور فاعل ملکے بات پوری نہو اور فعل فاعل سے تجاوز کرکے
اور کسے پر واقع ہو اُس فعل کو متعدی کہتے ہین جیسے زد زید بکر را یعنی مارا زید نے بکر کو زد فعل متعدی
زید اُسکا فاعل اور بکر مفعول رہے کہ فعل مارنے کا زید سے نکل کے بکر پر واقع ہوا جس
فعل کا فاعل مذکور ہو اُس فعل کو معروف کہتے ہین اور معلوم بھی کہتے ہین جیسے
کُشت زید عمرو را یعنی مار ڈالا زید نے عمرو کو کُشت کو فعل معروف کہتے ہین کیونکہ
زید فاعل اُسکا مذکور ہے اور جس فعل کا فاعل مذکور نہو اُس فعل کو مجہول کہتے ہین
جیسے کُشتہ شد زید یعنی مار ڈالا گیا زید کیونکہ مار ڈالنے والا زید کا مذکور نہین اور
زید کو مفعول مالم یسم فاعلہ اوس فعل کا کہتے ہین یعنی ایسا مفعول کہ جسکے فاعل کا
نام اور نشان مذکور نہین اور یاد رہے کہ فعل لازم مجہول نہین ہوتا اگر فعل
معروف یا فعل مجہول کے اوپر نون مفتوح کہ اُسکی معنی نہین ہین لادین تو اُس فعل کو
منفی یا نفی کہتے ہین جیسے زید عمرو را نہ کشت و زید کشتہ نشد یعنی زید نے عمرو کو نہ مارا
اور زید مارا نہ گیا۔ اور جس فعل پر نون کہ جسکے معنی نہین ہین نہو اُس فعل کو مثبت
یا اثبات کہتے ہین پس اس تقریر سے ثابت ہوا کہ ہر ایک فعل چار طرح پر ہے اثبات معروف
جیسی پرورد پالا اُسنے نفی معروف نپرورد نہ پالا اُس نے اثبات مجہول پرورده شد پالا گیا
وہ نفی مجہول نپرورده شد نہ پالا گیا وہ اسیطرح سے مصدر بھی چار طرح پر ہے جیسے
پروردن پالنا نپروردن نپالنا پرورده شدن پالا جانا نپرورده شدن نہ پالا جانا جیسا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصدر ہوگا ویسا ہی فعل اُس سے بنےگا اور فعل چھہ ہین (۱) ماضی (۲) مضارع (۳)
حال (۴) مستقبل (۵) امر (۶) نہی - ماضی کئی قسم پر ہی (۱) ماضی مطلق (۲)
ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی استمراری (۵) ماضی شکیہ (۶) ماضی تمنی
(۷) ماضی معطوفہ -- اب بنانا ہر ایک کا بیان کیا جاتا ہے *

ماضی مطلق بنایا جاتا ہی مصدر سے جبکہ نون مصدر کے آخر سی اور حرکت نون کے ماقبل کی دور کی ماضی مطلق کا صیغہ بنجاویگا جیسے پروردن سی پرورد اور نہ پروردن سی نہ پرورد اور پرورده شدن سی پرورده شد اور نہ پرورده شدن سی نہ پرورده شد اور ماضی مطلق کا ترجمہ ہندی مین مصدر کے ہندی ترجمہ سی اسطرح سے حاصل ہوتا ہی کہ لفظ نا مصدر کے آخر سے دور کرین بعد اسکے دیکھین کہ آخر الف ہے یا واو ساکن ہے ان دونون صورتون مین لفظ یا آخر کو زیادہ کرین جیسے خوردن کا ترجمہ کھانا خورد کا ترجمہ کھایا اور شستن کا ترجمہ دھونا شست کا ترجمہ دھویا اگر الف یا واو ساکن آخر اسکے نہین بلکہ کوئی اور حرف ہے تو چاہیے کہ فقط الف آخر مین زیادہ کرین جیسے پروردن کا ترجمہ پالنا اور پرورد کا ترجمہ پالا - ہندی مین الف آخر علامت ماضی کے

مخفی نرہی کہ فارسی مین ماضی کے اوپر بای موحدہ بھی زیادہ کرتے ہین معنی مین اُس بے کو کچھ دخل نہین اگر ماضی کا پہلا حرف مضموم ہے تو اِس بے کو مضموم پڑھا چاہیے جیسے گفت بگفت اگر اول کا حرف ماضی کا مضموم نہین مفتوح یا مکسور ہے تو بے کو مکسور پڑھا چاہیے جیسے ریخت بریخت رفت برفت اور اسیطرح سے ماضی مجہول مصدر مجہول سے بنالو جیسے پرورده شدن سے پرورده شد اور نہ پرورده شدن سے نہ پرورده شد
اور پرورده شدن کا ترجمہ پالا جانا اور پرورده شد کا ترجمہ پالا گیا اور نہ پرورده شدن کا ترجمہ نہ پالا جانا اور نہ پرورده شد کا ترجمہ نہ پالا گیا اور ہندی مین گیا آخر کلمہ کے علامت مجہول کی ہے *

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ماضی قریب اسطرح بناتے ہین کہ ماضی مطلق کے آخر فتح دے کے ہاے مختفی اور لفظ است وغیرہ زیادہ کرین جیسے پرورد سے پروردہ است اور ماضی قریب کے ترجمہ کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر ہے زیادہ کرین جیسے پروردہ است پالا ہے اُس نے۔ نہ پروردہ است نہین پالا ہے اُس نے پروردہ شدہ است پالا گیا ہی وہ نہ پروردہ شدہ است نہین پالا گیا ہے وہ

ماضی بعید اگر بنایا چاہو تو آخر ماضی مطلق کے فتح دے کے ہاے مختفی اور لفظ بود زیادہ کرو اور اُسکی ترجمے کیواسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر لفظ تھا لگا دو۔ جیسے پروردہ بود پالا تھا اُس نے نہ پروردہ بود نہین پالا تھا اُس نے پروردہ شدہ بود پالا گیا تھا وہ نہ پروردہ شدہ بود نہین پالا گیا تھا وہ۔

ماضی استمراری اگر بنایا چاہو تو ماضی مطلق کے اول لفظ مے یا لفظ ہمے لگا دو اُسکے ترجمے کیواسطے ماضی مطلق کے ترجمہ سے آخر کا الف یا لفظ یا دور کرکے لفظ تا تھا لگا دو جیسے می پرورد ہمی پرورد پالتا تھا وہ می پرورد نہین پالتا تھا وہ پروردہ می شد ہمے پروردہ شد پالا جاتا تھا وہ نہ پروردہ می شد نہ پروردہ شد نہین پالا جاتا تھا وہ ؛

پوشیدہ نرہے کہ لفظ مے اور ہمے مجہول ہین سر کلمہ ہی لانا درست ہے اور شد کے اوپر بھی جیسے مثال مین گزرا اور استمراری کے معنی ہمیشگی ہین ماضی استمراری سے فعل کے معنی کی ہمیشگی زمانہ گذشتہ مین دریافت ہوتی ہے یعنے پالتا تھا وہ ہمیشہ زمانہ گزشتہ مین اور کبھی ماضی استمراری کے آخر یاے مجہول بھی زیادہ کرتے ہین اور کہتے ہین ہمے پروردے ؛

ماضی شکیہ وہ ماضی ہے کہ اُس سے کیے ہوے کام کا شک دریافت ہوتا ہے وہ ماضی اگر بنایا چاہو تو آخر ماضی مطلق کے فتحہ دیکے ہاے مختفی اور لفظ باشد زیادہ کرو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور اُسکی ترجمے کیواسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر ہوگا زیادہ کرو جیسے پرورده باشد
پالا ہوگا اُس نے نپرورده باشد نپالا ہوگا اُس نے پرورده شده باشد پالا گیا ہوگا وہ
نپرورده شده باشد نہ پالا گیا ہوگا وہ ✣

ماضی تمنی اگر بنانا چاہو تو ماضی مطلق کے آخر یاے مجہول زیادہ کرو اور اُسکی ترجمے کے
واسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر سے الف یا لفظ یا دور کرکے لفظ تا بتاے مثناة
فوقانی زیادہ کرو جیسے پروردی پالتا وہ نپروردی نہ پالتا وہ پرورده شدے پالا جاتا وہ
نپرورده شدی نہ پالا جاتا وہ اور جیسے گشتنے وہوتا وہ آمدی آتا وہ ✣

پوشیدہ نرہے تمنی کے معنی ہین آرزو کے اگر یہ ماضی بعد اگر کے معنی کے واقع ہو تو
معنی آرزو کے حاصل ہوتے ہین جیسے زید اگر پروردے چہ شدے زید اگر پالتا کیا ہوتا اگر
بعد اگر کے واقع نہو تو ماضی استمراری کے معنی پائے جادینگے یہ بات محاورے مین ظاہر ہے

ماضی معطوفہ وہ ہے کہ ماضی مطلق کے آخر فتحہ دے کی ہاے مختفی لگادین اور
بعد اسکی ایک فعل اور ذکر کرین گویا یہ ہاے مختفی واو عطف کے معنی مین ہے
واو عطف کا ترجمہ ہندی مین لفظ اور ہے جیسے پرورده رفت ترجمہ اسکا پالکے
گیا یعنی پالا اور گیا اس ماضی کی گردان نہین سوا اسکی اور ماضیون کی چار چار
گردانین ہین پہلی گردان اثبات معروف کی دوسری نفی معروف کی
تیسری اثبات مجہول کی چوتھی نفی مجہول کی ہر ایک گردان مین سوا ماضی
تمنی کے چھہ چھہ صیغے ہوتی ہین پہلا صیغہ واحد غایب کا علامت واحد غایب کی
لفظ مین ظاہر نہین مگر اُس صیغے مین او پوشیدہ ہے کہ جسکے معنی وہ یا اُسنی جیسے
رفت گیا وہ پرورد پالا اُس نے دوسرا صیغہ جمع غایب کا علامت اسکے
ند جیسے پروردند پالا انہون نے تیسرا صیغہ واحد حاضر کا علامت اسکی ی معروف
جیسے پروردی پالا تو نے چوتھا صیغہ جمع حاضر کا علامت اُسکی ید یا ے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مجہول جیسے پرورد ید پالا تم نے **پانچوان** صیغہ واحد متکلم کا علامت اسکے م جیسے
پروردم پالا مین نے متکلم کہتے ہین بات کرنے والے کو **چہٹا** صیغہ متکلم مع الغیر کا
متکلم مع الغیر وہ بات کرنے والا ہے کہ اسکے ساتھہ اور بہی کوئی شریک ہو علامت
اسکی **یم** بیای مجہول جیسے پروردیم پالا ہمنے +

پوشیدہ نرہے کہ یہ کلمے علامتون کے جب کہ صیغے سے متصل ہوتے ہین اگر صیغے
کے آخر ہاے مختفی ہو تو الف کو زاید کرتے ہین جیسے پرورده پرورده اند پروردهٔ
پرورده اید پرورده ام پرورده ایم ورنہ نہین جیسے مذکور ہوا +

مخفی نرہے کہ رسم خط فارسی کا یہ ہے کہ اگر کلمے کے آخر ہاے مختفی ہو اور ی علامت
واحد حاضر کے اسکے ساتھہ لگائین تو لفظ ی نہین لکھتے ایک ہمزہ ہاے مختفی پر لکھہ کے
ای پڑہتے ہین جیسے گزرا اور ماضی تمنی کی گردان مین تین صیغے ہین واحد غایب کا ۔
جمع غایب کا ۔ واحد متکلم کا +

فعل مستقبل بہی ماضی مطلق سے بنتا ہے جب لفظ خواہد ماضی مطلق کے اوپر
لاوے گے فعل مستقبل بنجائیگا اور ترجمہ اسکا بہی ماضی مطلق کے ترجمے سے بنتا ہے جبکہ اسکے
آخر سے الف کو یاے مجہول سے بدل کے گا بکاف فارسی زیادہ کرو ترجمہ مستقبل کا
ہو جائیگا جیسے پرورد کا ترجمہ تہا پالا خواہد پرورد کا ترجمہ ہوا پالے گا +

پوشیدہ نرہے کہ مستقبل مین صیغہ ماضی مطلق کا مسلم رہتا ہے اور کلمے علامتون کے
خواہد کی دال دور کر کے آخر کو لگاتے ہین جیسے خواہد پرورد خواہند پرورد خواہی پرورد
خواہم پرورد خواہیم پرورد ۔ ترجمہ ان صیغون کا گردانون کی جدول سی معلوم ہوگا
اور ہندی کے یاد کرنے کے واسطے یہ مقدمات نظم مین لکھے جاتے ہین +

نظم

فارسی اور ہندی اور تازی مین پار	جڑ ہے سب فعلون کی مصدر آشکار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فارسی مصدر کا جانو یہ نشان　　آخر اسکی تن ہی یا دن مہربان
مصدر ہندی کا سن لے یہ پتا　　آخر اسکے ہے مقرر لفظ تا
فارسی مصدر سے پہلے تو بنا　　ماضی مطلق مین دیتا ہون بتا
آخر مصدر سے نون کو تو اٹھا　　نون کی ماقبل کے حرکت مٹا
ماضی مطلق کا پایا جب کہ ڈھب　　پھر اسی سے تو بنا افعال سب
آخر اسکے س ت لا اے جب　　یا فقط ہ تا کہ ہو ماضی قریب
بود لا آخر کو پڑہ ماضی بعید　　شکیہ ہوتی ہے باشد سے پدید
ماضی استمراری اب لے تو بنا　　تے کو اسپر پاہے اس پر تو لا
یاے مجہول اسکے آخر تو لگا　　صیغۂ ماضی تمنی کو بنا
خواہد اس پر لا کے مستقبل بنا　　اسکو ثابت رکھہ تو خواہد کو پھرا
مصدر ہندی سے ہی افعال سب　　بنتے ہین اب سیکھہ لے تو مجہہ سے ڈھب
ماضی مطلق کو تو اول بنا　　آخر مصدر سے نا کو تو اڑا
گر الف یا واو آخر ہو تو یا　　ورنہ آخر کو الف اسکے لگا
ماضی مطلق سے باقی فعل سب　　بنتے ہین ہندی مین بھی افعال سب
ہے لگا آخر کو ازبھر قریب　　تہا لگا پھر بعید سے با نصیب
ماضی شکیہ پر ہو گا بڑہا　　ماضی استمراری اب تو یون بنا
آخر مطلق پڑہا تہا سو گہٹا　　لفظ تا تہا اسکے آخر کو لگا
صیغۂ ماضی تمنی یون بنا　　تہا کو استمراری مین سے تو مٹا

پھر مستقبل الف سے تے بنا
لیک مجہول اور آخر کا لگا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام گردان	واحد غایب	جمع غایب	واحد حاضر	جمع حاضر	وحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل ماضی مطلق معروف	پرورد	پروردند	پروردی	پروردید	پروردم	پروردیم
ترجمہ	پالا اُس نے	پالا انہون نے	پالا تو نے	پالا تم نے	پالا مین نے	پالا ہم نے
نفی فعل ماضی مطلق معروف	نپرورد	نپروردند	نپروردی	نپروردید	نپروردم	نپروردیم
ترجمہ	نہ پالا اُس نے	نہ پالا انہون نے	نہ پالا تو نے	نہ پالا تم نے	نہ پالا مین نے	نہ پالا ہم نے
اثبات فعل ماضی مطلق مجہول	پرورده شد	پرورده شدند	پرورده شدی	پرورده شدید	پرورده شدم	پرورده شدیم
ترجمہ	پالا گیا وہ	پالے گئے وہ	پالا گیا تو	پالے گئے تم	پالا گیا مین	پالے گئے ہم
نفی فعل ماضی مطلق مجہول	نپرورده شد	نپرورده شدند	نپرورده شدی	نپرورده شدید	نپرورده شدم	نپرورده شدیم
ترجمہ	نہ پالا گیا وہ	نہ پالے گئے وہ	نہ پالا گیا تو	نہ پالے گئے تم	نہ پالا گیا مین	نہ پالے گئے ہم
اثبات فعل ماضی قریب معروف	پروردست	پروردستند	پروردستی	پروردستید	پروردستم	پروردستیم
ترجمہ	پرورده	پرورده اند	پروردهٔ	پرورده اید	پرورده ام	پرورده ایم
	پالا ہے اُس نے	پالا ہے انہون نے	پالا ہے تو نے	پالا ہے تم نے	پالا ہے مین نے	پالا ہے ہم نے
نفی فعل ماضی قریب معروف	نپروردست	نپروردستند	نپروردستی	نہ پروردستید	نپروردستم	نپروردستیم
	نپرورده	نپرورده اند	نپروردهٔ	نہ پرورده اید	نہ پرورده ام	نہ پرورده ایم
ترجمہ	نہین پالا اُس نے	نہین پالا انہون نے	نہین پالا تو نے	نہین پالا تم نے	نہین پالا مین نے	نہین پالا ہم نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام گردان	واحد غایب	جمع غایب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل ماضی قریب مجهول	پرورده شدست پرورده شده	پرورده شدستند پرورده شده اند	پرورده شدستی پرورده شده	پرورده شدستید پرورده شده اید	پرورده شدستم پرورده شده ام	پرورده شدستیم پرورده شده ایم
ترجمه	پالا گیا ہے وہ	پالے گئے ہیں وہ	پالا گیا ہے تو	پالے گئے ہو تم	پالا گیا ہوں میں	پالے گئے ہیں ہم
نفی فعل ماضی قریب مجهول	نہ پرورده شدست نہ پرورده شده	نہ پرورده شدستند نہ پرورده شده اند	نہ پرورده شدستی نہ پرورده شده	نہ پرورده شدستید نہ پرورده شده اید	نہ پرورده شدستم نہ پرورده شده ام	نہ پرورده شدستیم نہ پرورده شده ایم
ترجمه	نہ پالا گیا ہے وہ	نہ پالے گئے ہیں وہ	نہ پالا گیا ہے تو	نہ پالے گئے ہو تم	نہ پالا گیا ہوں میں	نہ پالے گئے ہیں ہم
اثبات فعل ماضی بعید معروف	پرورده بود	پرورده بودند	پرورده بودی	پرورده بودید	پرورده بودم	پرورده بودیم
ترجمه	پالا تھا اس نے	پالا تھا انہوں نے	پالا تھا تو نے	پالا تھا تم نے	پالا تھا میں نے	پالا تھا ہم نے
نفی فعل ماضی بعید معروف	نہ پرورده بود	نہ پرورده بودند	نہ پرورده بودی	نہ پرورده بودید	نہ پرورده بودم	نہ پرورده بودیم
ترجمه	نہ پالا تھا اس نے	نہ پالا تھا انہوں نے	نہ پالا تھا تو نے	نہ پالا تھا تم نے	نہ پالا تھا میں نے	نہ پالا تھا ہم نے
اثبات فعل ماضی بعید مجهول	پرورده شده بود	پرورده شده بودند	پرورده شده بودی	پرورده شده بودید	پرورده شده بودم	پرورده شده بودیم
ترجمه	پالا گیا تھا وہ	پالے گئے تھے وہ	پالا گیا تھا تو	پالے گئے تھے تم	پالا گیا تھا میں	پالے گئے تھے ہم
نفی فعل ماضی بعید مجهول	نہ پرورده شده بود	نہ پرورده شده بودند	نہ پرورده شده بودی	نہ پرورده شده بودید	نہ پرورده شده بودم	نہ پرورده شده بودیم
ترجمه	نہ پالا گیا تھا وہ	نہ پالے گئے تھے وہ	نہ پالا گیا تھا تو	نہ پالے گئے تھے تم	نہ پالا گیا تھا میں	نہ پالے گئے تھے ہم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل ماضی استمراری معروف	مے پرورد	مے پروردند	مے پروردی	مے پروردید	مے پروردم	مے پروردیم
	ہمے پرورد	ہمے پروردند	ہمے پروردی	ہمے پروردید	ہمے پروردم	ہمے پروردیم
ترجمہ	پالتا تھا وہ	پالتے تھے وہ	پالتا تھا تو	پالتے تھے تم	پالتا تھا میں	پالتے تھے ہم
نفی فعل ماضی استمراری معروف	نمے پرورد	نمے پروردند	نمے پروردی	نمے پروردید	نمے پروردم	نمے پروردیم
ترجمہ	نہ پالتا تھا وہ	نہ پالتے تھے وہ	نہ پالتا تھا تو	نہ پالتے تھے تم	نہ پالتا تھا میں	نہ پالتے تھے ہم
اثبات فعل ماضی استمراری مجہول	پرورده میشد	پرورده میشدند	پرورده میشدی	پرورده میشدید	پرورده میشدم	پرورده میشدیم
	مے پرورده شد	مے پرورده شدند	مے پرورده شدی	مے پرورده شدید	ہمے پرورده شدم	ہمے پرورده شدیم
ترجمہ	پالا جاتا تھا وہ	پالے جاتے تھے وہ	پالا جاتا تھا تو	پالے جاتے تھے تم	پالا جاتا تھا میں	پالے جاتے تھے ہم
نفی فعل ماضی استمراری مجہول	نہ پرورده میشد	نہ پرورده میشدند	نہ پرورده میشدی	نہ پرورده میشدید	نہ پرورده میشدم	نہ پرورده میشدیم
	نمے پرورده شد	نمے پرورده شدند	نمے پرورده شدی	نمے پرورده شدید	نمے پرورده شدم	نمے پرورده شدیم
ترجمہ	نہ پالا جاتا تھا وہ	نہ پالے جاتے تھے وہ	نہ پالا جاتا تھا تو	نہ پالے جاتے تھے تم	نہ پالا جاتا تھا میں	نہ پالے جاتے تھے ہم
اثبات فعل ماضی شکیہ معروف	پرورده باشد	پرورده باشند	پرورده باشی	پرورده باشید	پرورده باشم	پرورده باشیم
ترجمہ	پالا ہوگا اس نے	پالا ہوگا انہوں نے	پالا ہوگا تو نے	پالا ہوگا تم نے	پالا ہوگا میں نے	پالا ہوگا ہم نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام گردان	واحد غایب	جمع غایب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
نفی فعل ماضی شکیہ معروف	نپرورده باشد	نپرورده باشند	نپرورده باشے	نپرورده باشید	نپرورده باشم	نپرورده باشیم
ترجمہ	نہ پالا ہوگا اُس نے	نہ پالا ہوگا اُنہوں نے	نہ پالا ہوگا تو نے	نہ پالا ہوگا تم نے	نہ پالا ہوگا میں نے	نہ پالا ہوگا ہم نے
اثبات فعل ماضی شکیہ مجہول	پرورده شده باشد	پرورده شده باشند	پرورده شده باشے	پرورده شده باشید	پرورده شده باشم	پرورده شده باشیم
ترجمہ	پالا گیا ہوگا وہ	پالے گئے ہونگے وہ	پالا گیا ہوگا تو	پالے گئے ہوگے تم	پالا گیا ہونگا میں	پالے گئے ہونگے ہم
نفی فعل ماضی شکیہ مجہول	نپرورده شده باشد	نپرورده شده باشند	نپرورده شده باشے	نپرورده شده باشید	نپرورده شده باشم	نپرورده شده باشیم
ترجمہ	نہ پالا گیا ہوگا وہ	نہ پالے گئے ہونگے وہ	نہ پالا گیا ہوگا تو	نہ پالے گئے ہوگے تم	نہ پالا گیا ہونگا میں	نہ پالے گئے ہونگے ہم
اثبات فعل ماضی تمنی معروف	پروردے	پروردندے			پروردمے	
ترجمہ	پالتا وہ	پالتے وہ			پالتا میں	
نفی فعل ماضی تمنی معروف	نپروردے	نپروردندے			نپروردمے	
ترجمہ	نہ پالتا وہ	نہ پالتے وہ			نہ پالتا میں	

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل ماضی تمنی مجہول	پرورده شدے	پرورده شدندے			پرورده شدمے	
ترجمہ	پالا جاتا وه	پالے جاتے وه			پالا جاتا ہیں	
نفی فعل ماضی تمنے مجہول	نہ پرورده شدے	نہ پرورده شدندے			نہ پرورده شدمے	
	پرورده نشدے	پرورده نشدندے			پرورده نشدمے	
ترجمہ	نہ پالا جاتا وه	نہ پالے جاتے وه			نہ پالا جاتا ہیں	
اثبات فعل مستقبل معروف	خواهد پرورد	خواهند پرورد	خواهی پرورد	خواهید پرورد	خواهم پرورد	خواهیم پرورد
ترجمہ	پالے گا وه	پالین گے وه	پالے گا تو	پالوگے تم	پالونگا ہیں	پالین گے ہم
نفی فعل مستقبل معروف	نخواهد پرورد	نخواهند پرورد	نخواہے پرورد	نخواهید پرورد	نخواهم پرورد	نخواهیم پرورد
ترجمہ	نہ پالیگا وه	نہ پالین گے وه	نہ پالیگا تو	نہ پالوگے تم	نہ پالونگا ہیں	نہ پالین گے ہم
اثبات فعل مستقبل مجہول	پرورد خواهد شد	پرورده خواهند شد	پرورده خواهی شد	پرورده خواهید شد	پرورده خواهم شد	پرورده خواهیم شد
ترجمہ	پالا جاویگا وه	پالے جاوینگے وه	پالا جاویگا تو	پالے جاؤگے تم	پالا جاؤنگا ہیں	پالے جائین گے ہم
نفی فعل مستقبل مجہول	نپرورده خواهد شد	نہ پرورده خواهند شد	نہ پرورده خواهی شد	نہ پرورده خواهید شد	نہ پرورده خواهم شد	نہ پرورده خواهیم شد
ترجمہ	نہ پالا جاویگا وه	نہ پالے جاوینگے وه	نہ پالا جاویگا تو	نہ پالے جاؤگے تم	نہ پالا جاؤنگا میں	نہ پالے جائینگے ہم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مضارع بنتا ہے ماضی مطلق سے اثبات سی اثبات بنتا ہے اور نفی سے نفی اور معروف سے معروف اور مجہول سے مجہول اسطرح کہ ماضی مطلق کے آخر کا حرف دور کرکے جونسا صیغہ مضارع کا بنانا ہو اُس صیغے کی علامت آخر کو لگائیں اور جس علامت کے سری پر یای تحتانی ہو اُسکے ماقبل کو کسرہ دیں اور جس علامت کے سری پر یای تحتانی نہو اُسکا ماقبل مفتوح کریں حروف علامت کے اور مقام فتحہ کا اور کسرہ کا اِس جدول سے دریافت کرو جدول یہ ہے ؛

	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
حروف علامت مضارع	دْ دال مہملہ ساکن	نْد نون ساکن و دال مہملہ موقوف	ی یای تحتانی معروف	ید یای مجہول و دال موقوف	م میم ساکن	یم یای مجہول و میم موقوف
حرکت ماقبل حرف علامت	فتحہ	فتحہ	کسرہ	کسرہ	فتحہ	کسرہ
مثال ہر یک	پرورد	پرورند	پروری	پرورید	پرورم	پروریم

جب مضارع بناتے ہین تو ماضی مطلق کے آخر کے ماقبل کا حرف اِن گیارہ حرفون مین سے ایک ہوتا ہے کہ جمع مین وہ حرف اس ترکیب مین شر فم از سخن وی اور وہ حرف مضارع مین ایک اور حرف سے بھی بدل ہوتا ہے اور کبھی دُو حرفون سے بدل ہوتا ہے اور کبھی اُسکے بعد ایک اور حرف زیادہ کرتے ہین جیسے چید سے چیند اور کبھی اُسی حرف کو حرکت دیکر مسلم رکھتے ہین اور کبھی حذف کرتے ہین اس بدل کرنے کا اور ایک حرف زائد کرنے کا اور مسلم رکھنی کا اور حذف کرنی کا قاعدہ کلیہ نہین اسی سبب سے مضارع بنانا مبتدی کو دشوار ہے اور سوا اسکے اُسکی بعضے مصدرونکی مضارع آتا ہی نہین واسطے آسانی کے ہر ایک مصدر کے ساتھہ جسکا مضارع آتا ہے مضارع اُسکا بھی لکھہ دیا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ماضی مجہول کا ترجمہ پالا گیا پرورده شود مضارع مجہول کا ترجمہ پالا جاوے +

پوشیده نرہے کہ فارسی مین دال ساکن آخرمین اور ماقبل اسکا مفتوح اور ہندی مین یاے مجہول آخرمین علامت مضارع کی ہے جسطرح سے یاے موحده زاید ماضی پر آتی ہے اسیطرح اور اہین حرکتون سے مضارع پر بہی آتی ہے جیسے بپرورد . بچینید بگوید

فعل حال بنایا چاہو تو فعل مضارع کے اوپر لفظ مے یا می زیاده کرد اور مجہول مین لفظ می شود کے اوپر لاؤ جیسے می پرورد فعل حال معروف ہے اور پرورده میشود فعل حال مجہول ہے اور ترجمہ فعل حال کا مضارع کے ترجمہ سے بنتا ہے کہ آخر سے یای مجہول دور کرکے لفظ تاہے زیاده کرین اور فارسی مین لفظ مے ہے مضارع کے اوپر اور ہندی مین تاہے آخرمین علامت حال کی ہے +

امر حاضر مضارع حاضر سے اور ترجمہ امر حاضر کا مضارع حاضر کے ترجمے سے بنتا ہے جبکہ مضارع حاضر سے اور اسکی ترجمہ سے آخر کا حرف اور اسکے ماقبل کی حرکت دور کرڈ کے امر حاضر اور ترجمہ امر حاضر کا بنجائیگا . جیسے پروری اور بپروری سے پرور اور بپرور اور ترجمہ اسکا پالے تو سے پال تو اسیطرح سے زنی اور بزنی سے ؛ زن بزن اور گوئی بگوئی سے گو بگو اور کبہی لفظ در اور بر اور مے بہی امر حاضر معروف کے اوپر لاتے ہین اور کہتے ہین درساز براگن مے افگن لیکن این در اور بر اور مے کو معنی مین کچہہ دخل نہین افگن اور برافگن کے معنی ایک ہین

امر حاضر مجہول پرورده شو کہ بنا ہے پرورده شوی مضارع مجہول سے ترجمہ اسکا پالا جا تو ❊

نہی حاضر بنایا چاہو تو امر حاضر کے اوپر میم مفتوح یا نون مفتوح لگا دو اور نہی حاضر مجہول مین لفظ شو کے اوپر جیسے مپرور اور پرورده مشو کہ اصل مین پرور اور پرورده شو تہا اور نہی کے ترجمے کے واسطے امر کے ترجمہ کے اوپر نون مفتوح لگا دینا چاہیے جیسے پال سے نہ پال اور پالا جا سے نہ پالا جا ❊

امر غایب بعینہ اثبات فعل مضارع غایب ہے ❊

نہی غایب بعینہ نفی فعل مضارع غایب کے کیا معروف کیا مجہول یعنی وقت امر غایب اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہی غائب کے اوپر ایک لفظ ان لفظون سے لاتے ہین جو لفظ یہ ہین گو کہ باید کہ لازم کہ مناسب کہ اور مانند اسکے

جداول گردانہاے فعل مضارع و فعل حال و امر و نہی

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل مضارع معروف	پرورد — بپرورد	پرورند — بپرورند	پروری — بپروری	پرورید — بپرورید	پرورم — بپرورم	پروریم — بپروریم
ترجمہ	پالے وہ	پالین وہ	پالے تو	پالو تم	پالون مین	پالین ہم
نفی فعل مضارع معروف	نپرورد	نپرورند	نپروری	نپرورید	نپرورم	نپروریم
ترجمہ	نہ پالے وہ	نہ پالین وہ	نہ پالے تو	نہ پالو تم	نہ پالون مین	نہ پالین ہم
اثبات فعل مضارع مجہول	پرورده شود	پرورده شوند	پرورده شوی	پرورده شوید	پرورده شوم	پرورده شویم
ترجمہ	پالا جاوے وہ	پالے جاوین وہ	پالا جاوے تو	پالے جاؤ تم	پالا جاؤن مین	پالے جاوین ہم
نفی فعل مضارع مجہول	نپرورده شود — نپرورده شود	نپرورده شوند	نپرورده شوی	نپرورده شوید	نپرورده شوم	نپرورده شویم
ترجمہ	نہ پالا جاوے وہ	نہ پالے جاوین وہ	نہ پالا جاوے تو	نہ پالے جاؤ تم	نہ پالا جاؤن مین	نہ پالے جاوین ہم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل حال معروف	می‌پرورد - همی پرورد	می‌پرورند - همی پرورند	می‌پروری - همی پروری	می‌پرورید - همی پرورید	می‌پرورم - همی پرورم	می‌پروریم - همی پروریم
ترجمه	پالتا ہے وہ	پالتے ہین وہ	پالتا ہے تو	پالتے ہو تم	پالتا ہون مین	پالتے ہین ہم
نفی فعل حال معروف	نمی‌پرورد	نمی‌پرورند	نمی‌پروری	نمی‌پرورید	نمی‌پرورم	نمی‌پروریم
ترجمه	نہین پالتا ہے وہ	نہین پالتے ہین وہ	نہین پالتا ہے تو	نہین پالتے ہو تم	نہین پالتا ہون مین	نہین پالتے ہین ہم
اثبات فعل حال مجهول	پرورده میشود	پرورده میشوند	پرورده میشوی	پرورده میشوید	پرورده میشوم	پرورده میشویم
ترجمه	پالا جاتا ہے وہ	پالے جاتے ہین وہ	پالا جاتا ہے تو	پالے جاتے ہو تم	پالا جاتا ہون مین	پالے جاتے ہین ہم
نفی فعل حال مجهول	پرورده نمیشود	پرورده نمیشوند	پرورده نمیشوی	پرورده نمیشوید	پرورده نمیشوم	پرورده نمیشویم
ترجمه	نہین پالا جاتا ہے وہ	نہین پالے جاتے ہین وہ	نہین پالا جاتا ہے تو	نہین پالے جاتے ہو تم	نہین پالا جاتا ہون مین	نہین پالے جاتے ہین ہم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام گردان	واحد	جمع	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
فعل امر حاضر معروف	پرور بپرور	پرورید بپرورید		
ترجمه	پال تو	پالو تم		
فعل امر حاضر مجهول	پرورده شو	پرورده شوید		
ترجمه	پالا جا تو	پالے جاؤ تم		
فعل امر غایب معروف	باید که بپرورد	باید که بپرورند	باید که بپرورم	باید که بپروریم
ترجمه	چاہیے کہ پالے وہ	چاہیے کہ پالیں وہ	چاہیے کہ پالوں میں	چاہیے کہ پالیں ہم
فعل امر غایب مجهول	باید که پرورده شود	باید که پرورده شوند	باید که پرورده شوم	باید که پرورده شویم
ترجمه	چاہیے کہ پالا جاوے وہ	چاہیے کہ پالیں جاویں وہ	چاہیے کہ پالا جاؤں میں	چاہیے کہ پالے جاویں ہم
فعل نهی حاضر معروف	مپرور	مپرورید		
ترجمه	نہ پال تو	نہ پالو تم		
فعل نهی حاضر مجهول	پرورده مشو	پرورده مشوید		
ترجمه	نہ پالا جا تو	نہ پالے جاؤ تم		
فعل نهی غایب معروف	باید که نپرورد	باید که نپرورند	باید که نپرورم	باید که نپروریم
ترجمه	چاہیے کہ نہ پالے وہ	چاہیے کہ نہ پالیں وہ	چاہیے کہ نہ پالوں میں	چاہیے کہ نہ پالیں ہم
فعل نهی غایب مجهول	باید که نپرورده شود	باید که نپرورده شوند	باید که نپرورده شوم	باید که نپرورده شویم
ترجمه	چاہیے کہ نہ پالا جاوے وہ	چاہیے کہ نہ پالے جاویں وہ	چاہیے کہ نہ پالا جاؤں میں	چاہیے کہ نہ پالے جاویں ہم

امر استمراری ماضی شکیہ سے بنتا ہے جسطرح کہ وہ امر مضارع سے بنا اس امر کو بھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسیطرح ماضی شکیہ سے بناؤ ماضی شکیہ حاضر کا صیغہ تہا پرورده باشی امر حاضر
استمراری ہوا پرورده باش اور اسکی ترجمہ کیواسطی امر کے ترجمہ کے آخر لفظ **تارہ**
لگاؤ جیسے امر تہا پرور اور اسکا ترجمہ پال تو امر استمرار کی ترجمہ ہوا پالتا رہ تو
نہی استمراری کے بنانے کے واسطی امر استمراری کے باش کے اوپر میم نہی کا
مفتوح لگاؤ جیسے پرورده مباش اسکا ترجمہ نہ پالتا رہ تو
پوشیدہ نرہے کہ کبھی امر استمراری کے اوپر لفظ می بہی آتا ہے جیسے می پرورده باش

نام گردان	واحد	جمع	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
فعل امر حاضر معروف استمراری	پرورده باش / پرورده باشی	پرورده باشید / پرورده باشید		
ترجمہ	پالتا رہ تو	پالتے رہو تم		
فعل امر حاضر مجہول استمراری	پرورده شده باش	پرورده شده باشید		
ترجمہ	پالا جاتا رہ تو	پالے جاتے رہو تم		
فعل امر غائب معروف استمراری	باید کہ پرورده باشد	باید کہ پرورده باشند	باید کہ پرورده باشم	باید کہ پرورده باشیم
ترجمہ	چاہیے کہ پالتا رہے وہ	چاہیے کہ پالتے رہیں وہ	چاہیے کہ پالتا رہوں میں	چاہیے کہ پالتے رہیں ہم
فعل امر غائب مجہول استمراری	باید کہ پرورده شده باشد	باید کہ پرورده شده باشند	باید کہ پرورده شده باشم	باید کہ پرورده شده باشیم
ترجمہ	چاہیے کہ پالا جاتا رہے وہ	چاہیے کہ پالے جاتے رہیں وہ	چاہیے کہ پالا جاتا رہوں میں	چاہیے کہ پالے جاتے رہیں ہم
نہی حاضر معروف استمراری	پرورده مباش	پرورده مباشید		
ترجمہ	نہ پالتا رہ تو	نہ پالتے رہو تم		
نہی حاضر مجہول استمراری	پرورده شده مباش	پرورده شده مباشید		
ترجمہ	نہ پالا جاتا رہ تو	نہ پالے جاتے رہو تم		

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام گردان	واحد	جمع	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
نہی غائب معروف استمراری	باید کہ نپرورده باشد	باید کہ نپرورده باشند	باید کہ نپرورده باشم	باید کہ نپرورده باشیم
ترجمہ	چاہیے کہ نہ پالتا رہے وہ	چاہیے کہ نہ پالتے رہیں وہ	چاہیے کہ نہ پالتا رہوں میں	چاہیے کہ نہ پالتے رہیں ہم
نہی غائب مجہول استمراری	باید کہ نپرورده شده باشد	باید کہ نپرورده شده باشند	باید کہ نپرورده شده باشم	باید کہ نپرورده شده باشیم
ترجمہ	چاہیے کہ نہ پالا جاتا رہے وہ	چاہیے کہ نہ پالے جاتے رہیں وہ	چاہیے کہ نہ پالا جاتا رہوں میں	چاہیے کہ نہ پالے جاتے رہیں ہم

اسم فاعل بنایا چاہو تو امر حاضر معروف کے آخر کسرہ دیکر ندہ بنون ساکن زیادہ کرو جیسے امر حاضر معروف تھا پرور اسم فاعل ہوا پرورندہ اُسکے ترجمے کے واسطے مصدر کے ترجمے کے آخر کا الف یائے مجہول سے بدل کر کے لفظ والا اُسکے بعد لاؤ جیسے پروردن مصدر کا ترجمہ ہے پالنا پرورندہ اسم فاعل کا ترجمہ ہوا پالنے والا اور اگر اسم فاعل کی جمع بنایا چاہو تو آخر کی ہائے مختفی کو کاف فارسی سے بدل کر کے الف اور نون جمع کا بعد اُسکے زیادہ کرو اور ترجمے کیواسطے واحد کے ترجمے آخر کا الف یائے مجہول سے بدل کرو جیسے پرورندہ پالنے والا پرورندگان پالنے والے

اسم مفعول بنایا چاہو تو ماضی مطلق معروف کے آخر ہائے مختفی زیادہ کرو اور اسکے ترجمے کیواسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر لفظ ہوا لگا دو اور اگر اسم مفعول کی جمع بنایا چاہو تو آخر کی ہائے مختفی کاف فارسی سے بدل کر کے الف اور نون نون جمع کا آخر کو زیادہ کرو اور جمع کے ترجمہ کیواسطے واحد کے ترجمے کے دونو کلمون کے آخر جو الف ہے اُسکو یائے مجہول سے بدل ڈالو جیسے پروردہ پالا ہوا پروردگان پالے ہوئے +

پوشیدہ نرہے کہ عربی مین فعل لازم کا اسم مفعول نہین آتا مگر فارسی مین لازم کا اسم مفعول آتا ہے جیسے رفتہ گیا ہوا رفتگان گئے ہوئے +

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسم تفضیل صیغۂ اسم فاعل کا ہے کہ آخر اُسکی لفظ تر ہوتا ہی اور ترجمہ اسکا ہی ترجمہ اسم فاعل کا ہے کہ اُسکی اوپر لفظ زیادہ زیادہ کرتے ہین جیسے پرورندہ تر زیادہ پالنے والا اور اُسکی جمع کیواسطے آخر کو الف اور نون زیادہ کرتے ہین جیسے پرورندہ تران زیادہ پالنے والے ❊

اسم ظرف صیغۂ مصدر کا ہے کہ آخر اُسکی گاہ بکاف فارسی زیادہ ہے اور گاہ کا ترجمہ وقت اور جگہہ ہے جیسے پرورندگاہ پالنے کے جگہہ اور پالنے کا وقت

اسم حال صیغۂ امر کا ہے کہ اُسکی آخر الف اور نون ہے اور اسکا ترجمہ ہی امر کا ترجمہ ہے کہ آخر اُسکی تا ہوا ہے جیسے پروران پالتا ہوا ❊

فصل در شناختن فعل لازم و متعدی و متعدی کردن لازم و متعدی کے متعدی کردن متعدی

یاد رکھو کہ آوردن اور بردن اور بودن یہ تینون مصدر اور اِن تینون کے افعال متعدی ہین اور سوا اِن تینون کے جس مصدر کے ماضی مطلق کے ترجمے مین لفظ نے آوے اُس مصدر کو اور اُسکے افعال کو متعدی جانو جیسے زد زید بار از زید نے پرورد عمرو پالا عمرو نے پس زدن اور پروردن اور اُنکی افعال متعدی ہین کہ ماضی مطلق کے ترجمے مین لفظ نے آیا اور جس مصدر کے ماضی مطلق کے ترجمے مین لفظ نے نہ آوے اُس مصدر کو اور اُسکی افعال کو لازم سمجھو جیسے رفت زید گیا زید خفت عمرو سویا عمرو پس رفتن اور خفتن لازم ہین کہ اُنکے ماضی مطلق کے ترجمے مین لفظ نے نہین آیا

فایدہ متعدی فاعل اور مفعول دونو کو چاہتا ہے کسواسطے کہ جبتک فعل متعدی کے فاعل اور مفعول نہوون تو بات پوری نہین ہوتی ہے جیسے زد زید عمرو را مارا زید نے عمرو کو زد فعل متعدی زید اُسکا فاعل ہے اور عمرو مفعول ہے فعل متعدی کے فاعل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور مفعول جو مذکور ہوئے تو بات پوری ہوئی اور فعل لازم فقط فاعل کو چاہتا ہے
مفعول کو نہین چاہتا ہے کسو سطے کہ فعل لازم کے ساتھہ جو فاعل اُسکا مذکور کرتے ہین
تو بات پوری ہو جاتی ہے جیسے رفت زید گیا زید رفت فعل لازم زید اسکا فاعل
فعل لازم جو فاعل کے ساتھہ ملا تو بات پوری ہوئی اگر مصدر لازم کو متعدی بنایا
چاہو تو مصدر لازم کے امر حاضر معروف کے آخر فتحہ دیکے الف اور نون غنہ یا الف
اور نون اور یاے معروف زیادہ کریے وَن علامت مصدر کی لگا و مصدر متعدی
ہو جائیگا اور اُسکی سب فعل متعدی ہونگے. جیسے ترسیدن مصدر لازم تہا اور اسکا امر
حاضر معروف ترس اُسکی آخر الف اور نون غنہ اور لفظ دن زیادہ گیا ترساندن ہوا
اگر الف اور نون کے بعد یاے معروف بہی لائے تو ترسانیدن ہوا پس ترساندن اور
ترسانیدن دونو مصدر متعدی ہین اور متعدی مصدر کا ترجمہ اُسکی لازم مصدر کے
امر کے ترجمے سے بنتا ہے اسطرح سے کہ آخر اسکی الف اور لفظ تا کہ علامت مصدر کی ہے
زیادہ کرو جیسے ترس کا ترجمہ ڈرتہا ترساندن اور ترسانیدن کا ترجمہ ڈرانا اور اگر لازم
امر کے آخر حرف علت کا ہو یعنی الف یا واو یا یاے تحتانی ہو اُسکو لام سے یا واو مفتوح سے
بدلا چاہیے جیسے سرائیدن کا ترجمہ گانا سرائیدن کا گوانا کاف فارسی کے بعد کا الف
واو سے بدل ہوا شستن کا ترجمہ دہونا شویاندن اور شویانیدن کا ترجمہ دہلانا
واو لام سے بدل ہوا اور دوختن اور دوزیدن کا ترجمہ سینا دوزاندن اور
دوزانیدن کا ترجمہ سلانا یہان یاے تحتانی سے لام بدل ہوئی ہندی زبان
والے موافق اپنے محاورے کے قیاس کرلین +

فصل در شناختن فاعل ہر فعل کہ در عبارت واقع شود

صیغہ واحد حاضر کا اور جمع حاضر کا اور واحد متکلم کا اور متکلم مع الغیر کا فعل یا فاعل ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ انکا فاعل انکے ساتھ ہے حاضر کے دونون صیغون کا فاعل مخاطب ہے جیسے کردی
کیا تونے کردند کیا تم نے لفظ تو اور تم فاعل ہے اور متکلم کے دونو صیغون کا
فاعل بات کرنیوالا ہے جیسے کردم کردیم کیا مین نے کیا ہم نے لفظ مین اور ہم
فاعل ہے ان چارون صیغون کا تو فاعل معلوم ہوا اب غائب کے دونون صیغون کا
فاعل معلوم کیا چاہیے ان دونون صیغون مین سے جسکا فاعل معلوم کیا چاہو اس صیغے کے
ترجمے کے ساتھہ لفظ کون یا کس نے ان دونون لفظون مین سے جونسا لفظ محاورہ
ہندی مین ٹھیک ہوتا ہو ملاؤ جونسا لفظ عبارت مین اسکا جواب ہوسکے اس لفظ کو
فاعل اس فعل کا جانو جیسے رفت زید گیا زید جب ہمنی کہا کون گیا ہے یہی کہو کے کہ زید
پس زید فاعل ہے رفت کا اسیطرح سے زد زید مارا زید نے جب ہمنی کہا کہ کس نے
مارا یہی جواب دوگے کہ زید نے پس زید فاعل ہے زد کا ازبسکہ فاعل کا ہونا ضرور
ہی جہان کہین فاعل لفظ مین ظاہر نہو ضمیر واحد غایب کی کہ ماضی کے صیغۂ واحد غائب
مین پوشیدہ ہے اور وہ لفظ او ہے کہ جسکا ترجمہ وہ یا اسنے ہے وہی ضمیر فاعل
ہوگی صیغۂ واحد غایب مین اور صیغہ جمع غایب مین ضمیر جمع غایب کی کہ لفظ ایشان ہے
کہ ترجمہ اسکا وہ یا انہون نے ہے اسی ضمیر کو صیغہ جمع غائب کا فاعل کہین گے جیسے رفت گیا
وہ لفظ وہ فاعل ہے رفت کا + واحد غایب کا فاعل حذف کرنا ہرگز درست نہین
مگر جمع غایب کا فاعل حذف کرنا درست ہے جیسے آوردہ اند کہ سپاہ دشمن بتقیاس
بود یعنی لائے ہین خبر لانے والے کہ سپاہ دشمن کی بتقیاس تھی آوردہ اند کا فاعل خبر
لانی والے ہین عبارت سے محذوف اور جیسے اختیار بدست من ندادہ اند یعنی اختیار
میرے ہاتھہ مین نہین دیا ہے قضا و قدر نے ندادہ اند کا فاعل قضا و قدر ہے محذوف +
پوشیدہ تر ہے ضمیر جسکی طرف پھرتی ہے اسکو مرجع اس ضمیر کا کہتے ہین جیسے
آمد زید نشست یعنی آیا زید اور بیٹھا نشست مین ضمیر ہے کہ پھرتی ہے زید کیطرف زید

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مرجع ہے اُس ضمیر کا اور سنو جسطرح فعل معروف کا فاعل پہچاننا معلوم کیا تم نے
اُسیطرح سے فعل مجہول کا مفعول مالم یسم فاعلہ کون کے لفظ کے ساتھہ معلوم کرو جیسے
کُشتہ شد زید مارا گیا زید جب کہو گے کون مارا گیا تو جواب یہی ہوگا کہ زید پس زید مفعول
مالم یسم فاعلہ ہے کشتہ شد فعل مجہول کا اور یاد رکھو کہ فاعل اسم ہوتا ہے فعل اور حرف
نہیں ہوتا بلکہ جو اسم کہ اُسکے اوپر حرف لگا ہو وہ اسم بھی فاعل نہیں ہوتا اور کبھی فاعل
مرکب بھی ہوتا ہے جیسے رفت پدر زید فاعل رفت کا
پدر زید ہے مرکب اسیطرح سے رفت غلام پدر زید ۞

فصل در شناختن مفعول ہر فعل متعدی کہ در عبارت واقع شود

اگر چاہو کہ فعل متعدی کا مفعول عبارت میں معلوم کرو تو اُس فعل کے ہندی ترجمے
کے ساتھہ لفظ کیا یا کسکو ان دونو لفظوں میں سے جونسا لفظ موافق محاورے ہندی
درست ہوتا ہو اُس لفظ کو ملاؤ جونسا کلمہ اُسکا جواب ہوسکے وہی کلمہ مفعول اُس فعل کا ہے جیسے خورد
زید طعام کھایا زید نے طعام جب کہو گے کیا کھایا زید نے تو جواب اُسکا طعام ہوگا پس
طعام مفعول ہے خورد کا اور زید فاعل ہے اور جیسے زد زید بکر را مارا زید نے بکر کو
جب کہو گے کسکو مارا زید نے تو جواب یہی ہوگا بکر کو پس بکر مفعول ہے زد کا اور
لفظ را نشان مفعول ہے اور زید فاعل ہے زد کا اور اُس مفعول کو عربی میں مفعول بہٖ
کہتے ہیں کہ فعل اسپر واقع ہوتا ہے جیسے اس مثال میں مار بکر پر واقع ہوئی اور لفظ را
نشان مفعول کا کبھی لاتے ہیں کبھی نہیں لاتے اگر مفعول بہٖ انسان ہو تو اکثر لاتے ہیں مثال
اُسکی آگے گزری اور بعضی فعلوں کے دو مفعول ہوتے ہیں پہلے مفعول کو مفعول بہٖ کہتے
ہیں دوسرے مفعول کو مفعول ثانی اور ثانی کے معنی دوسرا اُن فعلوں کے مصدر یہ
ہیں دانستن یافتن انگاشتن نگریستن دادن بخشیدن گردانیدن اور مرادف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

انکے اور کبھی گردن اور ساختن بھی گردانیدن کے معنی مین آتے ہین اُسوقت انکے بھی
دو مفعول ہوتے ہین جیسے دانستم زیدرا دانا دانستم فعل با فاعل زید مفعول بہ دانا مفعول
ثانی اسیطرح سے انگاشتم زیدرا دانا اور گردانیدم زیدرا دانا اور ساختم زیدرا دانا اور
کردم زیدرا دانا اور کبھی مفعول ثانی انکا نہین بھی ہوتا جیسے اور بخشیدم بخشیدم
فعل با فاعل او مفعول بہ را انسان مفعول کا یہ بھی یاد رہے کہ گفتن کے مشتقات کے بھی
دو مفعول ہوتے ہین پہلا مفعول مفعول بہ کہلاتا ہے اور دوسرے کو مقولہ کہتے ہین مقولہ
اکثر جملہ ہوتا ہے یعنی پوری بات جیسے ع گفتمش در چشم بنشین گفت بنشینش رقیب ٭ کہا مین نے
اُسکو آنکھ مین بیٹھ کہا رقیب نے اسکو نہ بیٹھ گفتم فعل با فاعل ضمیر ش مفعول بہ در چشم
بنشین جملہ ہے مقولہ گفتم کا اسیطرح سے گفت فعل رقیب اُسکا فاعل دوسرا ش مفعول بہ
گفت کا بنشین مقولہ ہے دوسرے گفت کا اور کبھی اسکا مفعول بہ محذوف بھی ہوتا ہے
جیسے ع فلک گفت احسنت مہ گفت زہ ٭ فلک فاعل پہلے گفت کا اور مہ فاعل ہے دوسرے
گفت کا احسنت مقولہ ہے پہلی گفت کا زہ مقولہ ہے دوسری گفت کا اور جسکو فلک
و مہ نے کہا وہ محذوف ہے اور کبھی مقولہ اسم مفرد بھی ہوتا ہے جیسے ثنا گفتم ثنا
اسم مفرد ہے مقولہ گفتم کا اور کبھی مفعول بہ جملہ ہوتا ہے یعنی پوری بات جیسے میخواہم ترا بہ بینم
میخواہم فعل با فاعل ترا بہ بینم پوری بات ہے مفعول میخواہم کا پوشیدہ نرہے کہ ترا بہ بینم
مصدر کے معنی مین ہے یعنی میخواہم دیدن تو مخفی نرہے کہ سوا اس مفعول کے اور
مفعول بھی ہین **مفعول فیہ** اور **مفعول معہ** اور **مفعول لہ** اور **مفعول مطلق**
پیشتر عرض کر چکا ہون کہ فعل کرنا ایک کام کا ہے وہ کام جس مکان مین کیا جائے
اُس مکان کو اور اُسوقت کو مفعول فیہ کہتے ہین اور اُسیکو ظرف بھی کہتے ہین وقت کو
ظرف زمان اور مکان کو ظرف مکان کہتے ہین اور مفعول فیہ کے اوپر در اور بر
اور بائے موحدہ یعنی در اور بر کے اکثر لاتے ہین جیسے خفتم بر تخت در شب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور جیسے رفتم بوقت شام بیازار تخت اور بازار ظرف مکان ہین اور شب اور شام ظرف زمان ہین اور کبھی در اور بر اور باے موحدہ نہین بہی لاتے جیسے شب کجا بودی یعنی در شب کجا بودی اور وہ کام جس بات کیوسطے کیا جائے اوس بات کو مفعول لہ کہتے ہین جیسے زدم زید را برای ادب مارا مین نے زید کو واسطے ادب کے لفظ ادب مفعول لہ ہے اور جو اسم کہ اُسپر با ہو اور مفعول بہ کے بعد واقع ہو اُس اسم کو مفعول معہ کہتے ہین جیسے زدم زید را با عمرو مارا مین نے زید کو ساتھہ عمرو کے یعنی عمرو کو بہی مارا عمرو مفعول معہ ہے اور مفعول معہ شریک مفعول بہ کا ہوتا ہے مفعول مطلق مصدر اس فعل کا ہے کہ جس فعل کا یہ مفعول مطلق ہی اکثر مفعول مطلق فعل کی تاکید کیواسطے آتا ہے اور اُسکے آخر یاے معروف بہی زیادہ کرتے ہین جیسے زدم زیدرا زدنی یعنی مارا مین نے زید کو جو مارنے کا حق ہے اور مفعول مطلق وضع کے بیان کرنے کیواسطے بہی آتا ہے اُسکے آخر یاے معروف نہین لاتے جیسے نشستم نشستن امیر بیٹھا مین بیٹھک امیر کی یعنی امیر کے بیٹھنے کی وضع پر بیٹھا مین اور مفعول مطلق واسطے شمار کے بہی آتا ہے جیسے نشستم یک نشست یہان نشست بمعنی نشستن ہے یعنی بیٹھا مین ایک بیٹھک

فائدہ ان مفعولون کے دریافت کرنے کو ہر ایک مفعول کیواسطے ایک ایک لفظ مقرر کیا ہے جب وہ لفظ فعل کے ترجمے کے ساتھہ ملاؤ گے جواب اُسکا وہی مفعول ہوگا چنانچہ ہر ایک مفعول کے نیچے وہ لفظ لکھا جاتا ہے اس جدول سے دریافت کرو جدول یہ ہے

نام مفعول	مفعول فیہ ظرف زمان	مفعول فیہ ظرف مکان	مفعول معہ	مفعول لہ	مفعول مطلق برائے تاکید	مفعول مطلق برائے وضع	مفعول مطلق برائے عدد
نام الفاظ	کب	کہان	کسکے ساتھ	کسواسطے	کیسا	کسطرح	کے بار

فصل افعال ناقصہ افعال ناقصہ وہ فعل ہین جنکا فاعل اور مفعول نہین ہوتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بلکہ اسم اور خبر کو چاہتی ہین لازم ہے کہ فاعل کے پہچاننے کے قاعدی سے ان کا اسم اور مفعول کے پہچاننے کے قاعدی سے اُنکی خبر عبارت ہین معلوم کرین اور ان فعلون کے مصدر یہ ہین بودن اور شدن اور مرادف انکے گشتن اور گردیدن اور ہستن اور نیست کو بہی افعال ناقصہ سے گنتے ہین جیسے بود زید دانا + شد زید دانا + گشت زید دانا + گردید زید دانا + ہست زید دانا + نیست زید دانا + سب افعال ناقصہ ہین زید انکا اسم اور دانا اُنکی خبر ہے اور کبھی است بہی ہست کے معنی ہین آتا ہے اسم اور خبر کو چاہتا ہے اور اور فعلون کے طرح ہست اور نیست کے بہی چھہ صیغہ ہین ہست ہستند۔ ہستی۔ ہستید۔ ہستم ہستیم۔ نیست نیستند۔ نیستی۔ نیستم نیستیم +

فصل دربیان حال

حال وہ اسم ہے کہ جس سے ہیئت فاعل کی یا مفعول کی معلوم ہو جیسے زدم زید را ایستادہ مارا ہین نے زید کو کہڑے ہوئے زدم فعل با فاعل زید مفعول بہ ایستادہ حال ہے کہ اُس سے ہیئت فاعل معلوم ہوتی ہے کہ متکلم نے زید کو کھڑے ہوئے کے حال ہین مارا اور جیسے کُشتم زید را تشنہ مارڈالا ہین نے زید کو اس حال ہین کہ وہ پیاسا تہا زدم فعل با فاعل زید مفعول بہ تشنہ حال ہے کہ ہیئت مفعول کی اُس سے معلوم ہوتی ہے اور کبھی حال ایسا مرکب ہوتا ہے جسکو پوری بات کہتے ہین جیسے زدم زید را و پدرش ایستادہ بود مارا ہین نے زید کو اس حال ہین کہ باپ اُسکا کھڑا تہا زدم فعل با فاعل زید مفعول بہ اسکا و پدرش ایستادہ بود جملہ ہے کہ حال واقع ہوا اور اس جملہ کے اوپر کے واؤ کو واو حالیہ کہتے ہین +

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فصل در بیان ضمیر

ضمیر وہ اسم ہے کہ بنایا گیا ہے واسطے غایب کے یا حاضر کے یا متکلم کے وہ اوپر دو قسم کے ہے متصل اور منفصل متصل وہ ہے کہ کسی کلمے سے پیوستہ ہو علیحدہ کلمے سے نہو منفصل وہ ہے کہ بذات خود کلمہ علیحدہ ہو اور کلمے کے ساتھہ ملنے کی اُسے احتیاج نہو ہر ایک ان دونو قسموں سے اوپر تین طرح کے ہے مرفوع اور منصوب اور مجرور مرفوع ضمیر فاعل کی ہے منصوب ضمیر مفعول کی ہے مجرور ضمیر مضاف الیہ کی ہے یہ سب قسمین اور انکی مثالین اس جدول سے دریافت کرو اور یاد رکھو کہ ضمیر منصوب اور مجرور ہرگز فاعل واقع نہوگی

ضمیر / نام ضمایر	واحد غایب	جمع غایب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مرفوع متصل	در ماضی مستتر و در مضارع د سازد	ند سازند	ی سازی	ید سازید	م سازم	یم سازیم
منصوب متصل	ش دہندش	شان دہندشان	ت دہندت	تان دہندتان	م دہندم	مان دہندمان
مجرور متصل	ش غلامش	شان غلامشان	ت غلامت	تان غلامتان	م غلامم	مان غلام مان
مرفوع منفصل	او وی آن آمد او	ایشان آنان انہا دیدند ایشان انہا	تو آمدی تو	شما آمدید شما	من آمدم من	ما آمدیم ما
منصوب منفصل	او را وی را آن را دیدند او را	ایشان را آنان را آنہا را دیدند ایشان را	ترا دیدند ترا	شما را دیدند شما را	مرا دیدند مرا	ما را دیدند ما را
مجرور منفصل	او وی آن غلام او	ایشان آنان آنہا غلام ایشان	تو غلام تو	شما غلام شما	من غلام من	ما غلام ما

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جس کلمے کے آخر ہاے مختفی ہو اور ضمیر متصل اُس سے لگے اُس ضمیر کے اوپر الف زیادہ کرتے
ہین تاکہ دو ساکن جمع نہون جیسے بندہ اند بندہ آید بندہ ایم اور بعد اسم کے
ضمیر واحد غایب متصل کی جگہہ لفظ است لاتے ہین جیسے کہین زید بندۂ خدا ست اور
اس است کے اوپر الف زیادہ کرتے ہین جبو قت ہاے مختفی والے کلمے کے ساتہہ لاتے
ہین کہتے ہین زید بندہ ست جس کلمے کے آخر ہ نہو اُس کلمے کے بعد است الف کے ساتہہ
لکھنا غلط ہے بغیر الف کے صحیح ہے . جیسے طاعتش موجب قربتست جو شخص قربت ست
مین الف لکھتے ہین خطا کرتے ہین ✢ ✢

باب دوم در ترکیب و مرکب

ترکیب کے معنی کیا ہین دو کلمون کو آپس مین ملانا اور مرکب دو کلمے ہین کہ
آپس مین ملے ہون پس مرکب دو قسم ہے **قسم اول** وہ مرکب ہے کہ پوری بات ہو
اور سننے والے کو اُس سے پورا فایدہ حاصل ہو اُسکو عربی مین کلام تام کہتے ہین جیسے
زید آمد اور جیسے بکر نیک ست **قسم دوم** وہ مرکب ہے کہ پوری بات نہو اور
سننے والے کو اُس سے پورا فائدہ حاصل نہو اسکو عربی مین کلام ناقص کہتے ہین جیسے
غلام زید اور جیسے مرد نیک

بیان قسم اول مرکب کہ کلام تام ست

کلام تام بہی اوپر دو قسم کے ہے ایک قسم کا نام جملہ فعلیہ ہے دوسری قسم کا نام جملہ اسمیہ

فصل در بیان جملہ فعلیہ

جملۂ فعلیہ وہ مرکب ہے کہ فعل اور اسم سے ملکے بات پوری ہو اگر اُس مین فعل لازم ہے
تو وہ فعل صرف فاعل کے ساتہہ ملکے جملہ فعلیہ ہو جائیگا جیسے رفت زید رفت فعل زید اُسکا
فاعل ہے فعل ساتہہ فاعل کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا اگر متعدی فعل ہے تو وہ فعل اور فاعل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور مفعول کے ساتھہ ملکی جملہ فعلیہ ہوگا جیسے زد زید عمرو را مار ا زید نے عمرو کو زد فعل زید
اُسکا فاعل عمرو اسکا مفعول را علامت مفعول کی فعل متعدی ساتھہ فاعل اور مفعول
کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا اگر جملہ فعلیہ مین فعل ماضی یا مضارع یا حال یا مستقبل ہو اُسکو
جملہ فعلیہ خبریہ کہتے ہین اگر جملہ مین فعل امر یا فعل نہی ہو اُسکو جملہ فعلیہ انشائیہ کہتے ہین جیسے
بیا و مبیا دو نو فعل با فاعل جملہ فعلیہ انشائیہ ہین اور جیسے بزن زید را مار زید کو بزن
فعل با فاعل زید مفعول اُسکا فعل با فاعل ساتھہ مفعول کے ملکے جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا اور
افعال ناقصہ اپنے اسم اور خبر کے ساتھہ ملکے اور گفتن کے مشتقات اپنے فاعل اور مفعول
اور مقولہ کے ساتھہ ملکے جملہ ہوتے ہین جیسے بود زید دانا تھا زید دانا بود فعال ناقصہ سے ہے جانتا اسم
اور خبر کو زید اسکا اسم اور دانا اُسکی خبر بود اپنے اسم اور خبر کے ساتھہ
ملکے جملہ فعلیہ ہوا البعض اُسکو جملہ اسمیہ کہتے ہین اور جیسے گفتمش در چشم نشین
گفتم فعل با فاعل ش مفعول بہ بنشین فعل با فاعل در جار چشم مجرور جار مجرور
متعلق فعل کے فعل با فاعل ساتھہ متعلق کے ملکے جملہ فعلیہ انشائیہ مقولہ ہوا گفتم کا
گفتم فعل با فاعل ساتھہ مفعول اور مقولہ کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا جو جملہ مقولہ ہوتا ہے
کبھی اسپر کاف بھی لاتی ہین جیسے مصرع گفتم کہ گلی بچینم از باغ + اس کاف کو کاف
بھر جملہ کہو یا کاف بیانیہ کہو کہ یہ جملہ بیان ہے این محذوف کا یعنی اینکہ گلی بچینم از باغ
کہا ہین نے یہ بات کہ ایک پھول چنون مین باغ سے مخفی نرہا ہے کہ فارسی مین فاعل
فعل کے اوپر اکثر مقدم آتا ہے جیسے زید رفت اور عربی مین فاعل فعل کے اوپر
مقدم نہین ہوتا عربی مین زید رفت کی ترکیب یون کہتے ہین زید مبتدا رفت فعل اس
مین ضمیر ہے پھرتے ہے زید کیطرف وہ فاعل ہے رفت کا فعل ساتھہ فاعل کے ملکے
جملہ فعلیہ ہوکے خبر ہوئی مبتدا کے مبتدا اور خبر ملکے جملہ اسمیہ ہوا مخفی نرہا ہے کہ جہان قرینہ
پایا جاتا ہو وہان جملہ فعلیہ سے فعل حذف کیا جاتا ہے جیسے کوئی کہے کہ آمد کون آیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسکی جواب مین کہین زید یعنی آمد زید یہان آمد محذوف ہے اور کہین تمام جملہ محذوف
ہوتا ہے جیسے آغاز میکنم این کتاب را جملہ ہے محذوف ع بنام جہاندار جان آفرین
کے اوپر سے منادی کے اوپر سے بہی فعل اور فاعل محذوف ہوتا ہے عربی مین جسکو بلاتے
ہین اُسکو منادی کہتے ہین جیسے اے زید مقصود اس سے یہ ہے کہ میخوانم زید را
یعنی بلاتا ہون مین زید کو اے حرف ندا کا زید منادیٰ حرف ندا کا منادیٰ کے ساتھہ
ملکے قایم مقام جملہ فعلیہ کے ہے کسواسطے کہ معنی فعل کے اُس مین پائے جاتے ہین اور
یہ جملہ بغیر دوسرے جملہ کے تمام نہین ہوتا اُس دوسرے جملہ کو جواب ندا کا کہتے
ہین جیسے ای کریم کرم کن اُسکی ترکیب مین یون کہا جاتا ہے اے حرف ندا کا
کریم منادیٰ حرف ندا کا منادیٰ سے ملکے قایم مقام جملہ فعلیہ کے ہوا کن فعل فاعل
کرم اُسکا مفعول فعل بلا فاعل ساتھہ مفعول کے ملکے جملہ فعلیہ ہوکے جواب ندا کا ہوا
ندا ساتھہ جواب کے ملکے جملہ ندائیہ ہوا اور اسیطرح سے کبہی فعل اور فاعل قسم کے
اوپر سے محذوف ہوتے ہین جیسے بخدای کریم یعنی قسم میخورم بخدای کریم قسم کہاتا ہون
مین ساتھہ خدای کریم کے یہ جملہ ہے بغیر دوسری جملہ کے تمام نہین ہوتا اوس دوسرے
جملہ کو جواب قسم کا کہتے ہین جیسے مصرع بنام ایزد عجب ارزان خریدم یعنے
قسم میخورم بنام ایزد عجب ارزان خریدم یوسف ع را قول زلیخا کا ہے قسم کہاتی
ہون مین خدا کے نام کے عجب سستا خریدا مین نے یوسف ع کو قسم میخورم جملہ ہے
محذوف بنام ایزد متعلق ہے فعل محذوف کے خریدم فعل با فاعل یوسف ع اسکا
مفعول محذوف عجب ارزان حال ہے مفعول محذوف کا فعل با فاعل ساتھہ مفعول
محذوف کے ملکے جملہ فعلیہ ہوکے جو انشا ہوا قسم کا قسم ساتھہ جواب کے
ملکے جملہ قسمیہ ہوا کبہی حرف ندا کا بہی محذوف ہوتا ہے جیسے ع بیا جامی رہا کن
شرمساری یعنی بیا ای جامی رہا کن شرمساری اور کبہی منادی بہی محذوف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوتا ہے جیسے ع ای بذات تو مزین مسند پیغمبری ✣ ای آنکہ بذات تو مزین است
مسند پیغمبری لفظ آن منادی ہے محذوف اور اسیطرح سے جملۂ دعائیہ سے بھی
فعل محذوف ہوتا ہے جیسے چشم بد دور یعنی چشم بد دور باد نظر بری دور رہو جیسے
چشم بد اسم ہے باد کا باد مخفف ہے بواد کا اور بواد اصل مین بود صیغہ مضارع
کا ہے افعال ناقصہ سے الف دعا کا جب اس مین آیا تو بواد ہوا سو بواد یہان سے
محذوف ہے دور اسکی خبر ہے باد فعل مضارع محذوف ساتھہ اسم اور حرف کے
ملکے جملہ فعلیہ ہوا اور کبھی سوال کے قرینے سے فعل اور فاعل جواب سے حذف
کرتے ہین اور مفعول کو مذکور کرتے ہین جیسے کوئی پوچھے زید کرا زد جواب مین
کہین عمرو را یعنی زد زید عمرو را زد فعل زید فاعل دونو جواب سے محذوف ہین
عمرو مفعول مذکور ہے را علامت مفعول کی فعل محذوف ساتھہ فاعل محذوف
اور مفعول مذکور کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا ✣

جملۂ شرطیہ ہے دو جملون سے تمام ہوتا ہے پہلے جملہ کو فعل شرط کہتے ہین دوسرے
جملہ کو جزا شرط کی جیسے اگر رفتی جان بسلامت بردی واگر خفتی مردی یعنی اگر گیا تو
جان بسلامت لیگیا تو اور اگر سویا مرا تو ترکیب اسکی یہ ہی اگر حرف شرط کا رفتی
فعل با فاعل جملۂ فعلیہ ہے فعل شرط بردی فعل با فاعل جان اسکا مفعول بسلامت
متعلق فعل کے فعل با فاعل ساتھہ مفعول اور متعلق کے ملکے جزا ہوئی شرط کی شرط
ساتھہ جزا کے ملکے جملۂ شرطیہ ہوا اُسی طرح سے ترکیب اگر خفتی مردی کی کہو اور
کبھی جزا شرط کی محذوف ہوتی ہے جیسے غنیمت کے کلام مین بیت مرا خود غرض
اندیشہ نشکست ✣ ترا اگر با قضا یارای جنگست ✣ اگر حرف شرط کا ترا با قضا
یارای جنگ ہست جملہ ہے فعل شرط اور جزا اسکے بجنگ محذوف ہے یعنی تجھکو اگر قضا
کے ساتھہ طاقت لڑائی کی ہے تو لڑ پوشیدہ نرہے کہ جملۂ شرطیہ مین ایک حرف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شرط کے حرفوں مین سی ہوتا ہے حروف شرط کے یہ ہین اگر اور گر اور آر ادچون اور چو اور سوا انکے وقتیکہ اور روزیکہ اور رہنگا میکہ اور امثال انکی جس جملہ مین آتی ہین اُس جملہ مین شرط کے معنی پائے جاتے ہین ٭

فصل در بیان جملہ اسمیہ

جملہ اسمیہ وہ ہی کہ دو اسم ملکے پوری بات ہو اور سننے ولے کو پورا فائدہ حاصل ہو اور بات کی ابتدا اُس اسم سے ہو کہ دوسرا اسم اُس پہلے اسم کے احوال سے خبر دینے والا ہو ابتدا والے اسم کو مبتدا کہتے ہین دوسری اسم کو خبر کہتے ہین مبتدا ساتھہ خبر کے ملکے جملہ اسمیہ ہوتا ہی اور جملہ اسمیہ مین ایک حرف ربط کا لفظ مین یا معنی مین ہوتا ہے جیسے زید نیکست وعمرو بد زید نیک ہی اور عمرو بد زید مبتدا اور نیک خبر ہی کہ زید کے احوال سے خبر دیتا ہے کہ نیک اور است حرف ربط کا ہی مبتدا ساتھہ خبر کے ملکے جملہ اسمیہ ہوا اور اسیطرح عمرو مبتدا ہی اور زبد خبر اور است حرف ربط کا اس قرینے سے کہ پہلے جملہ مین ہے اس جملہ سے محذوف ہوا لیکن معنی مین ملحوظ ہے یہ مبتدا ہی خبر کے ساتھہ ملکے جملہ اسمیہ ہوا ٭

زیادہ واضح کرتا ہون مین کہ مضمون جملہ اسمیہ کا یہ ہے کہ یہ شخص یا یہ چیز ہے شخص کو یا چیز کو مبتدا جانو اور یہ ہے کے مقام پر جو جملہ ہو اُسکو خبر سمجھو اور ہے کے مقام پر جو لفظ ہو اُسکو حرف ربط اس سے بھی زیادہ تر روشن کرتا ہون کہ مبتدا کے ساتھہ لفظ کیا ہے ملادین جو لفظ جواب اسکا ہو سکے اُسکو خبر سمجھین اور خبر کے ساتھہ لفظ کون ہے ملاؤ اُسکا جواب جو لفظ ہو سکے اُسکو مبتدا جانو جیسے زید نیکست مین جب کہو گے زید کیا ہی جواب یہ ہوگا کہ نیک معلوم ہوا کہ لفظ نیک خبر ہے اور جب کہو گے کہ نیک کون ہی تو جواب اُسکا ہوگا زید جان لو کہ زید مبتدا ہے ٭

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یا ور کہو کہ حرف نہ مبتدا ہے نہ خبر اور فعل ہی مبتدا نہین ہوتا مگر جملہ ہو کے خبر ہوتا ہے سو جملہ اسم کی جگہہ گنا جاتا ہے اس راہ سے اسم ہی مبتدا ہوتا ہی اور اسم ہی خبر ہوتا ہے اور جسوقت جملہ خبر ہووے تو جملہ مین ضرور ہی ایک ضمیر کہ مبتدا کی طرف پہرے جیسے زید پدرش نیکست ترکیب اُسکی ہین یون کہا چاہیے زید پہلا مبتدا پدر دوسرا مبتدا مضاف شین کی ضمیر کہ پہرتی ہے مبتدا کی طرف الیہ ہے نیک خبر اور است حرف ربط دوسرا مبتدا خبر کے ساتہہ ملکے جملہ اسمیہ ہو کے خبر ہوا پہلے مبتدا کی پہلا مبتدا خبر کے ساتہہ ملکے جملہ اسمیہ ہوا ؛

پوشیدہ نرہے کہ مبتدا اور خبر مین مطابقت ضرور ہے اور مبتدا آن چہہ قسم سے باہر نہین واحد غائب ہی یا جمع غائب یا واحد حاضر یا جمع حاضر یا واحد متکلم یا متکلم مع الغیر اور ضمیر مرفوع متصل کہ اسم کے ساتہہ لگتی ہے اُسکے ہی چہہ کلمے ہین است اور ند اور ی اور ید اور م اور یم ضرور ہے کہ موافق مبتدا کے حال کے ایک کلمہ ان کلمون مین سے خبر کے آخر لگاوین اور جس لفظ کے ساتہہ لگاوین اگر اُسکے آخر ہاے مختفی ہو تو ضمیر کا کلمہ الف کے ساتہہ پڑہنا چاہیے چہون قسم کے مبتدا اور ہر ایک مبتدا کی دو دو خبرین ایک وہ کہ جسکے آخر ہاے مختفی نہو دوسرے وہ کہ جسکے آخر ہاے مختفی ہو اور علامتون کے کلمے فارسی جملہ اسمیہ کے اور ہندی جملہ اسمیہ کے اس جدول سے معلوم کرو جدول یہ ہے ؛؛

اقسام خبر

اقسام مبتدا	خبر یہ کلمہ کہ آخرش ہائے مختفی نیست	خبر یہ کلمہ کہ آخرش ہائے مختفی ہست	علامت جملہ اسمیہ فارسی	علامت جملہ اسمیہ ہندی سے
واحد غائب	خدا کریم است	خدا بخشندہ است	است	ہے
جمع غائب	جوانان خرمند یعنی خرم اند	جوانان سادہ اند	اند	ہین
واحد حاضر	تو سروری	تو پسندیدۂ	ی	ہے
جمع حاضر	شما سرورید	شما پسندیدہ اید	اید	ہو
واحد متکلم	من گنہگارم	من بندہ ام	ام	ہون
متکلم مع الغیر	ما گنہگاریم	ما بندہ ایم	ایم	ہین

جملہ معترضہ وہ جملہ ہے کہ ایک جملہ کے درمیان واقع ہو جیسے یار من چشم بد دور خوبست یار مبتدا خوبست خبر مبتدا اور خبر ملکے جملہ اسمیہ ہوا چشم بد دور جملہ معترضہ ہے کہ اس جملہ کے بیچ مین واقع ہوا ہے اگر قرینہ دلالت کرے تو مبتدا کو حذف بہی کرتے ہین جیسے کوئی کہے دزد دزد یعنی اینست دزد این مبتدا محذوف ا علامت جملہ اسمیہ کی دزد خبر یا کوئی پوچہے کہ رستم پسر کیست اسکے جواب مین کہو کہ پسر زال است یعنی رستم پسر زالست رستم مبتدا محذوف پسر زال خبر اور است علامت جملہ اسمیہ کی اسیطرح سی خبر بہی محذوف ہوتی ہے جیسے زید در خانہ است یعنی زید در خانہ موجود ہست زید گہر مین موجود ہے زید مبتدا موجود خبر محذوف در خانہ متعلق خبر کے ؁

جملہ بیانیہ وہ جملہ ہے کہ جسمین کسی اسم کا بیان پڑے اس جملہ پر کاف بیانیہ بہی آتا ہے اور یہ جملہ جس اسم کا بیان پڑتا ہے اُس اسم کو مبین کہتے ہین اگر جملہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیانیہ مبین کی ذات کا بیان ہے تو اس جملے سو مبتدا کا حذف کرنا اولی ہے جیسے
ع کجا رفت یار ے کہ جان منست ؛ یعنی کجا رفت یار ے کہ او جان منست ؛
ترکیب اسکی ہین یون کہا چاہیے جان خبر مبتدا محذوف کی مبتدا محذوف لفظ او ہے
مبتدا خبر کے ساتھہ ملکے جملہ اسمیہ ہوکے بیان پڑا یار من کا یار ساتھہ بیان کے ملکے
فاعل ہوا رفت کا رفت فعل ساتھہ فاعل کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا اگر جملہ بیانیہ مبین
کی ذات کا بیان نہو بلکہ مبین کے متعلق کا بیان ہو تو اس مقام ہین مبتدا کو
حذف نہین کرتے بلکہ اس جملہ ہین ایک ضمیر لاتے ہین کہ پہرتی ہے مبین
کیطرف جیسے رفیق من سوار یست کہ اسپش کمیت است اسپ مبتدا مضاف
ضمیر شین کہ پہرتی ہے سوار کیطرف مضاف الیہ کمیت خبر ست علامت جملہ اسمیہ کی
مبتدا خبر کے ساتھہ ملکے بیان ہوا سوار کا رسوار مبین اپنے بیان کے ساتھہ ملکے خبر
ہوئی رفیق من کی رفیق من مبتدا ساتھہ خبر کے ملکے جملہ اسمیہ ہوا اس جملہ ہین اسپ کا
بیان ہی کہ متعلق ہے سوار سے سوار کی ذات کا بیان نہین اور جملہ بیانیہ جملہ
اسمیہ بہی ہوتا ہے اور جملہ فعلیہ بہی ہوتا ہے جیسے ؏ شنیدم کہ شاپور دم
در کشید ؛ کشید فعل در اسپر زاید شاپور فاعل دم مفعول فعل ساتھہ فاعل اور مفعول کے
ملکے جملہ فعلیہ ہوکے بیان ہوا این محذوف کا یعنی شنیدم این کہ شاپور دم در کشید
سنا ہین نے یہ بات کہ شاپور نے دم کہینچا یعنی خاموش رہا ؛
دوسری قسم مرکب کی کہ پوری بات نہو اور سننے والے کو اسسے پورا فائدہ حاصل
نہو کئی نوع پر ہے ہر ایک کی بیان کی ایک فصل ہے ؛؛

فصل در بیان مرکب اضافی

مرکب اضافی وہ ہے کہ جسمین اضافت پائی جاوے اضافت کیا ہے نسبت کرنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک اسم کا دوسری اسم کیطرف نسبت لگاؤ کو کہتے ہین جس اسم کو لگاتے ہین دوسرے اسم کے ساتھہ اُس اسم کو مضاف کہتے ہین اور جس اسم کیطرف نسبت کرتے ہین اسکو مضاف الیہ کہتے ہین اور فائدہ اضافت کا یہ ہے کہ مضاف عام سے خاص ہو جاتا ہے جیسے غلام زید غلام زید کا غلام کا لفظ عام تہا ہر ایک غلام کو غلام کہہ سکتے تہے جب اس غلام کے لفظ کو زید کیطرف نسبت کیا اور کہا غلام زید یعنی غلام زید کا وہ غلام کا لفظ خاص ہوگیا زید ہی کے غلام کو غلام زید کہین گے اور کسی کے غلام کو نہ کہین گے اور فارسی کی ترکیب مین مضاف کے آخر کسرہ علامت اضافت کی ہے جیسے غلام زید مین غلام کے میم کا کسرہ اور حذف کرنا اس کسرہ کا درست نہین مگر بعض الفاظ مین اُستادون نے روا رکہا ہے ازانجملہ لفظ صاحب اور لفظ سر ان دونو لفظون پر کسرہ نہ پڑہنا ہے فصیح ہے جیسے صاحب دل اور سرخیل ۞

پوشیدہ نہ ہے جس کلمہ کے آخر ہائے مختفی ہو اور اس کلمہ کو مضاف کرین تو متقدمین اُسکے آخر سے کسرے کا حذف کرنا مضایقہ نہین جانتے تہے مگر متاخرین اسکو غیر فصیح سمجہتے ہین ۞۞

یاد رکہو کہ ہندی مین علامتین اضافت کی نو ہین باعتبار تینون قسم کے مضاف اور تینون قسم کے مضاف الیہ کے تین قسمین مضاف کے یہ ہین واحد مذکر اور جمع مذکر اور مؤنث اسیطرح مضاف الیہ ضمیر مخاطب یا متکلم ہو جیسے من اور ما اور تو اور شما یا مضاف الیہ لفظ خود ہو یا خود کا مرادف ہو جیسے لفظ خویش اور تائے فوقانی کہ خود کے معنی مین ہو یا مضاف الیہ کوئی اور لفظ سوا ان دونون قسمون کے ہو اس تقریر سے ہر ایک قسم مضاف کی باعتبار تین قسم ہونے مضاف الیہ کے تین قسم کی ہوگی پس مضاف کے تینون قسمون سے نو قسمین ہوگئین ہر ایک قسم کی ایک ایک علامت ہندی مین مقرر ہے ان لفظون مین سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

را اور رے بیاے مجہول اور ری بیاے معروف اور نا اور نے بیاے مجہول اور نی بیاے معروف اور کا اور کے بیاے مجہول اور کی بیاے معروف سب قسمین مضاف کی اور مضاف الیہ کی اور علامتین اضافت کی جو ہندی مین ہین اور مثالین ہر قسم کی اس جدول سے واضح ہونگی جدول یہ ہے ؛

اقسام مضاف / [illegible]	من - ما - تو - شما	خود - خویش و مرادف	سوای من ما تو شما خود خویش و مرادفش
واحد مذکر	غلام من - غلام تو غلام میرا - غلام تیرا را	غلام خود - غلام خویش غلام اپنا نا	غلام زید غلام زید کا کا
جمع مذکر	غلامان من - غلامان تو غلام میرے غلام تیرے رے	غلامان خود غلامان خویش غلام اپنے نے	غلامان زید غلام زید کے کے
مؤنث	کتاب من - کتاب تو کتاب میری کتاب تیری ری	کتاب خود - کتاب خویش کتاب اپنی نی	کتاب زید کتاب زید کی کی

کسرہ آخر مضاف اگرچہ علامت اضافت کی ہے لیکن کئی مقام مین نہ پڑھنا چاہئے ان مقامون مین سے ایک مقام اضافت مقلوب کا ہے اضافت مقلوب اسے کہتے ہین کہ مضاف الیہ مضاف کے اوپر مقدم ہو جیسے جہان شاہ لفظ شاہ مضاف الیہ ہی موخر اور لفظ جہان مضاف الیہ ہے مقدم اور معنی جہان شاہ اور شاہ جہان کے ایک ہین دوسرا مقام وہ ہے کہ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ ہو جیسے غلامش اور غلامت اور غلامم اس مقام مین آخر مضاف کے فتحہ پڑھنا واجب ہے جیسے غلام کا میم تینون جگہہ مفتوح ہے اور غلام مضاف ہے شین اور تاے فوقانی اور میم تینون ضمیرین مجرور مضاف الیہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیسرا مقام وہ کہ آخر مضاف الیہ کے لفظ را علامت اضافت کی ہو خواہ مضاف الیہ متصل سے کے ہو خواہ فاصلے سی ہو خواہ آگے ہو خواہ پیچھے ہو جیسے غلام زید را اور زید را غلام اور زید را ہستم غلام اور تو غلام ہستی را ان سب مثالون مین غلام مضاف اور زید مضاف الیہ ہے اور لفظ را علامت اضافت کی ہی

پوشیدہ نرہے کہ اضافت کی علامتین ہندی مین سب بیان ہوگئین جبکہ تم فارسی عبارت کا ترجمہ ہندی مین کروگے جس لفظ کے ترجمہ کے ساتھہ اُن نو علامتون مین سے کوئی علامت ہو بے شبہہ جان لو کہ یہ مضاف الیہ ہے جیسے غلام زید ترجمہ اسکا غلام زید کا لفظ کا اضافت کی علامتون مین سی آخر زید کے پایا معلوم ہوا کہ زید مضاف الیہ ہی جب تم نے مضاف الیہ کو معلوم کرلیا مضاف کے معلوم کرنے کیواسطی مضاف الیہ کے ترجمے کے ساتھہ جو علامت اضافت کی ہندی مین ہے ملا کے لفظ کیا بکاف تازی اُس پر زیادہ کرو جو لفظ اُسکا جواب اس عبارت مین ہوسکی وُہی اس مضاف الیہ کا مُضاف ہی خواہ مضاف الیہ کے متصل ہو خواہ فاصلے سی ہو خواہ آگے ہو خواہ پیچھے ہو جہان کہین ہوگا معلوم ہو جائیگا جیسے غلام زید مین معلوم کیا تھا کہ زید مضاف الیہ ہے جب ہمنے علامت اضافت کی اس کے ساتھہ ملائے اور لفظ کیا بکاف تازی مکسور زیادہ کیا یعنی کہا کیا زید کا تو بیشک جواب اُسکا غلام ہی ہوگا پس معلوم ہوا کہ غلام مضاف ہے اسیطرح جیسے مال خود ترجمہ اُسکا مال اپنا لفظ تا اضافت کی علامتون مین سے ہے آخر آپ کے جو ترجمہ خود کا ہے پس معلوم ہوا کہ لفظ خود مضاف الیہ ہی جب خود کے ترجمے کے ساتھہ وہی لفظ تا ملا کے لفظ کیا بکاف تازی مکسور زیادہ کیا یعنی کہا کیا اپنا تو جواب اسکا لفظ مال ہوگا پس مال کو مضاف جانو اور مانند اس مصرعے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصرعہ بر انگیختم خاطر از شام روم • اُٹھائی میری خاطر شام اور روم سے بر انگیختم کے
آخر جو میم ہے اُسکا ترجمہ ہوا میری بیائے معروف در آخرش بسبب لفظ ری کے تو
کہ علامت اضافت کی ہے معلوم ہوا کہ وہ میم مضاف الیہ ہے جب ہمنے کہا کہ میری کیا
جواب اوسکا ہوا خاطر معلوم ہوا کہ لفظ خاطر مضاف ہے اگرچہ مضاف الیہ کے بعد واقع
ہوا ہو • یاد رکھو کہ ضمیر مجرور متصل جو مضاف الیہ ہو ضرور نہین کہ مضاف سے لگی ہوئی ہو
اگر مضاف سے آگے یا پیچھے یا فاصلے پر اور کسی کلمہ کے ساتھ لگی ہوئی ہو تو کچھہ مضائقہ
نہین استادونکی کلام مین بیشتر واقع ہے •

پوشیدہ نرہے کہ اقسام اضافت کی معنی کے راہ سے بہت ہین ان مین سے
کئی قسم اضافت کی کہ دریافت کرنا اُنکا ضروری ہے بیان کرتا ہون مین یہہ سب قسمین یاد رکھو •

اقسام اضافت

اضافت باعتبار معنی کے کئی قسم پر ہے اضافت تخصیصی تملیکی توضیحی تبیینی تشبیہی ابنی
ظرفی اب ہر ایک کا بیان سنو اور خوب یاد رکھو •

اضافت تخصیصی وہ ہے کہ مضاف خاص کیا جاوے واسطے مضاف الیہ کے
جیسے سردار لشکر یعنی سردار خاص لشکر کا •

اضافت تملیکی وہ ہے کہ مملوک کو مالک کیطرف مضاف کرین جیسے قصر شاہ
مال پادشاہ اسپ امیر باغ وزیر لفظ قصر مملوک ہے اور مضاف ہے اور شاہ
مالک ہے اور مضاف الیہ ہے اسیطرح سے مال پادشاہ اور اسپ امیر اور باغ وزیر

اضافت توضیحی وہ ہے کہ مضاف کو مضاف الیہ واضح کر دے جیسے
شہر بریلی لفظ شہر سے توضیح حاصل نہ تھی بریلی کے کہنے سے واضح ہوا کہ اُس
شہر کا ذکر ہے کہ جسکا نام بریلی ہے اسیطرح سے دریاے گنگ اور کتاب
گلستان اور باد شمال اور درخت انار اور سنگ مقناطیس علی ہذا القیاس •

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اضافت تبیینی کہ جسکو بیانی کہتے ہین وہ ہے کہ مضاف الیہ بیان مضاف کا ہو جیسے سیخ آہن معلوم نہ تہا کہ سیخ کا ہے کی ہے مضاف الیہ کے بیان کرنے سے معلوم ہوا کہ آہن سے کے ہے اسیطرح انگشتری طلا اور طشت نقرہ اور تخت چوب اضافت بیانی ہین مضاف اور مضاف الیہ ایک جنس سے ہوتی ہین جیسے سیخ اور آہن ایک جنس سے ہین ؁

اضافت تشبیہی اضافت تشبیہی کا دریافت کرنا موقوف ہے اوپر دریافت کرنے تشبیہہ کے تشبیہہ کیا ہے ایک خبر کو دوسری خبر کی مانند کرنا یعنی یہ کہنا کہ یہ خبر فلانے چیز جیسی ہے جیسے کہین یہ آنکھہ نرگس جیسی ہے جسکو تشبیہہ دیتے ہین اُسکو مشبہ (ساتہہ بائے موحدہ مفتوحہ کے) کہتے ہین جیسے آنکھہ کا لفظ پچھلی مثال ہین اور جس چیز کے ساتہہ تشبیہہ دیتے ہین اُسکو مشبہ بہ کہتے ہین جیسے نرگس کا لفظ اُس مثال ہین ؁

پوشیدہ نرہے کہ اضافت تشبیہی مشبہ بہ کا مضاف کرنا ہے مشبہ کیطرف جیسے نرگس چشم نرگس مشبہ بہ ہے اور مضاف اور چشم مشبہ ہے اور مضاف الیہ ہے معنی اسکے یہ آنکھہ مانند نرگس کی ہے اسیطرحسی مار زلف یعنی زلف کہ سانپ جیسی ہے اور اسیطرحسی چاہ غبغب اور سیب زنخ اور لعل لب یعنی غبغب مانند چاہ کے اور زنخ مانند سیب کے اور لب مانند لعل کے ؁

اضافت ابنی وہ ہے کہ بیٹے کے نام کو باپ کے نام کیطرف مضاف کرین اور عربی ہین ابن اور بن بیٹے کو کہتے ہین جیسے عباس علی یعنی عباس ابن علی اور خالد ولید یعنی خالد ابن ولید ؁

اضافت ظرفی اضافت مظروف کی ہے ظرف کی طرف ظرف دو قسم ظرف مکان اور ظرف زمان پیشتر اسکا بیان ہوچکا ہے مظروف اُسکو کہتے ہین جو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ظرف مکان ہین یا ظرف زمان ہین واقع ہو جیسے آب دریا آب مظروف مضاف دریا
ظرف مکان مضاف الیہ اسیطرح ساکن شہر ساکن مظروف مضاف شہر مضاف
الیہ ظرف مکان اور جیسے سردی زمستان لفظ سردی مظروف مضاف زمستان
ظرف زمان مضاف الیہ اسیطرح گرمی تابستان اگر مضاف اور مضاف الیہ ہین
کچھہ لگاؤ حقیقت ہین ہو جیسے اضافت تملیکی ہین لگاؤ ملکیت کا اور اضافت تخصیصی ہین
لگاؤ خصوصیت کا اور اضافت توضیحی ہین لگاؤ توضیح کا اور اضافت بیانی ہین لگاؤ تبیین کا
اور اضافت تشبیہی ہین لگاؤ تشبیہہ کا اور اضافت ابنی ہین لگاؤ ابنیت کا اور
اضافت ظرفی ہین لگاؤ ظرفیت کا تو اُسکو اضافت حقیقی کہتے ہین اگر مضاف
اور مضاف الیہ ہین کچھہ لگاؤ حقیقت ہین نہو جیسے سر ہوش پائے فکر یعنی سر ہوش کا
پانو فکر کا شاعر نے اپنی خیال ہین ہوش اور فکر کو ایک شخص صاحب سر اور صاحب
قدم قرار دیا ہی اور سر کو ہوش کیطرف اور قدم کو فکر کیطرف مضاف کیا ہے
حقیقت ہین سر کو ہوش کے ساتھہ اور قدم کو فکر کے ساتھہ کچھہ لگاؤ نہین اس
اضافت کو مجازی کہتے ہین اور اسی کو **استعارہ** بہی کہتے ہین اقسام
استعارہ کے اور تشبیہہ کے بہت ہین اس مختصر ہین انکے بیان کی گنجایش نہین
صرف نام تشبیہہ کا اور استعارہ کا لکھدیا ہے ۝

فائدہ اگر مضاف کے اوپر ایک مضاف اور ہو اُسکے ہندی ترجمہ ہین
ایک اور علامت اضافت کی موافق اوپر والے مضاف کے پہلے علامت
کے بعد زیادہ کرین لیکن جہان کہین پہلی علامت کے آخر الف ہو وہ
الف یائے مجہول سے بدلا جاتا ہے جیسے برادر زید اور برادر من اور برادر خود
ترجمہ انکا بہائی زید کا اور بہائی میرا اور بہائی اپنا ان سب کے آخر الف ہے
جب ان پر ایک مضاف اور ہو جیسے غلام برادر زید غلام برادر من غلام برادر خود

ترجمہ انکا یون ہوگا غلام بہائی زید کے کا غلام بہائی میرے کا غلام بہائی اپنی کا
پوشیدہ نرہے کہ مضاف ورمضاف الیہ ترکیب مین حکم ایک کلمہ کا رکھتے ہین ۞

فصل مرکب وصفی مرکب وصفی وہ ہے کہ جس مین ایک اسم موصوف ہو
اور دوسرا اسم اُسکے صفت ہو موصوف وہ ہے کہ جسکی بہلی یا بُری صفت بیان
کیجائے اور صفت وہ ہے کہ جس سے بہلائی یا بُرائی موصوف کی دریافت ہو ۞
پوشیدہ نرہے فارسی مین مضاف ورمضاف الیہ اور موصوف ورصفت
کے پڑہنے مین کچہہ فرق نہین ہے وہان مضاف کے آخر کسرہ پڑہتے ہین
یہان موصوف کے آخر جیسے مردِ دانا لفظ مرد موصوف کسرہ مرد کی دال کا
علامت موصوف کی اور لفظ دانا صفت ہے اس موصوف کی ترکیب وصفی
کے پہچاننے کے واسطے لازم ہے کہ اگر موصوف واحد مذکر ہو تو لفظ کیسا
اور اگر جمع مذکر ہو تو لفظ کیسے بیائے ثانی مجہول اور اگر مؤنث ہو تو کیسی
بیائے ثانی معروف موصوف کے ساتہہ ملاؤ صفت کا کلمہ اُسکا جواب ہوگا۔
جیسے مرد دانا جب کہوگے کیسا مرد جواب اُسکا دانا ہوگا تو دریافت ہوا کہ یہ
ترکیب وصفی ہے اور لفظ دانا صفت ہے اگر جواب درست نہ پڑتا تو جانتے
کہ ترکیب اضافی ہے ۞
مخفی نرہے اکثر صفت مین وہ اسم واقع ہوتا ہے کہ لغت بنانے
ولے نے اُسکو صفت کے معنی کے واسطے بنایا ہو جیسے اسم فاعل اور اسم
مفعول اور وہ اسم جسکے ہندی ترجمہ مین لفظ والا آسکے جیسے نیک اور بد
ترجمہ اُسکا نیکی والا اور بدی والا اور مرد نویسندہ صفت اُسکی اسطرح جیسے بخت
برگشتہ اور مرد نیک اور مرد بد اور کبہی اسم جنس ہی صفت واقع ہوتا ہے
وہان بیشتر معنی تشبیہہ کے ہوتے ہین جیسے لب لعل لب موصوف لعل نام

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک جنس کا ہے جواہر کے جنسون مین سے معنی اسکے لب کہ مانند لعل کے سرخ اور شفاف ہے حقیقت مین لب موصوف اور مشبہ ہے لعل صفت اور مشبہ بہ ہے ؁

پوشیدہ نہ رہے کہ موصوف صفت کے اوپر اکثر مقدم ہوتا ہی جیسے مذکور ہوا اور کبھی صفت کو موصوف کے اوپر لاتے ہین اس حالت مین کسرہ موصوف کے آخر پڑھا نہین جاتا اس ترکیب مین معنی کیواسطی یہ دیکھنا ضرور ہے کہ موصوف کسی اور ذات سی تعلق رکھتا ہے یا نہین اگر تعلق کسی اور ذات سی نہین رکھتا بذات خود قایم ہے اس ترکیب کے الٹنے مین معنی نہین بدلینگے جیسے مرد نیک اور نیک مرد ہین مرد موصوف ہے بذات خود قائم اور نیک صفت ہی معنی دونو کے ایک ہین اگر موصوف بذات خود قائم نہین بلکہ تعلق اور کسی ذات سے رکھتا ہے اسوقت یہ موصوف اور صفت اس ذات کے صفت ہونگے کہ جس سی یہ موصوف تعلق رکھتا ہے جیسے روئے خوب رو موصوف اور خوب اسکے صفت ہی جب ہمنی صفت کو موصوف کے اوپر مقدم کیا اور کہا خوب رو یہ لفظ خوب رو صفت اسکی ہوا کہ جس سے رو تعلق رکھتا ہے یعنی خوب رو وہ شخص ہے کہ جسکا رخ خوب ہے اور جیسے لعل لب (لام آخر لعل کا مکسور نہین) اسکو کہینگے کہ جسکا لب مانند لعل کے ہے اور خوشخو وہ شخص ہے کہ جسکے خو خوش ہی اور نیک نیت وہ شخص ہے کہ جسکے نیت نیک ہی سرو قد وہ شخص ہے کہ جسکا قد سرو جیسا ہے آہو چشم وہ ہے کہ جسکے چشم آہو جیسی ہے یہ ترکیب فارسی مین بیشتر خیال رکھنی چاہیے ؁

مخفی نرہے کہ صفت کئی طرحسے آتی ہے ایک تو یہ کہ صفت مفرد ہو جیسے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مرد دانا مرد موصوف دانا مفرد اور صفت **دوسری** یہ کہ صفت مرکب ہو مرکب
کی کئی نوعین ہین **ایک** یہ کہ مرکب بترکیب اضافی ہو جیسے مرد دانا ے زمان
مرد موصوف دانا مضاف اور زمان مضاف الیہ دونو ملکے صفت ہوئی موصوف
کی اور جیسے یار دلفریب یعنی یار فریبندۂ دل فریب بمعنی فریبندہ مضاف دل مضاف
الیہ دونو ملکے صفت ہوئی موصوف کی **دوسری** یہ کہ صفت مرکب وصفی
الٹا ہوا ہو جیسے یار خوشخو یار موصوف خوشخو مرکب وصفی الٹا ہوا کہ جبکا※ ہے صفت
ہے یار کی اسیطرح جیسے یار خوش تقریر **تیسری** یہ صفت کہ اُلٹا ہوا جملہ اسمیہ
بیانیہ ہو وہ اسطرحسی ہے کہ جملہ اسمیہ بیانیہ مین سے کاف بیانہ سر جملہ اور ضمیر کہ
پہرتی ہے موصوف کیطرف یعنی لفظ+ است کہ علامت جملہ اسمیہ کی ہے یے
تینون کلمے حذف کرکے مبتدا اور خبر کو مقلوب کرین یعنی اُلٹ دین خبر کو مقدم
کرین اور مبتدا کو مؤخر جیسے شہید تبسم دیت عشوہ خون بہا تبسم دیت جملہ اسمیہ
بیانیہ اُلٹا ہوا صفت ہی شہید کی اسیطرح سی عشوہ خون بہا ہی اصل اُسکی یہ ہے
شہیدے سے کہ دیت او تبسم است و خون بہا سے او عشوہ است جب کاف بیانیہ
سر جملہ اور ضمیر او اور لفظ است حذف کرکے مبتدا اور خبر کو اُلٹ دیا شہید تبسم
دیت عشوہ خون بہا ہو گیا ※

یاد رکہو کہ صفت اور موصوف کے بیچ مین اور کوئی کلمہ فاصل نہین ہوتا اس
مثال مین کہ زید مرد یست نیک لفظ نیک کو عطف بیان یا بدل کہا چاہیے
مردے کے لفظ سے بدل اور عطف بیان کا مذکور اگلے فصل مین آویگا
یا مردے کو مبین کہو اور نیک لفظ مفرد اُسکا بیان یا اصل اسکی یہ کہو
زید مرد یست کہ او نیک است موافق فارسی کے قاعدے کے جملہ بیانیہ مین
سے لفظ او کہ مبتدا تہا حذف کیا بعد اُسکے کاف بیانیہ اور لفظ است

※ یعنی خوش خو

+ او اور لفظ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہی دور کیا زید مرد یست نیک رہ گیا ترکیب یون کہو زید مبتدا مرد مبین اور نیک بیان اسکا مبین اور نیک بیان اسکا مبین اور بیان ملکے خبر ہوا۔ مبتدا اور خبر ملکے جملہ اسمیہ ہوا اور لفظ است نشان ہے جملہ اسمیہ کا ؛

فصل در بدل و مبدل منہ ؎

مبدل منہ وہ اسم ہے کہ اُسکے بعد ایک اسم اُسکا بدل واقع ہو اور معنی مین مقصود جو مبدل منہ سے ہے وہی بدل سے ہوتا ہی اور ترکیب مین بدل اور مبدل منہ ملکے حکم ایک کلمہ کا رکھتے ہین جیسے آمد زید برادر تو زید مبدل منہ برادر تو بدل ہے بدل اور مبدل منہ کو ملاکے فاعل سمجھو آمد کا اور جیسے شاہ عباس شاہ مبدل منہ اور عباس بدل اور آخر مبدل منہ کے کسرہ نہ پڑھنا چاہیے شاہ عباس مین شاہ کی ہ کو مکسور پڑھنا غلط ہے بدل مبدل منہ مین اور صفت موصوف مین یہی فرق ہے مبدل منہ کا آخر مکسور نہین پڑہتے موصوف کا پڑھتے ہین بعضی بدل کو عطف بیان کہتے ہین اور بعضی بدل مین اور عطف بیان مین یہ فرق کرتے ہین کہ بدل اور مبدل منہ مین مقصود مبدل منہ نہین صرف بدل ہی ہوتا ہے اور عطف بیان مین دونو مقصود ہوتے ہین جیسے امام من علی اسد اللہ است اسد اللہ عطف بیان ہی علی کا اور مقصود علی کے لفظ سے ہی یعنی امام میرا وہ علی ہے کہ جسکا خطاب اسد اللہ ہے ؎

فصل در بیان مستثنیٰ و مستثنیٰ منہ

مستثنیٰ وہ اسم ہی کہ بعد لفظ استثنا کے واقع ہو فارسی مین استثنا کا لفظ مگر اور جز آور عربی مین لفظ الا و ماسوا ہی کہ فارسی مین بھی مستعمل ہے استثنا کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

معنی الگ کرنا ایک چیز کا کئی چیزون مین سے یا الگ کرنا ایک شخص کا مجمع سے جو چیز یا جو شخص الگ کیا گیا ہو اسے مستثنی کہتے ہین اور جس مین سے مستثنی کو الگ کرتے ہین اُسکو مستثنی منہ کہتے ہین مستثنی اور مستثنی منہ ملکے حکم ایک کلمہ کا رکھتے ہین جیسے آمدند ہمہ دوستان مگر زید ترجمہ آئے سب دوست مگر زید یعنی زید نہین آیا اور جیسے زدم ہمہ دشمنان را مگر زید را ترجمہ مارا مین نے سب دشمنون کو مگر زید کو نہین مارا زید پہلی مثال مین سب دوستون سے الگ ہو گیا کہ سب آئے وہ نہین آیا اور دوسری مثال مین سب دشمنون سے الگ ہوا کہ سب کو مارا اُسکو نہین مارا ترکیب اُسکی یہ ہے آمدند فعل مگر لفظ استثنا زید مستثنی اور ہمہ دوستان مستثنی منہ پس مستثنی اور مستثنی منہ ملکے مجموعہ فاعل ہوا آمدند کا پس فعل فاعل کے ساتھہ ملکے جملہ فعلیہ ہوا ٭

دوسری مثال کی ترکیب یہ ہے زدم فعل با فاعل مگر لفظ استثنا کا زید مستثنی اور دشمنان مستثنی منہ* ملکے مجموعہ مفعول ہوا فعل کا فعل با فاعل مفعول کے ساتھہ ملکے جملہ فعلیہ ہوا اور جیسے آمد قوم جز زید یہان قوم مستثنی منہ اور زید مستثنی ہے اور کبھی مستثنی منہ محذوف بھی ہوتا ہے جیسے نیامد بمن جز زید یعنی نیامد کسی بمن جز زید ترجمہ نہ آیا کوئی میرے پاس سوا زید کے لفظ زید مستثنی اور کسی مستثنی منہ محذوف ہے اور جیسے نزدم جز زید یعنی نزدم کسی را جز زید ترجمہ نہ مارا مین نے کسیکو سوا زید کے کسی را مستثنی منہ محذوف ہوا اور زید مستثنی ٭ ٭

* کسی مستثنی اور مستثنی منہ

فصل در بیان اسماے اشارت

اسماے اشارت وہ اسم ہین جنکے ذریعہ سے کسی کی طرف اشارہ کیا جائے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور مشار الیہ وہ ہے کہ جسکی طرف اشارہ کرین چنانچہ لفظ آن کہ واسطے دور کی اشارت کے ہے جیسے آن کس آن اسم اشارت اور کس مشار الیہ اور لفظ این واسطے نزدیک کی اشارت کے ہے جیسے این مرد این اسم اشارت مرد مشار الیہ ؁

مخفی نرہے کہ اسم اشارت اور مشار الیہ ملکے حکم ایک کلمے کا رکہتے ہین جیسے بزن این وزد را ترکیب اسکے بزن فعل یا فاعل این اسم اشارت وزد مشار الیہ اسم اشارت ساتہہ مشار الیہ کے ملکے مفعول ہوا اور لفظ را علامت مفعول کی ہے فعل یا فاعل مفعول کے ساتہہ ملکے جملہ فعلیہ ہوا اور چنان اور چنین اصل ہین چون آن اور چون این ہین چون کلمہ تشبیہہ کا آن اور این اسمائے اشارت ہین اکثر بعد چنان اور چنین کے جملہ بیانیہ ہوتا ہے ؁

فصل دربیان جار و مجرور

جار عربی ہین وہ حرف ہین کہ جس اسم پر آتے ہین اُس اسم کو جر دیتے ہین جر کہتے ہین زیر کو بیائے تحتانی اور جار کے معنی زیر دینے والا اور جس اسم کو زیر دیتے ہین اسکو مجرور کہتے ہین ان حرفون کے فارسی ترجمی کو بہی جار کہتے ہین اس معنی سے کہ جار کہتے ہین کہینچنے والے کو یعنی یہ حروف وہ ہین کہ فعل یا شبہ فعل کے معنی اسم کیطرف کہینچکر پہنچا دیتے ہین وہ حرف فارسی ہین یہ ہین (۱) برائے (۲) بہر (۳) بے بمعنی برلے ان تینون حرفون پر لفظ از بہی زائد آتا ہے جیسے از برائے خدا اور از بہر من اور از بے تو (۴) جز اس حرف پر کبہی بائے موحدہ بہی زائد ہوتی ہے جیسے بجز تو (۵) چو اور چون کہ تشبیہہ کے معنی مین ہو (۶) بائے موحدہ (۷) در اور اندر (۸) بر (۹) از (۱۰) تا (۱۱)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

با (۱۲) را و ہ را کہ برائے کے معنی میں آوے اور جار مجرور تعلق رکھتے ہیں
فعل سے یا فعل کے شبہ سے فعل کا شبہ مصدر اور اسم فاعل اور اسم مفعول اور
صفت ہے صفت وہ اسم ہے کہ وصف میں کسی شخص کے یا کسی چیز کے کہہ سکیں
جیسے **نیک** اور **بد** اور **خوب** اور **زبون** اور مانند انکے مثال جار
مجرور کی یہ ہے آمدم برائے تو ترکیب اسکی یہ ہے آمدم فعل با فاعل اور برائے
جار و او مجرور جار اور مجرور متعلق فعل کے فعل با فاعل ساتھہ متعلق کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا
اسیطرحسی ندیدم جز تو اور کارے ندارم بتو اور رفتم در بازار اور نشستم بر تخت
اور رفتم از بریلی تا دہلی اور خدا را بر من مسکین بخشا ترکیب اسکی یہ ہے بخشا
فعل با فاعل را جار لفظ خدا مجرور بر جار من موصوف مسکین صفت صفت
اور موصوف ملکے مجرور ہوئے جار کے جار اور مجرور متعلق ہوئے فعل کے
فعل با فاعل ساتھہ مفعول اور متعلق کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا اور زید نویسندہ است بقلم
ترکیب اسکی یہہ ہے زید مبتدا نویسندہ خبر است نشان جملہ اسمیہ کا بائے موحدہ
جار قلم مجرور جار مجرور متعلق نویسندہ کے کہ شبہ فعل کا ہے مبتدا اور خبر ملکے
جملہ اسمیہ ہوا ؕ

یاد رکھو کہ جار اور مجرور ملکے حکم حرف کا رکھتے ہیں فاعل اور مفعول اور مضاف الیہ
اور مبتدا اور خبر نہیں ہو سکتے ؕ

پوشیدہ نر ہے کہ جس عبارت میں جار اور مجرور ہوں اور فعل یا شبہ
فعل کا نہو وہاں فعل کو یا فعل کے شبہ کو پیدا کرتے ہیں جیسے **مصرعہ** بنام جہاندار
جان آفرین ؕ اسمیں جار اور مجرور ہیں فعل اور شبہ فعل کا نہیں یہاں سر مصرع
ابتدا میکنم مقدر کرتے ہیں اور جار اور مجرور کو اسکے متعلق کہتے ہیں اور
جیسے زید در خانہ است یہاں لفظ ثابت کہ اسم فاعل عربی کا ہے پیدا کرتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہین اصل اُسکی یون ہو زید درخانہ ثابت ست ترکیب اسکی یہ ہے زید مبتدا در جار خانہ مجرور است نشان جملہ اسمیہ کا جار اور مجرور متعلق ثابت کے ہو کے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنا خبر کے ملکے جملہ اسمیہ ہوا فائدہ کبھی چو اور چون بمعنی مثل کے مضاف ہوتے ہین اور ترکیب مین مانند اسم کے مبتدا اور خبر اور فاعل اور مفعول ہوتے ہین جیسے زید چون شیر ست یعنی زید مانند شیر ست زید مبتدا چون بمعنی مانند مضاف شیر مضاف الیہ دونو ملکے خبر ہوئی ؛

مخفی نرہے جار اور مجرور جنکی متعلق ہوتے ہین اُسکے اور جار اور مجرور کے معنی آپسمین مربوط ہوتے ہین اگر مربوط نہون تو جانو کہ جار اور مجرور اسکو متعلق نہین اس صورت مین اور کوئی فعل یا شبہ فعل کا پیدا کر کے اسکے متعلق کرد کہ وہ معنی مین مربوط ہو ؛

فصل در بیان موصول وصلہ

موصول وہ اسم ہی ناتمام کہ جب تک اُسکے بعد ایک جملہ مذکور نہو اس قابل نہین کہ مبتدا یا خبر یا فاعل یا مفعول یا مضاف الیہ ہوسکے اُس جملے کا نام صلہ موصول کا ہے اُس جملے کے سرے پر کاف مثل کاف بیانیہ کے یا لفظ چہ ہوتا ہی کہ اُسکو کاف صلہ یا کاف سر جملہ کہتے ہین اسمائے موصول یہ ہین آنکہ۔ آنانکہ ہرآنکہ۔ ہرکہ یہ چارون کلمے واسطے اشخاص کے ہین آنچہ۔ ہرآنچہ ہرچہ یہ تینون کلمے جیم فارسی والے واسطے اشیا کے ہین اور یائے مجہول کہ آخر کسی اسم نکرہ کے ہو اور اُسکے بعد کاف صلہ کا ہو جیسے کسیکہ۔ کسانیکہ۔ شخصیکہ۔ امریکہ۔ چیزیکہ اُس اسم کو بھی موصول جانو اور جس اسم نکرہ کے اوپر لفظ آن ہو اور بعد اُس اسم کے کاف صلے کا ہو وہ بھی موصول ہے ؛

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جیسے **مصرعہ** آنکس کہ مرا بگشت وباز آمد پیش ٭ اور صلے مین ایک ضمیر ہی ہوتی ہے کہ موصول کیطرف پہرتی ہے ٭

پوشیدہ نرہے - آن جو موصول ہے اُسکے اور یائے موصول کے معنی ایک ہین اور آنانکہ واسطے جمع کے لاتے ہین مثالین سب کی بیان کرتا ہون اور ایک مثال کی ترکیب **بیت** آنکہ در آدم دمیدہ روح را ٭ داد از طوفان نجاتے نوح را ٭٭ ترکیب اسکی یہہ ہے آن موصول کاف صلہ کا دمیدہ فعل ماضی قریب ضمیر اسمین کہ پہرتی ہے موصول کیطرف فاعل ہے فعل کا روح مفعول لفظ را علامت مفعول کی در جار آدم مجرور متعلق فعل کے فعل ساتہہ فاعل اور مفعول و متعلق کے ملکے جملہ فعلیہ ہوکے معطوف علیہ ہوا مصرع ثانی کا - معطوف علیہ اور معطوف ملکر صلہ ہوا موصول کا - موصول و صلہ ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف یعنی او کی مبتدا اور خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوا باقی موصولات کی مثالین اشعار ذیل سے دریافت کرو ٭٭

ابیات

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند	آیا بود کہ گوشۂ چشمی بما کنند
ہر آنکہ تخم بدی کشت و چشم نیکی داشت	دماغ بیہودہ پخت و خیال باطل بست
ہر کہ آمد عمارت نو ساخت ٭	رفت منزل بدیگری پرداخت
آنچہ او گفت غیر آن کردن ٭	نیست سودی بجز زیان کردن
ہر آنچہ کہ بیاید ت پیش گیر ٭	سر ما نداری سر خویش گیر
آنکس کہ مرا بگشت باز آمد پیش	مانا کہ دلش بسوخت بر کشتۂ خویش
کسی کاتش ظلم زد در جہان	بر آورد از اہل عالم فغان ٭

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کسانیکه زین راه برگشته اند	برفتند و بسیار سرگشته اند
غریبیست که پرفتنه باشد سرش	میاز از بیرون کن از کشورش

پوشیدہ نرہے کبہی موصول کو حذف بہی کرتے ہین چنانچہ بعد حرف ندا کے جیسے ایکہ اصل مین تہا اے آنکہ آن کو حذف کیا ؛

خمسہ

ایکہ در ذات خویش منفردی	بصفاتِ کمال متحدی
بس فرو رفتہ ام بچاہ بدی	یا حبیب اللہ خذ بیدی

مالعجز نی سواک مستندی

اور ہرکہ مخفف ہر آنکہ کا ہے اور ہرچہ مخفف ہر آنچہ کا ہے

مخفی نرہے کہ صلہ مین ضمیر کبہی فاعل واقع ہوتی ہے اور کبہی مفعول کبہی مضاف الیہ کبہی مبتدا ان سب مین ضمیر فاعل ہی کی محذوف نہین ہوتی اکثر اور ضمیرون کو حذف کرکے موصول کو اُسکے قائم مقام رکہتے ہین اگر ضمیر مفعول کے ساتہہ لفظ را نشان مفعول کا ہو وہ لفظ را بہی موصول کے ساتہہ لگا دیتے ہین ضمیر فاعل کی مثال پچہلے بیتون مین گزرے ؛؛

مثال ضمیر صلہ کہ مبتدا و محذوفست

آنکہ ستمگارست گنہگار است اصل اسکی آنکہ او ستمگارست گنہگارست لفظ او مبتدا ہے کہ حذف کیا اور موصول کو قائم مقام رکہا اور ستمگار خبر یہ جملہ اسمیہ صلہ ہوا اور موصول ساتہہ صلے کے ملکے مبتدا ہوا اور گنہگار خبر ؛؛

مثال ضمیر صلہ کہ مفعولست و محذوف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیت آنرا کہ فلک بمسند عشق نشاند - خاک در دوست را بہ بالین میخواند ؎ اصل اسکی آنکہ او را فلک بر مسند عشق نشاند ترکیب اسکی یہ ہے آن موصول کاف صلے کا نشاند فعل فلک فاعل اور ضمیر او مفعول لفظ را نشان مفعول کا ضمیر مفعول کو یعنی لفظ او کو حذف کیا موصول کو اُسکے قائم مقام کیا یعنی مفعول قرار دیا اور لفظ را نشان مفعول کا اُسکے ساتھہ لگایا بائے موحدہ جار مسند مضاف عشق مضاف الیہ مضاف اور مضاف الیہ ملکے مجرور ہوئے جار کے جار مجرور متعلق نشاند کے نشاند فعل - فعل ساتھہ فاعل اور مفعول اور متعلق کے ملکے جملہ ہوکے صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھہ صلے کے ملکے مبتدا ہوا دوسرا مصرعہ جملہ ہوکے خبر ہوا ؎

مثال ضمیر در صلہ کہ مضاف الیہ ست محذوف

بیت کسی را کہ اقبال باشد غلام - بود میل خاطر بطاعت مدام ؎ اصل اسکی یہ ہے کسی کہ اقبال غلام او باشد کسی موصول کاف صلہ کا باشد فعل ناقص چاہتا ہے اسم اور خبر کو اقبال اُسکا اسم غلام مضاف ضمیر او مضاف الیہ اس ضمیر مضاف الیہ کو یعنی لفظ او کو حذف کر کے موصول کو اُسکے قائم مقام کیا یعنی مضاف الیہ غلام کا قرار دیا جبکہ مضاف اور مضاف الیہ بین فاصلہ واقع ہوا موافق قاعدہ فارسی کے لفظ را نشان مضاف الیہ کا آخر موصول کے لگایا یہ مضاف در مضاف الیہ ملکے خبر ہوئی فعل ناقص کی فعل ناقص اسم اور خبر کے ساتھہ ملکے جملہ فعلیہ اور بقول بعضی جملہ اسمیہ ہوکے صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ کے ساتھہ ملکے مبتدا ہوا دوسرا مصرعہ جملہ ہوکے خبر پڑا اسیطرح ہے بیت

کسے را کہ گردن کشی در سرست ؎ تواضع از و یافتن خوشترست ؎ اصل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسکی کسیکه گردن کشی درسر اوست لفظ سر مضاف ضمیر او مضاف الیه ہے سو اُسکو حذف کیا موصول مضاف الیه سر کا ٹھرا یا مضاف الیه سے دور پڑا اسواسطے لفظ را نشان مضاف الیه کا موصول کے آخر لگا یا کسی را ہو گیا گردن کشی مبتدا اور جار سر مجرور جار اور مجرور متعلق ثابت کے ہوکے خبر پڑی مبتدا کی مبتدا خبر کی ساتھہ ملکے جملہ اسمیه ہوکے صله ہوا موصول کا موصول صلے کے ساتھہ ملکے مبتدا ہوا دوسرا مصرع اُسکی خبر ٭ یہ ہی یاد رکھو که موصول صلے کے ساتھہ ملکے حکم ایک کلمه کا رکھتا ہی موصول کے مبتدا ہونے کی مثالین مذکور ہوئین وہ مثال که جسمین موصول فاعل ہے یہ ہے آمد آنکه او دوست من ست آمد فعل آن موصول کاف صلے کا اور او دوست و من ست جمله صله ہے موصول ور صله ملکے فاعل ہوا آمد کا اور وہ مثال که جسمین موصول مفعول ہے یہ ہے یافتم آنزا که می جستم یافتم فعل بافاعل آن موصول کاف صلے کا می جستم جمله صله موصول کا موصول صلے کے ساتھہ ملکے مفعول ہوا یافتم کا اور وہ مثال جسمین موصول مضاف الیه ہے یہ ہے آمد غلام آنکه نامش زید ست آمد فعل غلام مضاف آن موصول کاف صلے کا نامش زید ست جمله صله پس موصول ساتھہ صلے کے ملکے مضاف الیه ہوا غلام کا مضاف ساتھہ مضاف الیه کے ملکر فاعل ہوا آمد کا اور وہ مثال که جسمین موصول خبر ہے یہ ہے یار آنست که دیدی یار مبتدا آن موصول کاف صلے کا دیدی فعل بافاعل صله ہوا موصول کا موصول صلے کے ساتھہ ملکے خبر ہوئی مبتدا کی لفظ است نشان جمله اسمیه کا مبتدا خبر کے ساتھہ ملکے جمله اسمیه ہوا ٭٭

فصل در بیان عدد و معدود

عدد گنتی کو کہتے ہین اور جس چیز کو گنتے ہین اُسکو معدود کہتے ہین جیسے صد روپیه صد عدد ہے اور روپیه معدود ہے عدد اور معدود ملکے حکم ایک کلمه کا رکھتے ہین جیسے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہزار روپیہ میخوا ہم ہزار روپیہ مفعول ہے میخواہم فعل با فاعل حقیقت مین عدد صفت
ہوتا ہے معدود کا اکثر مقدم آتا ہی معدود پر جیسے ہزار روپیہ یعنی ایسے روپے کہ
ہزار ہین اگر صفت اور موصوف کہئے جب بہی حکم ایک کلمہ کا رکہتے ہین ہندی کو سو تک
گنتی ہندی اور فارسی کی یاد کرنا ضرور ہے سو اس جدول مین مندرج ہے ؁
فائدہ عدد کے لکہنے کے واسطے رقوم ہندی کی نو شکلین مقرر ہین وہ یہ ہین ؁

ایک سے نو تک

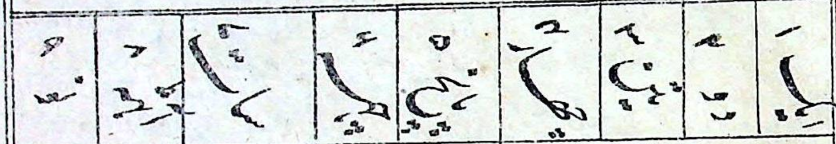

اور ان رقموں مین لکہنے کے لیے مرتبے مقرر ہین جس مرتبے کے رقم ہو اس مرتبے مین لکہنا
چاہئے اور جونسا مرتبہ خالی رقم سے ہو وہان نقطہ کہ اسکو مجازاً صفر کہتے ہین لکہنا
چاہئے مرتبے اعداد کے بے نہایت ہین تہوڑے سے مبتدی کیواسطے لکہتا ہون
زیادہ حساب کی کتاب مین دیکہہ لے گا ؁

۱	از یک تا نہ	احاد
۲	از دہ تا نود	عشرات
۳	از صد تا نہ صد	مأت
۴	از ہزار تا نہ ہزار	الوف
۵	از دہ ہزار تا نود ہزار	عشرات الوف
۶	از لک تا نہ لک	لکوک
۷	از دہ لک تا نود لک	عشرات لکوک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۸	از کروڑ تا نہ کروڑ	کروڑ
۹	از دہ کروڑ تا نود کروڑ	عشرات کروڑ
۱۰	از ارب تا نہ ارب	ارب
۱۱	از دہ ارب تا نود ارب	عشرات ارب
۱۲	از کھرب تا نہ کھرب	کھرب
۱۳	از دہ کھرب تا نود کھرب	عشرات کھرب
۱۴	از نیل تا نہ نیل	نیل
۱۵	از دہ نیل تا نود نیل	عشرات نیل
۱۶	از پدم تا نہ پدم	پدم
۱۷	از دہ پدم تا نود پدم	عشرات پدم

یک ایک	دو دو	سہ تین	چہار چار	پنج پانچ
شش چھہ	ہفت سات	ہشت آٹھہ	نہ نو	دہ دس
یازدہ گیارہ	دوازدہ بارہ	سیزدہ تیرہ	چہاردہ چودہ	پانزدہ پندرہ
شانزدہ سولہ	ہفدہ سترہ	ہژدہ اٹھارہ	نوزدہ انیس	بیست بیس
بیست و یک اکیس	بیست و دو بائیس	بیست و سہ تئیس	بیست و چہار چوبیس	بیست و پنج پچیس
بیست و شش چھبیس	بیست و ہفت ستائیس	بیست و ہشت اٹھائیس	بیست و نہ انتیس	سی تیس
سی و یک اکتیس	سی و دو بتیس	سی و سہ تینتیس	سی و چہار چونتیس	سی و پنج پینتیس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سی و شش چھتیس	سی و ہفت سنتیس	سی و ہشت اٹھتیس	سی و نہ اُنتالیس	چھل چالیس
چھل و یک اکتالیس	چھل و دو بیالیس	چھل و سہ تینتالیس	چھل و چھار چوالیس	چھل و پنج پینتالیس
چھل و شش چھیالیس	چھل و ہفت سنتالیس	چھل و ہشت اٹھتالیس	چھل و نہ انچاس	پنجاہ پچاس
پنجاہ و یک اکیاون	پنجاہ و دو باون	پنجاہ و سہ ترپن	پنجاہ و چھار چون	پنجاہ و پنج پچپن
پنجاہ و شش چھپن	پنجاہ و ہفت ستاون	پنجاہ و ہشت اٹھاون	پنجاہ و نہ انسٹھ	شصت ساٹھ
شصت و یک اکسٹھ	شصت و دو باسٹھ	شصت و سہ تریسٹھ	شصت و چھار چونسٹھ	شصت و پنج پینسٹھ
شصت و شش چھیاسٹھ	شصت و ہفت سڑسٹھ	شصت و ہشت اڑسٹھ	شصت و نہ اُنہتر	ہفتاد ستر
ہفتاد و یک اکہتر	ہفتاد و دو بہتر	ہفتاد و سہ تہتر	ہفتاد و چھار چوہتر	ہفتاد و پنج پچہتر
ہفتاد و شش چھہتر	ہفتاد و ہفت ستتر	ہفتاد و ہشت اٹھہتر	ہفتاد و نہ اناسی	ہشتاد اسی
ہشتاد و یک اکیاسی	ہشتاد و دو بیاسی	ہشتاد و سہ تراسی	ہشتاد و چھار چوراسی	ہشتاد و پنج پچاسی
ہشتاد و شش چھیاسی	ہشتاد و ہفت ستاسی	ہشتاد و ہشت اٹھاسی	ہشتاد و نہ نواسی	نود نوے
نود و یک اکیانوے	نود و دو بانوے	نود و سہ ترانوے	نود و چھار چورانوے	نود و پنج پچانوے
نود و شش چھیانوے	نود و ہفت ستانوے	نود و ہشت اٹھانوے	نود و نہ ننانوے	صد سو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایکسو کو یکصد دوسو کو دوصد و تین سو کو سہ صد کہتے ہین اور دس سو کا ہزار ہوتا ہے اسیطرح سے یکہزار اور دو ہزار اور سہ ہزار اور گنتی ہین پہلے ہزار پہر سیکڑے پہر عدد جو جدول مین ہین لکہا پڑہا چاہے جیسے یکہزار و یکصد و سی و یک یعنی ایکہزار ایکسو اکتیس ؁

فصل در بیان عطف و معطوف و معطوف علیہ

معطوف وہ کلمہ یا کلام ہے کہ حرف عطف کے بعد واقع ہوا اور معطوف علیہ وہ کلمہ یا کلام ہے کہ حرف عطف سے قبل واقع ہو کلمے کا عطف کلمے پر ہوتا ہے اور کلام کا کلام پر عطف کے معنی پہیرنا معطوف کا بسبب حرف عطف کے معطوف علیہ کیطرف یعنی معطوف کو معطوف علیہ کے حال کا شریک کرنا اور حرف عطف کا واو ہے جسکا ترجمہ اور جیسے آمد زید و بکر آمد فعل زید اُسکا فاعل واو عطف کا بکر بہی بسبب عطف کے فاعل ہوا آمد کا فعل ساتہہ فاعل کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا یہ عطف کلمے کا کلمے پر ہوا اور کلام کا عطف کلام پر اس مثال مین ہے آنکہ ذاتش کریم است ولطفش عمیم خداوند ہست آنکہ موصول ذاتش کریم جملہ اسمیہ صلہ موصول کا اور واو عطف لطفش عمیم بہی جملہ اسمیہ بسبب عطف کے صلہ ہوا موصول کا موصول ساتہہ صلون کے ملکے مبتدا ہوا خداوند است اُسکی خبر مبتدا ساتہہ خبر کے ملکے جملہ اسمیہ ہوا ترکیب مین جو حال معطوف علیہ کا ہوتا ہے وہی معطوف کا ہوتا ہے اور لفظ ہم اور نیز اور یا اور نون نفی بہی حرف عطف کے ہین جیسے آمد زید عمرو نیز بکر ہم اور جیسے آمد زید یا عمر و اور جیسے نہ زید آمد نہ عمرو اور جیسے درانجا کسی نیامد نہ زید نہ عمرو ؁

باب سوم در ذکر معانی حروف مفردہ و حروف مرکبہ و معنی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بعضی از کلمات اس باب مین کئی فصلین ہین ؛

فصل در معانی حروف مفردہ

الف

وہ ہے کہ ہمیشہ ساکن ہو اور اُسکے پڑہنے مین آواز کو پیچش نہو اگر متحرک ہو یا اُسکے پڑہنے مین آواز کو پیچش ہو تو وہ ہمزہ ہی کہ اصل مین امزہ تہا الف سی بدل ہوکے ہمزہ ہوگیا اور ہمزہ کو عرف مین الف ہی کہتے ہین اور الف کئی معنی کیواسطے آتا ہے اس جدول سی دریافت کرو جو آگے آوینگے ؛

الف

نمبر	معنی	موقع	مثال
۱	برای ندا	آخر اسما	خدایا - پادشاہا - بمعنی ای خدا - اے پادشاہ
۲	برای دعا	در مضارع	کناد - رسالہ - بواد مخفف اُسکا باد نفی انکے ساتھہ میم کے مکناد - مرساد - مباد
۳	بمعنی فاعل	آخر صیغۂ امر حاضر معروف	دانا - بینا - شکیبا بمعنی دانندہ - بینندہ - شکیبندہ
۴	بمعنی واو عطف	در دو کلمہ مرادف	تگاپو - یعنی تگ و پو - تگادو - یعنی تگ و دو - بمعنی دوڑ دہوپ
	ایضاً	در دو کلمہ غیر مرادف	رستاخیز - بمعنی رست و خیز بمعنی جمنا و اُٹھنا و نزد اکثر الف رستاخیز زائدست

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۵	بمعنی کثرت	در آخر صفت	خوشا - بمعنی بسیار خوش - وبدا بمعنی بسیار بد
۶	زائد	آخر ماضی مطلق	گفتا بمعنی گفت - ورفتا بمعنی رفت
	ایضاً	آخر صیغه دعا	بادا - بمعنی باد - شوادا - بمعنی شواد
	ایضاً	آخر اسما	شب و روز مخدوم مناطالبا ۝ پی جیفهٔ دنیوی و رنگست یعنی طالب
	معنی	موقع	مثال
۶	زائد	اول اسما	اسکندر بکسر اسمند بفتح اشتلم بضم بمعنی سکندر و سمند و شتلم اس الف کو حرکت مابعد کی دیتے ہین
	ایضاً	اول بعض حروف	ابرا اور آبا اور آبی بمعنی برا و ربا اور بی که بمعنی نفی است
۷	برای درازی آواز یعنی بدباه	آخر اسما	دروا - دریغا - واغوثا - واحسرتا
۸	برای پیوستگی	در دو کلمه مکرر	دوشا - دوش - لبالب - یعنی دوش پیوسته بدوش و لب پیوسته ملب

ب

۱	برای اتصال بمعنی ساتھہ کے	اول اسما	آشنائی ہتوچه در دسرست ۝ یعنی آشنائی ساتھہ تیرے
۲	بمعنی در	〃	افتم بپای توکه بخشی خطاے من ۝ یعنی در پاے تو
۳	بمعنی مع	〃	بیاکه دل بعجب لذتی هم آغوش ست ۝ یعنی با عجب لذتی
۴	بمعنی بر	〃	جانم بلب رسید و بجانا خبر کنید ۝ یعنی بر لب رسید

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۵	بمعنی برای	〃	بطواف کعبه رفتم بحرم رهم ندادند ؛ یعنی برای طواف کعبه
۶	بمعنی از	〃	جمال دوست بدیدن نمیشود آخر ؛ یعنی از دیدن نمیشود آخر
۷	بمعنی را	〃	داده اند آنچه بما کاشکی از ما گیرند ؛ یعنی آنچه ما را داده اند
۸	بمعنی بسبب	〃	بجرم عشق توام میکشند وغوغا نیست ؛ یعنی بسبب گناه عشق تو
	معنی	موقع	مثال
۹	بمعنی مدد	اول اسما	تازه میسازم بناخن باز داغ خویش را ؛ یعنی بمدد ناخن تو
۱۰	بمعنی موافق	〃	نفس در آتش دل بار ها گداخت مرا ؛ که اینچنین بمراد دل تو ساخت مرا ؛ یعنی موافق مراد
۱۱	بمعنی نزدیک	〃	یا رب تو مرا بیار دمساز رسان ؛ یعنی نزدیک یار دمساز
۱۲	بمعنی وسیله وطفیل	〃	عصیان مرا دو نصف کن در عرصات ؛ نصفی بحسن بخش ونصفی بحسین ؛ یعنی بوسیله وطفیل حسن و حسین
۱۳	بمعنی قسم	〃	بخدای کریم عز وجل ؛ یعنی قسم میخورم بخدای کریم عز وجل
۱۴	برای ابتدا	〃	بنام جهاندار جان آفرین ؛ یعنی ابتدا میکنم بنام جهاندار جان آفرین
۱۵	برای مقابله ومعاوضه	〃	پدرم روضهٔ رضوان بدو گندم بفروخت ؛ یعنی بعوض دو دانه گندم
۱۶	برای پیوستگی	درمیان دو کلمه مکرر	دمبدم ساعت بساعت باد افزون جاه تو ؛ یعنی دم پیوسته بدم وساعت پیوسته بساعت
۱۷	بمعنی برابر ومانند	اول اسما	بصورت تو بتی کمتر آفرید خدا ؛ یعنی برابر ومانند صورت تو
۱۸	بمعنی لایق	〃	صائب کنون که درد بدرمان نمانده است ؛ وای لایق درمان
۱۹	برای تفسیر ور	〃	بدریا در منافع بیشمار است ؛ یعنی در دریا
۲۰	برای تفسیر بر	〃	چون آختن رستم سکزی به پسر بر ۔ یعنی بر پسر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۲۱	بمعنی تحت و پایین	اول اسما	گرا پای خاطر در آید بسنگ ؎ یعنی زیر سنگ در آید
۲۲	بمعنی برخ	"	بگردن فند سرکش و تند خو ؎ یعنی برخ گردن (گردنا) گردن کے بل
۲۳	بمعنی اضافت	"	در زر داری (برزور) محتاج نه ؎ یعنی محتاج زور نه - یعنی محتاج زر کا نہین تو
۲۴	بمعنی طرف	"	من رو بقبله دارم تو رو بدیر داری ؎ یعنی بطرف قبله و بطرف دیر
۲۵	زائد	بر اسم	آن قطره ام که چرخ بدور افگند مرا ؎ یعنی دور افگند مرا
	"	بر حرف	نخواهم ندانم بجز نام تو ؎ یعنی جز نام تو
	"	بر افعال	ببرد - اس بے کو مضموم پڑھو جسکا ما بعد مضموم ہو - ببرد و بجو مضموم (مکسور ہو تو)

ت

	معنی	موقع	مثال
۱	برائے خطاب حاضر	آخر کلمه	کبھی مضاف الیه ہوتی ہی جیسے یارت بردم اور بردمت یا یعنی بردم یار تو کبھی مفعول واقع ہوتی ہی جیسے دادمت زر اور زرت دادم یعنی زر ترا - اگر آخر کلمے کے ة ہو تو الف ت پر زیادہ کرو جیسے خانه ات اگر الف یا واو ہو یائے تحتانی زیادہ کرد جیسے صفایت اور بویت اور کبھی یائے تحتانی نہین زیادہ کرتے کہتی ہین سے بوسم پات ببنم روت ایجان
	"	علنحده	واو معدوله اسکے آخر زیادہ کرکے تو پڑھتی ہین تو فاعل بہی اور مبتدا بہی اور خبر بہی اور مضاف الیه بہی ہوتا ہی جیسے آمدی تو - تو کجائی زید تو سئے - غلام تو
۲	بمعنی خود	آخر اسم	از بار گہت مرانم اے شاه ؎ یعنی از بارگاه خود

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۳	زائد	آخر اسم	جیسے بالش - بالشت
چ			
۱	برای سبب	سر جملہ	این طعام نخوردم چہ ہمیرہ بود یعنی کہا یا مین نے اس سبب سے کہ ہمیرہ تھا
۲	برائے استفہام	اکثر سر جملہ	چہ گفتی - کیا کہا تونے چیستے - کیا ہے تو - چہ حال است کیا حال ہے
۳	برائی تعظیم	سر کلمہ	چہ قیامتست جانان کہ بعاشقان نمودی یعنی کیا بڑی قیامت ہے
۴	برائے تحقیر	"	ما چہ باشیم وچہ باشد دل غم پرور ما یعنی ما چہ حقیر باشیم و دل ما چہ حقیر باشد
۵	بمعنی چیز	متصل بہ لفظ ہر دیدہ شد	زینت خود ساخت دولت ہرچہ را رو کرد فقر و مشعل از کہن دلق گدایان روشنست یعنی ہر چیز را رد کرد
۶	بمعنی ہرچہ	سر کلمہ و کلام	چہ باشد میسر بزودی فرست یعنی ہرچہ میسر باشد
د			
			علامت مضارع کی اور امر غائب کی اور نہی غائب کی ہی آخر کلمے کو آتی ہی اور ماقبل اسکا مفتوح ہوتا ہے
ش			
۱	ضمیر غائب	آخر کلمہ	کبھی مفعول ہوتا ہی جیسے دادمش انعام و انعامش دادم ماقبل اسکا مفتوح ہوتا ہی اگر کاف بیانی ماقبل اسکے ہو تو مکسور پڑھو جیسے کش اگر وہ ولے کلمے کے بعد ہو تو بعدہ کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
	ضمیر غائب	آخر کلمه	همزهٔ مفتوح زیاده کرو جیسی خانه اش کاشانه اش کبهی مضاف الیه هوتا هی جیسی غلامش اگر مضاف وه کلمه هو که جسکے آخر الف یا واو هو تو بعد الف کے یا واو کے یائی تحتانی مفتوحه زیاده کرکے شین سے ملاکر پڑهتے هین جیسی خویشش بویش صفایش اور کبهی یاے تحتانی مفتوح نهین بهی لاتی هین پڑهتے هین خوشش بوئش صفاش جفاش
۲	بمعنی حاصل مصدر	بعد صیغهٔ امر حاضر معروف	جیسے کوشش و کشش یعنی کوشیدن و کشیدن ماقبل شین مصدری کا همیشه مکسور رهتا هے
۳	زائد	آخر کلمه	خودش آمد یعنی خود آمد

ک

	معنی	موقع	مثال
۱	برای علت و سبب	درمیان دو جمله	برورت آمدم که لطف کنی ؛ یعنی برورت آمدم بدین سبب که لطف کنی
۲	برای بیان	سر جملهٔ بعد بیان	دل که در بر داشتم دادم ترا ؛ دل مبین است و کاف بیانیه سر جملهٔ بیان
	″	بر جملهٔ مقوله	گفتم که گلی بچینم از باغ ؛ یعنی گفتم اینکه گلی بچینم از باغ
	″	بعد موصول بر جملهٔ صله	ای آنکه بجای خویش پاینده توئی ؛ آن موصول و کاف صله
	″	بعد موصول محذوف	ایکه بروی دلم کجا رفتی ؛ یعنی آنکه بروی دلم کجا رفتی
۳	برای مفاجات یعنی ناگاه و یکایک	درمیان دو جمله	بودیم بیخبر که سپاه عدو رسید ؛ یعنی ناگاه و یکایک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۴	برای عطف	درمیان دو جملہ	ای صبا اسپ تیز رو کہ بماند ؛ کہ خرلنگ جان بمنزل برد ؛ یعنی اسپ بماند خرجان بمنزل برد
۵	برای ربط	بر جملہ معترضہ کہ در جملہ دیگر باشد	دل کہ طوماروفا بود من محزون را ؛ پارہ کردند ندانستہ بتان مضمون را ؛ طومار وفا بود جملہ معترضہ کاف بیانیہ
۶	برای استفہام بمعنی کدام	ایک جز جملہ کا ہوتا ہے	اگر جملہ اسمیہ ہو تو کاف استفہام کا جز پڑتا ہی جیسی این مرد کیست این مرد مبتدا کاف استفہام کا خبر اور است علامت جملہ اسمیہ کے اگر جملہ فعلیہ ہو تو فاعل ہوگا جیسی کہ آمد یا مفعول ہوگا جیسے کرا زدی کلمہ زدی فعل یا فاعل کاف استفہام مفعول اور لفظ را نشان مفعول ہوگا ؛ استفہام کیا ہے پوچھنا ایک بات کا وہ تین طرح ہی ایک استفہام اقراری کہ جس سی اقرار دریافت ہو جیسی **بیت** دوش در بزم آزردہ و ناشاد کہ بود ؛ من نبودم ہدف ناوک بیداد کہ بود ؛ ترجمہ کل رات تیری مجلس مین آزردہ اور ناشاد کون تہا ۔ مین نہ تہا نشانہ ظلم کا کون تہا ۔ اس کلام سی اقرار ہوا کہ شاعر کہتا ہی تیری مجلس مین آزردہ اور ناشاد اور نشانہ ظلم کا مین تہا دوسرا استفہام انکاری کہ اس سی انکار معلوم ہو جیسی **بیت** کہ می گوید کہ بر عزم سفر بست ؛ ؛ ؛

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۶	برای استفهام بمعنی کدام	ایک جز جملہ کا ہوتا ہی	بقتل عاشق مسکین کمر بست ؎ ترجمہ کون کہتا ہی کہ سفر کے قصد پر کمر باندہی - واسطی مارڈالنی عاشق مسکین کے کمر باندہی - تیسرا استفہام استخباری وہ ایک بات پوچہنا ہی نہ اقرار ہی نہ انکار جیسی **شعر** لالہ رخا سمن براسر وروان کیستی - سنگدلا ستمگرا آفت جان کیستی ؎ یعنی پوچھتا ہی شاعر اے لالہ رخ ای سمن بر سروروان یعنی معشوق کسکا ہے تو ؎ ای سنگدل ای ستمگر آفت جان کسکا ہے ؎
۷	بمعنی بلکہ	درمیان دو جملہ	اس کاف کے باعث پہلی جملے سی دوسرا جملہ ترقی رکہتا ہی جیسے **بیت** نہ من بر آن گل عارض غزل سرایم وبس - کہ عندلیب تو از ہر طرف ہزار انند ؎ فقط مین ہی اُس گل رخسار پر غزل خوان نہین ہون بلکہ بلبل تیری یعنی عاشق تیرے ہر طرف سی ہزارون ہین دوسری مصرعہ کی ترقی ظاہر ہے ؎
۸	بمعنی از	بر اسم بجای از	ترک احسان خواجہ اولے تر - کاحتمال جفای بوابان ؎ یعنی از جفاے بوابان یعنی دربانان
۹	برای تصغیر و زائد	آخر اسم ماقبل مفتوح	ماقبل اس کاف کا مفتوح ہوتا ہی جیسے بط اور بطک اور طفل طفلک مرد اور مردک پسر اور پسرک و یون زلو و زلوک ؎

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۱۰	بمعنی ہر کہ	بر سر کلمہ از کلمات جملہ	دگر کشور آباد بیند بخواب ؛ کہ دارد دل اہل کشور خراب ؛ یعنی ہر کہ دل اہل کشور خراب دارد کشور آباد نہ بیند ؛
۱۱	برای تایید مانند کاف علت	درمیان دو کلام	محبت کر رود گر استخوانم توتیا گردد - کہ از سائیدن صندل کجا نقصان شود بورا ؛ محبت کب جاوی اگرچہ استخوان سرمہ ہو جاوین کسواسطے صندل کے گھسنے سے بو کا نقصان نہین ہوتا اس کاف سے پہلی بات کی تائید ہوئی
۱۲	برای تشبیہ بمعنی چنانکہ	درمیان دو کلام	چنان میخورد زنگی خام را کہ زنگی خورد مغز بادام را ؛ ترجمہ ایسا کہاتا ہی سکندر رچی زنگی کو کہ جیسی زنگی کہاوے مغز بادام کو ؛ دوسری مصرع مین تشبیہ ہی پہلی مصرعہ کی
۱۳	زائد	درمیان کلام	مولانا روم میفرمایند ؛ گہ چنین بنماید وگہ ضد این ؛ جز کہ حیرانی نباشد کار دین ؛ یعنی جز حیرانی نباشد کار دین ؛
۱۴	برای تردید بمعنی یا	درمیان دو کلمہ	جیسے زید آمد کہ عمرو ؛ یعنی زید آمد یا عمرو
			م
	متکلم ضمیر متصل	آخر کلمہ	ترکیب مین کبھی فاعل ہوتا ہے جیسے کردم کیا مین مین نے آمدم آیا مین اور کبھی مفعول ہوتا ہی جیسی چہ فرمائیم کہ فرماتا ہے تو مجھکو اور کبھی مضاف الیہ ہوتا ہی یا بعد ؛

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۱			مضاف کی جیسے غلامم غلام میرا یا قبل مضاف کی جیسے سعدی شیرازی کا قول ہے تولای مردان این پاک بوم ؎ برانگیختم خاطر از شام وروم ؎ برانگیختم کے آخر کا میم مضاف الیہ ہے خاطر کا یعنی خاطرم از شام وروم برانگیخت کبھی میم بعد فعل کے پیوستہ فعل سے اور مضاف اسکا قبل فعل کے ہوتا ہی بیت بتان وفا دشمن وبے مروت - ازین زندگی دل برداشتندم ؎ یعنی دلم ازین زندگی برداشتند ؎ کبھی اس میم کو حذف بھی کرتے ہین جیسے بیت گفتم کہ گلی بچینم از باغ ؎ گل دیدم و مست شد ببوئے ؎ یعنی مست شدم ببوے ؎
۲	بمعنی خود	آخر کلمہ	بلطفم بخوان یاران از ورم ؎ ندارم بجز آستانت سرم ؎ یعنی سر خود ؎
۳	برای نہی	اول صیغہ امر حاضر واول صیغۂ مضارع ودعا	جیسے کن - میم آیا مکن ہوا یہ میم ہمیشہ مفتوح ہوتا ہی اور جلیسا ساد - مرساد - باد - مباد - کناد - مکناد ؎
۴	برای صفت اعداد	آخر عدد	جیسے یکم - دوم - سوم - یہ میم ساکن ہوتا ہی اور ما قبل اسکا مضموم

ن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۱	برای نفی	بر ماضی و مضارع و مستقبل و حال	نکرد - نکند - نخواہد کرد - نمیکند - یہ نون ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے
۲	برای نہی	بر امر غائب	باید کہ نکند - باید کہ نکردہ شود - یہ نون بھی ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے
۳	برای استفہام	اول کلمہ	استفہام اقراری بیت غلامی شکستش سر و دست و پاے - کہ باری نگفتم کہ اینجا میاے - یعنی گفتم استفہام استخباری جیسے کسے سے پوچھو این طعام میخوری یعنی میخوری یا نمیخوری یہ نون ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اگر نون کو علیحدہ لکھیں تو چاہیے کہ ہاے مختفی آخر کو زیادہ کریں جیسے نہ اور کبھی ہاے مختفی یاے تحتانی سے بدل ہوتی ہے اور فتحہ نون کا کسرہ سے جیسے نے اور کبھی نے کو مکرر بھی لاتی ہیں کہ اس سے کلام سابق کی نفی مراد ہوتی ہے جیسے زید در خانہ است نے نے بسفر رفتہ است
۴	برای مصدر	آخر کلمہ بعد تاے فوقانی یا دال	جیسے رفتن و آمدن یہ نون ساکن ہوتا ہے
۵	برای نسبت	آخر اسم	جیسے زرین منسوب بزر اور جوشن منسوب بجوش یعنی حلقہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ نون مخفف آن کا ہے کہ واسطے نسبت کے ہے
۶	زاید	آخر کلمہ	جیسے باداش باداشن زیبا زیبان سو سون چو چون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیان واو

واو اصلی جو جزکلمہ کی ہے دو قسم پر ہے معدولہ اور ملفوظی معدولہ وہ کہ پڑھنے مین نہ آوے جیسے ان کلمون مین ہی خورد و خوش و خویش و خواجہ و خود اور ملفوظی وہ ہے کہ پڑھنے مین آوے وہ ہی دو قسم پر ہے معروف و مجہول معروف جیسے نور اور ظہور مین اور مجہول جیسے زور اور شور مین واو ملفوظی جو جزکلمی کی نہو اُسکے کئی معنی ہین ؁

معنی واو

۱	برائے عطف	درمیان معطوف و معطوف علیہ	جیسے آمد زید و عمرو - آیا زید اور عمرو واو عطف کی زید معطوف علیہ اور عمرو معطوف - حال معطوف اور معطوف علیہ کا ایک ہوتا ہے ؁
۲	برائے لزوم	درمیان لازم و ملزوم	**بیت** اگر دعوتم ردکنی ور قبول ؁ من و دست و دامان آل رسول ؁ دو دست و داماں آپس مین لازم اور ملزوم ہین ؁
۳	برائے استبعاد یعنی دوری	درمیان دو کلمہ کہ باہم بعد داشتہ باشد	**بیت** من و انکار شراب اینچہ حکایت باشد ؁ ظاہر اینقدرم عقل کفایت باشد ؁ درمیان من و انکار شراب استبعاد است یعنی دوری و تفاوت بسیار
۴	برائے تصغیر	آخر کلمہ	جیسے پسر او پسرو یعنی پسر خرد
۵	بمعنی حال	درمیان دو جملہ	زدم زید را و پدرش استادہ بود یعنی زدم زید را در حالیکہ پدرش ایستادہ بود ؁

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۶	زائد	سہ کلمہ	جیسے لیک و لیک لیکن و لیکن

بیان ہا

۵ اور ہر دو قسم کے ہی ملفوظی اور مختفی ملفوظی وہ جو آخر کلمہ کے ہو اور پڑہنے مین آوے جیسے گرہ وزرہ مین اور جمع مین برقرار رہتی ہے جیسے گرہہا اور زرہہا اور کاف تصغیر کے ملنے سے مفتوح ہوتی ہے جیسے گرہک وزرہک اور اضافت مین مکسور ہوتی ہے جیسے گرہ من وزرہ من مختفی وہ ہے کہ پڑہنے مین نہ آوے جیسے جامہ اور خامہ جمع مین حذف ہوتی ہے جیسے جامہا وخامہا اور کاف تصغیر کا جو آخر کو لاوین تو وہ کاف فارسی سے بدل ہوتی ہی جیسے جامگک وخامگک اگر الف و نون سے جمع کرین یا یاے مصدری لگاوین جب ہی کاف فارسی سے بدل ہوگی جیسے پیادگان ورفتگان اور آزردگی وافسردگی ؛ وہ ہای مختفی کہ جزء کلمے کے نہو اسکے کئی معنی ہین ؛

معنی ہا

	معنی	موقع	مثال
۱	برای نسبت	آخر اسما	دندانہ منسوب بہ دندان دستہ منسوب بدست اسیطرح سی یکسالہ منسوب بیکسال یکماہہ منسوب بیکماہ اسیطرح سی یکروزہ ویکشبہ ؛
۲	بمعنی است	آخر ماضی مطلق	جیسے آمدہ یعنی آمدہ است رفتہ بمعنی رفتہ است ؛

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۳	برای اظہار فتحہ	آخر کلمہ	جیسی جامہ وخامہ وبندہ وشکوفہ
۴	زائد	”	ریچال ریچالہ بمعنی پنیر اچار اچارہ غنچار غنچارہ بمعنی گلگونہ

یائے تحتانی معروف

۱	برای خطاب واحد حاضر	آخر فعل	جیسے کردی کیا تونی آمدی آیا تو
۲	برای نسبت	آخر اسما	جیسی باد بہاری یعنی باد منسوب بہار واسپ عربی جو ہندی
۳	برای معنی مصدر	آخر اسم فاعل واسم مفعول لفظی یا معنوی	جیسے بخشندگی وافسردگی - یعنی بخشندہ شدن وافسردہ شدن - غریب نوازی وزرریزی یعنی نواختن غریب وریختن زر
۴	برای لیاقت	آخر مصدر فارسی	جیسے کشتنی یعنی قابل کشتن ونواختنی یعنی قابل نواختن
۵	برائے فاعلیت	آخر اسم	جیسی گشتی بمعنی گشت کنندہ - کسبی بمعنی کسب کنندہ اگر یائے فاعلیت را یائے نسبت گویند میتوانند شد گشتی منسوب بہ گشت وکسبی منسوب بہ کسب

یائے مجہول

۱	برای تنکیر یعنی نکرہ کردن	آخر اسم	جیسے آخر کسی کے بمعنی کس غیر معین اور نکرہ غیر معین کو کہتے ہین چنانچہ مقدمہ مین اُسکا بیان ہو چکا ہو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۲	برای وحدت بمعنی یک	آخر اسم	جیسے بزرگے وعزیزے فرمود یعنی یک بزرگ ویک عزیز فرمود
۳	برای تعظیم	؍؍	جیسے فلان مردیست یعنی مرد بزرگ
۴	برائے استمرار	آخر ماضی	جیسے کردے میکردے وہمیکردے کرتا تھا وہ اسیطرحسے گفتی کہتا تھا وہ
۵	برای تعریف یعنی معرفہ کردن	آخر اسم	یہ ہی یای موصول ہے اسکے بعد کاف صلہ اور جملہ صلہ کا ہوتا ہے جیسے بیت سعدی سے حسودیکہ ہیچ خیانت ندید ؎ بکارش نیامد چو گندم طپید ؎ حسود نکرہ تھا یای موصول اور صلہ سے معرفہ ہوگیا اور جیسے مرادے کہ داشتم حاصل شد یعنی مراد معین ؎

فائدہ

آٹھہ حرف مخصوص عربی کے ہین فارسی مین نہین آتے وہ یہ ہین ث ح ص ض ط ظ ع ق لفظ شصت اصل مین شست تھا اور لفظ صد سد سین کو صاد سے بدلا اور چار حرف مخصوص فارسی کے ہین عربی مین نہین آتے وہ یہ ہین پ چ گ ژ اگر لاتی ہین عربی مین تو پ کو ف سے چ کو صاد سے گاف کو جیم تازی سے بدل کے لاتے ہین اور ژ بدل ہی نہین ہوتی ؎

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فصل در ذکر تبدل حرف مفرد بحرف دیگر

جس حرف کو بدلتے ہین اسکو مبدل کہتے ہین اور جس حرف سے بدلتے ہین اُسکو مبدل منہ کہتے ہین اس جدول سے مع مثال دریافت کرو جدول یہ ہے ؎

مبدل	مبدل منہ	مثال		معنی	مثال		معنے
الف	دال مہملہ	باین	بدین	معروف	بآن	بدان	معروف
	یای تحتانی	اکدش	یکدش	دورگہ کہ پدرش قومی و مادرش از قومے باشد	ارمغان	یرمغان	تحفہ
زای معجمہ	فا	زبان	زفان	معروف	زبانہ	زفانہ	شعلہ
	واو	خواب	خواد	ایضاً	اب بزرگ	اودزرگ	معروف
	م	غرب	غرم	دانۂ انگور			
بای فارسی	فا	سپید	سفید	معروف	پارسی	فارسی	معروف
	باے موحدہ	پرزوہ	برزوہ	نامِ شہر			
	دال	دستاس	دسداس	چکے	بت	بد	معروف
تای فوقانی	طاء مہملہ	سبتر	سطبر	پرگار	توتیا	طوطیا	سرمہ
	تای مثلثہ	کیومرت	کیومرث	نام پادشاہ	تنگ	ثنگ	بت
سین مہملہ	تاے فوقانی	حلیتیث	حلیتیت	ہینگ	کثیرا	کتیرا	نام قسمے از گوند

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مبدل	مبدل منه	مثال		معنی	مثال		معنی
جیم تازی	زای تازی	رجه	رزه	ریسمان محکم از لیف خرما	چوجه	چوزه	بچه مرغ
	زای فارسی	کج	کژ	معروف	پچن	پژن	گل سیاه از ته آب یعنی گاوه
	شین معجمه	کاج	کاش	درخت صنوبر و بمعنی کاشکے	کنگاج	کنگاش	مشورت
	کاف فارسی	آخشیج	آخشیگ	عنصر			
	تاے فوقانی	تاراج	تارات	لوٹ			
جیم فارسی	شین معجمه	لخچه	لخشه	شعله آتش	کاچی	کاشی	ظرف سفالین که روغن [illegible]
	زای فارسی	پاچنگ	پاژنگ	دریچه و پاپوش			
	صاد مهمله	چین	صین	نام ملک	چندل	صندل	چوب معروف
خای معجمه	ها	خجیر	هجیر	نام پهلوان پسندیده	خاک	هاک	معروف
	غین معجمه	سیخ	سیغ	چیز راست مثل الف	تاخ	تاغ	نام درخت که آتش چوب آن پایدار ماند
	قاف در ترکی	چقماخ	چقماق	آتش زن			
دال مهمله	تای فوقانی	دراج	تراج	تیتر	کدخدا	کتخدا	صاحب خانه
واو	ذال معجمه	آور	آذر	آتش	خدمت	خذمت	
ذال معجمه	دال مهمله	استاذ	استاد	اخوند	نبیذ	نبید	شراب
رای مهمله	لام	روخ	لوخ	خمیده پشت و نام گیاه	خیار	خیال	ککڑی
زای معجمه	جیم فارسی	پزشک	پچشک	طبیب و حکیم			

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مبدل	مبدل منه	مثال		معنی	مثال		معنی
زاء معجمه	جیم تازی	پوزش	پوچش	عذر	آویز	آویج	امراز آویختن
	غین معجمه	گریز	گریغ	امراز گریختن	آمیز	آمیغ	امراز آمیختن
	سین مهمله	ایاز	ایاس	نام غلام محمود	انگز	انکس	کجک فیلبانان
سین مهمله	ها	آماس	آماه	ورم	خروس	خروه	مرغا
	صاد مهمله	شصت	شست	ساٹھہ	سد	صد	سو
	جیم فارسی	خروس	خروچ	مرغا			
	جیم تازی	ریواس	ریواج	نام میوهٔ ترش مزه			
	شین معجمه	پاپوس	پاپوش	جوتا	فرسته	فرشته	معروف
شین معجمه	سین مهمله	شار	سار	مار بزرگ	شارک	سارک	مینا
	جیم فارسی	پاشان	پاچان	پاشنده			
	جیم تازی	کاش	کاج	یعنے کاشکے و درخت صنوبر			
صاد مهمله	سین مهمله	صماخ	سماخ	پرده گوش	قفص	قفس	پنجرا
غین معجمه	کاف فارسی	لغام	لگام	معروف	غلیواز	گلیواز	چیل
	قاف در ترکی	چناغ	چناق	روسے غاشیه زین اسپ	اياغ	اياق	پياله

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مبدل	مبدل منه	مثال		معنی	مثال		معنی
[illegible]	کاف تازی	تریاق	تریاک	نام دوا	ترقیدن	ترکیدن	پهٹنا
	کاف فارسی	خانقاه	خانگاه	عبادت خانه			
	غین معجمه	قالیچه	غالیچه	نوعی از فرش معروف	قلندر	غلندر	درویش
[illegible]	داو	فام	وام	رنگ	فرخج	درخج	زشت کریه یعنی مکروه و قفل اسپ
[illegible]	خای معجمه	شاماک	شاماخ	سینه بند زنان وغله معروف	شاماچه	شاماخچه	سینه بند زنان
[illegible]	غین معجمه	پرکاله	پرغاله	پاره هر چیز	گرزگاو	غزگاو	سرگاو
[illegible]	غین معجمه	گلوله	غلوله	غلیله	گلیواز	غلیواز	چیل
	جیم	لگام	لجام	معروف	گیلان	جیلان	نام شهر
	دال مهمله	اورنگ	اورند	تخت	آونگ	آوند	الگنی
[illegible]	رای مهمله	زلو	زرو	جونک	پرکاله	پرکاره	پاره هر چیز
[illegible]	نون	کجیم	کجین	پاکهر گهوڑکی	بام	بان	معروف
[illegible]	لام	نیلوفر	لیلوفر	معروف	چندن	چندل	چوب معروف
	بای موحده	نوشته	نبشته	معروف			
[illegible]	پای فارسی	وام	پام	رنگ			
	فا	یاوه	یافه	گم شده وبیهوده			
	حای حطی	هیز	حیز	نامرد			
	جیم	ماه	ماج	معروف	ناگاه	ناگاج	یکایک
[illegible]	همزه بلینه در اضافت	خانه	خانهٔ من	معروف	خامه	خامهٔ تو	معروف
	بکاف عجمی در تصغیر و بجمع و لحوق یا	خامه	خامگک	معروف	دیوانه	دیوانگان دیوانگی	معروف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مبدل	مبدل منه	مثال		معنی	مثال		معنی
یا	جیم در سریانی و انگریزی	یوسف	جوسف	نام پیغمبر	یونس	جونس	نام پیغمبر

پوشیده نرہے جس جس مقام مین استادون نے ان حرفون کو بدلا ہی انہین مقامون مین بدلنا درست ہے اس قیاس پر ہر ایک جگہہ بدلنا درست نہین ۞

فصل در معنی حروف مرکب که درین جدول مرقوم میگردد

نمبر شمار	حروف	معنی	مثال
۱	از	برای ابتدای زمان	از صبح حاضرم یعنی از ابتدای صبح
۲	″	برای ابتدای مکان	از خانه تا بازار رفتم یعنی ابتدای رفتنم از خانه است و انتها تا بازار
۳	″	بمعنی بعض در حکم اسم	گرفتم از دراہم یعنی گرفتم بعض دراہم از بمعنی بعض مضاف دراہم مضاف الیہ دونو ملکے مفعول ہین گرفتم کے
۴	″	زائد	از برای خدا از بہر من از پی تو یعنی برای خدا و بہر من و پی تو
۱	در	برای ظرفیت	مال در کیسه دارم نظر در کتاب مال و نظر ہر دو مظروف اند و کیسه و کتاب ہر دو ظرف
۲	″	زاید بر افعال	در افکند در سازد
۳	″	بعد اسمیکه بروی بای موحده باشد	بدریا در یعنی بدریا
۱	بر	بمعنی بالا	بر بام رفتم و بر تو دعوی دارم
۲	″	زاید بر افعال	بر انداخت بر افگن
۳	″	زاید بعد اسمیکه بروی بای موحده باشد	به پسر بر یعنی بر پسر
۱	را	نشان مفعول	زدم زید را از زید مفعول را نشان مفعول

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مثال	معنی	حروف	نمبر شمار
زید را غلام - یعنی غلام زید زید مضاف الیہ را نشان مضاف الیہ	نشان مضاف الیہ	؍	۲
خدا را بخشا یعنی برائے خدا - وچرا یعنی برائے چہ	بمعنی برائے	؍	۳
قضا را یعنی از قضا	گاہی بمعنی از	؍	۴
آمدم با زید یعنی ہمراہ زید	برای معیت یعنی ہمراہی	با	۱
تا عشق آمد عقل رفت - یعنی از ابتدائے آمدن عشق	برائے ابتدا	تا	۱
از صبح تا شام - یعنی تا انتہائے شام	برائے انتہا	؍	۲
تا جہان باشد تو باشی - یعنی جب تک	بمعنی تا دام یعنی جب تک	؍	۳
بیا تا ترا خدمت کنم	بمعنی سبب وچرا	؍	۴
رصاحب غرض تا سخن نشنوی ؛ یعنی زینہار نشنوی	بمعنی زینہار و ہرگز	؍	۵
چون پیر شدی حافظ از میکدہ بیرون شو ؛	برائے شرط	چون	۱
نداند شب پاسبان چون گزشت ؛	برای استفہام	؍	۲
رویت چون ماہ	برائے تشبیہہ	؍	۳
چو باز آمدی ماجرا در نوشت ؛	برائے شرط	چو	۱
چو گلبن بخند و چو بلبل بگوے ؛	برائے تشبیہہ	؍	۲
بے عقل و بے خرد — یعنی لفظ عقل و خرد صفت کدام موصوف نمی تواند شد	برائے نفی اسمیکہ صفت نباشد	بے	۱
ناعاقل و ناخردمند	نفی صفت کند	نا	۱

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر شمار	حروف	معنی	مثال
۱	نہ و نے	برای نفی	نہ مرا یار و نے مدد گار ست ٭
۱	ہرگز	برائے تاکید	ہرگز میا
۱	اگر و گر و ار و ور	برائے شرط	گر نشینی در بخیسی جائے تست ٭
۱	مگر	برائے استثنا	ہمہ یاران آمدند مگر زید ٭
۲	"	بمعنی شاید	بیہودہ میگوئے مگر دیوانہ ٭
۱	اے	برائے ندا	اے دوست اگر جان طلبی جان بتو بخشم ٭
۱	می ہمی	بر ماضی برائے استمرار بر مضارع برائے حال	میکرد - ہمیکرد - می کند - ہمیکند ٭
۱	ہم و نیز	برائے عطف	زید آمد ہم بکر خالد نیز ٭
۱	کاج کاش کاشکے	برائے تمنا	کاش بیائی - کاشکے عدو بمیرد ٭
۱	آیا	برائے استفہام	آیا کسے ہست کہ جوانمردی کند ٭
۱	یا	برای تردید میان دو امر کہ یکے از آن متحقق بود	زید آمد یا عمرو زید نشستہ است یا رفت ٭
۱	لیکن و لیکن لیک و لیک	برای استدراک یعنی واسطے دور کرنے اُس وہم کے کہ سننے والے کو پہلی بات سے پیدا ہوا ہو	جیسے زید نشستہ است لیکن عمرو رفت زید اور عمرو کا نشست مین اتفاق ہوتا تہا زید نشستہ است کے کہنے سے سننے والے کو وہم ہوا کہ عمرو بہی بیٹہا ہوگا اس وہم کے دور کرنے کو کہا لیکن عمرو رفت ٭

پوشیدہ نہ رہے کہ جس اسم پر کوئی حرف ان حرفون مین سے آتا ہے اگر وہ اسم مفرد ہے یعنی اور کسی اسم سے لگاؤ نہین رکہتا تو اُس اسم کے آخر اور اگر وہ لگاؤ رکہتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تو جس جگهه لگا و تمام هوا اُس جگهه هندی ترجمے مین ایک کلمه هندی کا واسطے
اُس حرف کی مخصوص هے چنانکه اس جدول مین پهلی هر سطر کے وه حرف
اور اُسکے بعد سرخی سی وه کلمه هندی کا که واسطے اُس حرف کے وه مقرر هی
بعد اُسکے مثال اسم مفرد کی که اور کسی اسم سے لگاؤ نه رکهتا هوا اور بعد اُسکے
مثال اُس مرکب کی که کسی اور اسم سے لگاؤ رکهتا هوا اور ان مثالون کا
ترجمه سرخی سی هر ایک مثال کے نیچے لکها هے مبتدی دریافت کرے
که کام کے بات هی ۞

حروف	کلمه هندی	مثال اسم مفرد	مثال اسم مرکب بیک اضافت	مثال اسم مرکب بدو اضافت
از	سے	از خانه گهر سی	از خانهٔ زید گهر زید کے سے	از خانهٔ برادر زید گهر بهائی زید کے سے
برائے واسطے	کے	برائے خدا واسطے خدا کے	برائے بندگان خدا واسطے بندون خدا کے	برائے خاطر بندگان خدا واسطے خاطر بندون خدا کے
ب واسطے ساتهه	کے	بخدا واسطے خدا کے	به بندگان خدا واسطے بندون خدا کے	بخاطر بندگان خدا واسطے خاطر بندون خدا کے
چو چون مانند	کے	چون ماه مانند چاند کے	چون نور ماه مانند نور چاند کے	چون نور ماه آسمان مانند نور چاند آسمان کے
جز سوا	کے	جز زید سوا زید کے	جز غلام زید سوا غلام زید کے	جز برادر غلام زید سوا بهائی غلام زید کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حروف	کلمۂ ہندی	مثال اسم مفرد	مثال اسم مرکب بیک اضافت	مثال اسم مرکب بدو اضافت
در بیچ	مین	در خانہ گہر مین بیچ گہر کے	در خانۂ دوست دوست کی گہر مین بیچ گہر دوست کے	در خانۂ برادر دوست دوست کے بہائی کے گہر مین بیچ گہر بہائی کے دوست کے
بر پر اوپر	پر	بر تخت تخت پر اوپر تخت کے	بر تخت شاہ پادشاہ کے تخت پر اوپر تخت پادشاہ کے	بر تخت شاہ ہند ہند کے پادشاہ کی تخت پر اوپر تخت پادشاہ ہند کے
با ساتہہ	کے	با زید ساتہہ زید کے	با برادر زید ساتہہ بہائی زید کے	با غلام برادر زید ساتہہ غلام بہائی زید کے
بے	کے	بے اختیار بغیر اختیار کے	بے یاد پروردگار بغیر یاد پروردگار کے	بے یاد پروردگار عالم بغیر یاد پروردگار عالم کے

فصل در اصناف کلمات کہ ہر صنف برای معنی خاص مقررست درین جدول مع مثال مذکور میگردد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فصل حرفیکه برای زینت کلام آرند و در معنی دخل ندارند	ب	بگفت و بگوید و بگو	یعنی	گفت و گوید و گو
	مر	منت مر خدارا	؍؍	منت خدا را
	در	در ساخت	؍؍	ساخت
	بر	بر جهید	؍؍	جهید
فصل حرفیکه برای زینت کلام آرند و در معنی دخل ندارند	فرا	فرا رفت	یعنی	رفت
	فرو	فرو خواند	؍؍	خواند
	وا	وا گزارند	؍؍	گزارند
	خود	من خود چه کسم	؍؍	من چه کسم
	همے	همے رفتی	؍؍	رفتی
	ین	نخستین و کمترین	؍؍	نخست و کمتر
فصل معنی خداوند	مند	مستمند و آرزومند	یعنی	خداوند مست و خداوند آرزو
	گار	ستمگار و گنهگار	؍؍	خداوند ستم و خداوند گناه
	ور	تاجور هنرور و رنجور و مزدور	؍؍	خداوند تاج و خداوند هنر و
فصل معنی فاعل	گر	شیشه گر و کاسه گر	؍؍	سازنده شیشه و سازنده کاسه
	ان	خندان و گریان	؍؍	خنده کننده و گریه کننده
	ار	خریدار فروختار	؍؍	خرید کننده و فروخت کننده

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بسیاری — حاصل	لاخ	سنگلاخ دیولاخ رودلاخ	〃	بسیار سنگ و بسیار دیو و بسیار رود
برزو کان و دسان گرداند — [illegible] حاصل معنی مانند	دس	خوردس بدال مهمله و سین مهمله	〃	مانند خور
	دیس	خوردیس بدال مهمله و یای مجهول	〃	مانند خور
	وان	پلوان	〃	مانند پل یعنی مینڈ گهیت کی
	ون	پیلون استرون	〃	مانند پیل مانند استر
	دند	پولاد دند خداوند	〃	مانند پولاد و مانند خدا
و نسبت گرداند — حاصل معنی [illegible]	آوند	خویشاوند	یعنی	مانند خویش
	فش وش	شیرفش شاه‌فش ماه‌وش	〃	مانند شیر - مانند شاه - مانند ماه
	آسا	شیرآسا مردآسا رستم‌آسا	〃	مانند شیر - مانند مرد - مانند رستم
	وار	بزرگوار بنده‌وار	〃	مانند بزرگ مانند بنده
	سان	شیرسان فرشته‌سان	〃	مانند شیر و مانند فرشته
	ساز	خاکسار سبکسار	〃	مانند خاک و مانند چیز سبک
حاصل معنی ظرفیت و بسیاری	سار	شاخسار و نمکسار	〃	بسیار شاخ و جای شاخ و بسیار نمک و جای نمک
	بار	دریابار رودبار	〃	بسیار دریا و بسیار رود و جای رود
	زار	گلزار لاله‌زار	〃	بسیار گل و جای گل و بسیار لاله و جای لاله
	ستان	گلستان و دبستان مخفف ادبستان	〃	بسیار گل و جای گل و جای ادب یعنی مکتب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حروف معنی لیاقت	وار	شاهوار گوشوار	〃	لائق شاه و لائق گوش
	آنه	شاهانه مردانه	〃	لائق شاه و لائق مرد
	گان	شائگان رائگان در اصل شائگان و راهگان	〃	لائق شاه و لائق انداختن براه
حروف معنی نگهبانی	بان	دربان فیلبان	〃	یعنی نگهبان در و نگهبان فیل
	دار	پرده دار رازدار	〃	نگهبان پرده و نگهبان راز
	وان شاید در اصل بان باشد	پهلوان بندیوان	〃	نگهبان پهل - و نگهبان بندی
حروف معنی پیوستگی	ناک	غمناک دردناک	یعنی	پیوسته بغم پیوسته بدرد
	گین	اندوهگین خشمگین	〃	پیوسته باندوه - پیوسته بخشم
حروف تصغیر	ک عربی	مردک اسپک	〃	مرد خرد اسپ خرد
	چه	باغچه طاقچه	〃	باغ خرد طاق خرد
	واو	پسرو	〃	پسر خرد
	یای معروف	کابلی قریشی هندی	〃	منسوب بکابل منسوب بقریش منسوب به هند
	ین	زرین سیمین نگارین	〃	منسوب بزر منسوب بسیم - منسوب به نگار
	ه	یکساله یکماهه یکروزه	〃	منسوب بیکسال منسوب بیکماه منسوب بیکروز
	ک	فغاک مغاک تباک	〃	منسوب بفغ یعنی بت - منسوب بمغ یعنی عمق - منسوب به تب -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حروفیکه معنی نسبت دهند	ان	ایران توران	″	منسوب بایر ومنسوب بتور پسران فریدون
	انه	سالانه ماهانه روزانه	″	منسوب بسال منسوب بماه منسوب بروز
	ن	ریمن جوشن	″	منسوب بریم بمعنی چرک جراحت
				ومنسوب بجوش بمعنی حلقه
	ویه	راهویه سیبویه	″	منسوب براه ـ ومنسوب به
				که رخساره اش چون سیب بود
حروف که معنی رنگ	وام	سبزوام زردوام	″	سبزرنگ زردرنگ
	فام	سرخ فام سفیدفام	″	سرخ رنگ سفیدرنگ
حروف که معنی رنگ دهند	بام	سبزبام سرخ بام	یعنی	سبزرنگ سرخ رنگ
	گونه	زردگونه گلگونه	″	زردرنگ سرخ رنگ
	گون	گلگون سیم گون	″	رنگ گل رنگ سیم
	جرده	سیاه چرده مختص بلفظ سیاه	″	سیاه رنگ
	جرته	سیاه جرته مختص بلفظ سیاه	″	سیاه رنگ
حروف که مصدر سازند	یاے معروف	بخشندگی شرمندگے ـ کام بخشی	″	بخشیدن وشرمنده شدن وکام بخشیدن هاے آخر بخشیده وشرمنده بکاف فارسی بدل شده
	ار	گفتار رفتار	″	گفتن رفتن
	ش	آمرزش بخشش	″	آمرزیدن بخشیدن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کلمات ظرفیت شد	دان	قلمدان نمکدان	″	جای قلمداشتن بجای نمکداشتن
	وند	آوند در اصل آب وند	″	جاے آب داشتن
کلمات تاکید تکرار کلمه نیز مفید تاکید است معنی چون جهان جهان عالم عالم بمعنی بسیار بسیار شد	خوب	خوب دویدم	″	بہت دوڑا ہین
	نیک	نیک نگریستم	″	غور کرکے دیکھا ہین نے
	بسیار	بسیار جستم	″	بہت ڈہونڈا ہین نے
	ہمہ	ہمہ یاران رفتند	″	سب یار گئے
	جملہ	جملہ سپاہ فراہم آمد	″	سب سپاہ جمع آئی
	بسابسی	بسا متکبران و بسے مغروران	″	بہت تکبر والے اور بہت غرور والے
		دیدم کہ آخر خاک شدند		دیکھے ہین نے کہ آخر خاک ہوئے
کلمات ایجاب شد	آرے	آرے ہمچنانست	یعنی	ہان ایسا ہی ہے
	بلے	بلے ہمچنین شنیدہ ام	″	ہان ایسا ہی سنا ہین نے
	لبیک	لبیک چہ میفرمایند	″	حاضر ہون ہین کیا فرماتے ہو

خاتمہ شد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مشتمل بر چند فوائد فارسی کہ دانستن آن ضرور ست

فائدہ بیان امالہ

اِمالہ کیا ہے الف کی جگہہ یائے مجہول پڑھنا جیسا حساب سے حسیب
رکاب سے رکیب اعتماد سے اعتمید اور جیسے با۔ تا۔ ثا۔ سے بے
تے ثے علی ہذا القیاس

فائدہ

جس کلمے کے اوپر الف ہو اُس کلمے کے اوپر اگر بائے موحدہ زائد
یا نون نفی یا میم نہی آوے تو وہ الف یائے تحتانی سی بدل ہوتا ہے
جیسے افگند۔ بیفگند۔ نیفگند۔ افگن۔ بیفگن۔ میفگن کبھی اس یائے
تحتانی کو حذف بھی کرتے ہیں جیسے بفگن۔ مفگن

فائدہ

دو کلمے جو آپس میں ترکیب پاویں اگر پہلے کلمے کے آخر کا حرف اور دوسرے
کلمے کا پہلا حرف ایک جنس سے ہو تو پہلے کلمے کے آخر کے حرف کو حذف
کر دیتے ہیں مثلاً نیم من کو نیمن اور سپید دیو کو سپیدیو اور گرد در کو گردر

کو گر دہن کہتے ہین یا کبھی پہلے حرف کو دوسرے حرف ہین ادغام
کرتے ہین جیسے شپّرکہ اصل ہین شب پر تہا ؛؛

فائدہ

حرف مشدّد فارسی ہین اصلاً نہین آیا فرّخ اور خرّم شاذو
نادر ہین ؛؛

فائدہ

وہ تائے فوقانی کہ عربی ہین ہ کی صورت لکہتے ہین بموجب رسم
خط فارسی کے دراز لکہنا چاہیے جیسے نعمت ۔ رحمت ۔ سخاوت
شجاعت ۔ اور جہان کہین التباس جمع کا ہو گرد لکہتے ہین
جیسے صلوۃ اور زکوۃ ہین ؛؛

فائدہ

عربی ہین لفظ انشاء اللہ تعالے کا آن جدا اور شا جدا لکہتے ہین
فارسی ہین ملا کے لکہنا چاہیے فارسی والے انشاء اللہ کو
ایک کلمہ جانتے ہین ؛؛

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فائدہ

لفظ آؤ اور لفظ وے واسطے انسان کے مقرر ہے جب اِن لفظون پر لفظ بر یا لفظ ور آوے تو ظرف غیر انسان کی بہی راجع کرنا انکا درست ہے اور یہ نظم مین بیشتر ہے ؎

فائدہ

نون اور باے موحدہ جو کسی کلمے مین باہم متصل ہون اُن دونو کو میم مشدد سے یا میم مخفف سے بدلنا درست ہے جیسے خنب اور خم دنبل اور دمل اور سنب اور سم ؎

فائدہ

جیسے عربی مین دو کلمے باہم آتے ہین اور علحدہ ہون تو بمعنی ہین مانند حَسَنٌ بَسَنٌ بمعنی حیران اسیطرح فارسی مین بہی ہین جیسے تار و مار جسکو تال و مال کہتے ہین بمعنی پریشان لیکن عربی مین بغیر عطف کے پڑہتے ہین اور فارسی مین ساتہہ واو عطف کے ؎

فائدہ

نون جو حرف مدہ کے بعد واقع ہو غنہ پڑہنا چاہیے فارسی مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس نون کا ظاہر پڑہنا درست نہین مگر جبکہ اُسپر کسرہ اضافی یا توصیفی آوے حرف مدہ الف ہی اور وہ واو کہ جسکا ما قبل مضموم ہو اور وہ یائے تحتانی کہ جسکا ما قبل مکسور ہو جیسے جان اور جنون اور دین ہین مثال اضافت کی جانِ من جنونِ تو دینِ حق ؛

فائدہ

صیغہ ماضی اور صیغہ امر بمعنی مصدر بہی آتے ہین ع گفت عالم بگوش جان بشنو ؛ یعنی گفتن عالم اور ع سوز دل پروانہ مگس راند ہند ؛ یعنی سوختن دل پروانہ گفت صیغہ ماضی کا ہے بمعنی مصدر اور سوز امر ہے بمعنی مصدر ؛

فائدہ

صیغہ امر کا جو کسی اسم سے مرکب ہو کے بعد اُس اسم کے واقع ہو تو وہ امر اکثر معنی اسم فاعل کے پیدا کرتا ہے اور ترکیب مین مضاف ہوتا ہے اُس اسم کا اور وہ اسم اُسکا مضاف الیہ ہوتا ہے جیسے غریب پرور اور بندہ نواز پرور اور نواز صیغے امر کے ہین بمعنی اسم فاعل یعنی پرورندہ غریب اور نوازندہ بندہ اور کبہی وہ امر معنی اسم مفعول کے پیدا کرتا ہی جیسے دست پرور یعنی پروردہ دست اور خدا بخش یعنی بخشیدہ خدا ؛ ہندوستان زاے یعنی زادہ ہندوستان ؛ ؛

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فائدہ

کبھی ماضی کسی اسم سے مرکب ہو کے معنی اسم مفعول کے بخشتا ہے جیسے خانہ زاد یعنی زادہ خانہ اور دل نہاد یعنے نہادہ دل ٭

فائدہ

دو حرف قریب المخرج جو جمع ہون پہلے حرف کو دوسری کی جنس سے بدل کے دونو کو آپسمین ادغام کرتے ہین جیسے بد تر بتر بتشدید تای فوقانی کبھی پہلے حرف کو حذف کرتے ہین جیسے بتر بغیر تشدید تائے فوقانی اور زوتر کہ اصل مین زود تر تھا اور آوند کہ اصل مین آب وند تھا اور فروتر کہ اصل مین فرود تر تھا اور یگان کہ اصل مین یک گان تھا مانند دوگان سہ گان کی یک کے آخر سے کاف تازی حذف کیا گیا ٭

فائدہ

عربی مین جو بعض کلمات کے آخر الف ممدودہ یعنی وہ الف کہ جسکے بعد ہمزہ ہے جیسے علما، فضلا، فارسی مین ہمزہ نہ لکھنا چاہیے لیکن اضافت مین ہمزہ کی جگہہ یائے تحتانی لکھین جیسے علمائے عصر و فضلائے دہر ٭

فائدہ

لفظ کس انسان کے واسطے مقرر ہے اور واسطے غیر انسان کی لفظ چیز اور جیسے بیت سعدی مرحوم کی بیت نہ باید بستن اندر چیز و کس دل ٭ کہ دل برداشتن کاریست مشکل ٭

فائدہ

جس کلمے کے آخر الف یا ہا یا یای تحتانی ہو اور یای تحتانی نسبت کی اسکے آخر لگاوین تو اس الف کو اور ہا کو اور یائے تحتانی کو واو سے بدلین جیسے مصطفی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri